



# خُدا کا کفارہ، ہماری راستبازی

جیکی اوسچ

اسرائیل کی تاریخ میں یوناہ، دانی ایل، آستر، عزرا اور نحمیاہ کی زندگیوں کے  
وسیلہ خدا کی عیاں کردہ سرگرمی

عزرا، نحمیاہ، آستر، اور انبیاء کی کتابوں سے لیے گئے اقتباسات اور کہانیاں

"میں نے اپنی اُمید کو تیرے کلام میں رکھ دیا ہے۔۔۔"  
زبور 119 : 74

اقتباس کو بائبل مقدس، نیو انٹرنیشنل ورژن سے لیا گیا ہے (آر)، کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984، منجانب انٹرنیشنل بائبل سوسائٹی،  
زونڈروان کی اجازت سے استعمال کر دہ۔ با محفوظ تمام حقوق۔ (رائٹس)

## آغاز

## تعارف

### سبق 1

- 1- انبیاء کی تاریخی ترتیب
- 2- یوناہ کے لیے خدا کا حکم
- 3- خدا کے حکم پر یوناہ کا جواب
- 4- نینواہ پر خدا کا فضل
- 5- خدا کی راہ ، یوناہ کی راہ

### سبق 2

- 1- بادشاہ کے ساتھ جھگڑا
- 2- سدراک ، میسک اور عبد نجو کی جرات
- 3- جلتی ہوئی بھڑی میں اٹھے پھینکے جانا
- 4- دانی ایل 4 اور 5 پر نظر ثانی
- 5- دانی ایل مثالی کردار

### سبق 3

- 1- بادشاہ کا فرمان اور دانی ایل کا رویہ
- 2- مادیوں اور فارسیوں کا قانون
- 3- دان کے لیے سزا کا حکم
- 4- خدا کا حفاظتی معجزہ
- 5- آستر کی کہانی کا تعارف

### سبق 4

- 1- خوبصورت عورت کا تذکرہ (بیان کرنا)
- 2- بادشاہ کا فرمان
- 3- آستر کی جرات
- 4- راستبازی غالب آتی ہے
- 5- مردکی " کو عزت ملتی ہے

### سبق 5

- 1- دوبارہ تعمیر کی طرف واپسی
- 2- دوبارہ تعمیری کام
- 3- کام کی مخالفت
- 4- مزید مخالفت

5- عزرا کی بابل سے آمد

### سبق 6

- 1- نحمیاء کا تعارف
- 2- مخالفت کے خلاف دفاعی منصوبہ بندی
- 3 - دیوار کی تعمیر کا مکمل ہونا
- 4- اسرائیل کا اقرار اور خدا کا رحم (ترس)
- 5- دیوار کی مخصوصیت

**نظر ثانی :** سنڈی نمبر 11 - خدا کا کفارہ ، ہماری راستبازی

## آغاز

جیسا کہ آپ اپنی بائبل سٹڈی ، خدا کا کفارہ ، ہماری راستبازی کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں ، آپ اُس مہم کو جاری رکھیں گے جسے آپ کی بقیہ زندگی کو شکل دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ آپ کا سفر آپ کے لیے بے مثال ہو گا اور آپ کے بائبل کے علم اور بہت سے نئے کرداروں اور بائبل کی سچائیوں کی داد کے لیے پُر جوش جذبے اور خواہشمند ہونے کے وسیلہ اس حصے کا احاطہ کرے گا۔ سٹڈی کے ساتھ آپ کی پابندی آپ کی زندگی کو مالا مال کرتی ہے جب خدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ سے بات کرتا ہے۔

آپ کو اس وقت پانچ چیزیں مہیا کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ چیزوں کا حوالہ پورے مطالعہ میں ہو گا۔ آپ انہیں روز مرہ کے مطالعہ میں استعمال کر سکتے ہیں جو آپ کو آپ کے تجربہ کو سیکھنے میں بھر پوری عطا کرے گی :

- 1- بائبل کا یہ مطالعہ : خدا کا کفارہ ، ہماری راستبازی
- 2- بائبل مقدس کا نیو انٹر نیشنل ورژن ( این آئی وی ) - نوٹ: اگر آپ نئی خرید کر رہے ہیں تو ، ایسی بائبل کی تلاش کیجیے جس میں :
- الف۔ بائبل میں دی گئی انفرادی کتابوں کی فہرست جن میں سُرخیاں پائی جاتی ہوں۔
- ب۔ ہر صفحہ کے درمیان میں نیچے دیے گئے کراس ریفرنس حوالہ جات کا کالم
- پ۔ بائبل کی پشت پر دی گئی ہم آہنگی ،
- ت۔ پشت پر دئے گئے چند بنیادی نقشہ جات شامل ہوں
- 3- پین یا پینسل اور ہائی لائٹر
4. نوٹ بُک یا ٹیبلیٹ
- 5- 3 ضرب 5 یا 4 ضرب 6 کا انڈکس کارڈ۔

نمبر 2 میں دی گئی چار وضع قطع کے ساتھ مناسب طور سے اپنے مطالعہ کے لیے تیار ہونگے کامیابی کے ساتھ کلام میں اپنی درست سمت کی طرف جانے کے لیے تیار ہونگے۔ اپنی بائبل کو خریدتے وقت ، اگر آپ اس ایک کو اپنے ترجمے میں نہیں رکھتے ، تو اپنے انتخاب میں مدد کے لیے فروخت کرنے والے سے پوچھنے میں بالکل ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ راہنمائی کے لیے پوچھیں خاص طور پر جب ملائے جانے والے حوالہ جات کی تلاش کر رہے ہوں۔

چیز جسے آپ کو جاننے کی ضرورت ہے : بائبل کے متفرق ترجمے جو دونوں بائبل کے بُک سٹوروں اور برناس اور نوبل قسم کے سٹوروں پر ملک میں دستیاب ہوں۔ اس مطالعہ کے لیے صلاح شدہ ترجمہ نیو انٹر نیشنل ورژن ہے ، جو این آئی وی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ بائبل کے مطالعہ میں حوالہ جات این آئی وی ترجمہ سے ہیں۔ اس ورژن کو اصلی عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے اور مفکرین اس ترجمہ سے راضی ہیں کہ یہ استثنیٰ طور پر درست اور روزمرہ کی زبان استعمال کرتا ہے۔ دیگر اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے کسی خاص اقتباس کی بہتر سمجھ اور وضاحت کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہیں ، کچھ بائبلوں کو اشاعت کرنے والوں نے پیش کیا گیا جیسے کہ ، "سٹڈی بائبلز" یا استقرانی بائبل کا مطالعہ " یا پھر " لائف اپلیکیشنز بائبل"۔ یہ بائبلیں کشادہ نوٹس اور دیگر وسیع شکل و شبہات کی پیشکش کرتی ہیں۔

اپنی بائبل کی نشاندہی کے لیے ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ آپ کو اجازت ہے ! اسی لیے پین اور ہائی لائٹر کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ مطالعہ کرنے کے لیے آپ کی اپنی بائبل ہے۔ اسے اپنے نوٹس، اپنی سمجھ ، نشاندہی کرنے ، دائرے لگانے اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اپنی بنایے ! آپ کو اپنی نوٹ بُک یا ٹیبلیٹ استعمال کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے تاکہ آپ خیالات ، سوالات اور اس مطالعہ کے وسیلہ اپنے سفر کو جاری رکھ سکیں۔

چھ اسباق میں سے ہر سبق کو پانچ حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ یہ حصے آپ کی راہنمائی کریں گے کہ آپ وقت کے مطابق اپنے مطالعہ میں آگے بڑھ سکیں۔ اپنے مطالعہ میں وقفہ کرنا آپ پر منحصر ہے۔ بعض اوقات سبق زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اُس کی نسبت جو آپ کے پاس ہوتا ہے اور آپ سے تقاضا کرے گا کہ آپ زیادہ کی بجائے ایک ہی

نشست میں اسے مکمل کریں - دوسرے اوقات میں آپ ہو سکتا ہے کہ سبق کے ایک حصے کو مکمل کریں اور اس کے ساتھ اگلے کی طرف بڑھنے کا انتخاب کریں -

اگر بائبل کا مطالعہ کرنے کے لیے یہ آپ کی پہلی کاوش ہے ، تو آپ کی اس مطالعہ بعنوان " بائبل کو اپنا بنائے " کے ساتھ شروع کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے - یہ ایسا مطالعہ ہے جو آپ کو اپنے مطالعہ کو سہولت مہیا کرنے کے لیے سمت تعین کرنے والے طریقے مہیا کرتا ہے اور آپ کو اس قابل بناتا ہے کہ آپ بائبل میں مکمل رسائی حاصل کریں - " بائبل کو اپنا بنائے " کو دی گئی ویب سائٹ ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو ڈاٹ فل ویلیو ڈاٹ او آر جی سے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں - یہ اضافی یونٹس بھی مفت ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے دستیاب ہیں -

"خدا کا منصوبہ ، ہمارا انتخاب" پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب کا مطالعہ ہے -

"خدا کا وعدہ ، ہماری برکت" ابراہام کی کہانی ہے جو پیدائش 12-25 میں پائی جاتی ہے -

"خدا کی وفاداری ، ہماری امید" اضرحاق اور یعقوب کی کہانی ہے جو پیدائش 25 : 36 میں تحریر ہے -

"خدا کی معافی ، ہماری آزادی" ، پیدائش 37-50 میں یوسف اور اس کے بھائیوں کی کہانی ہے -

"خدا کا بلاؤہ ، ہماری رہائی" - حصہ اول اور دوم میں خروج کی کتاب شامل ہے

"خدا کی حضوری ، ہماری فتح" یسوع اور قضاة کی کتابوں میں سے لی گئی کہانیوں کی سٹڈی ہے -

"خدا کی مرضی ، ہمارا رستہ" جس میں روت ، سیموئیل اور ساؤل کی کہانیاں شامل ہیں -

"خدا کا رحم ، ہماری نجات" جس میں داود اور سلیمان ، ایلیاہ اور الیشع کی کہانیاں شامل ہیں -

اگرچہ یہ مطالعات سفارش کر رہے ہیں ، یہ اس گیارہویں مطالعہ بعنوان "خدا کا کفارہ ، ہماری راستبازی" کے مطالعہ میں کامیابی کے لیے ضروری نہیں ہیں-

آخر پر ، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اس مطالعہ کو اس لیے تحریر کیا گیا ہے تاکہ آپ اپنے طور سے اسے سیکھنے کے قابل ہوں - اسے دوستانہ طریقے سے تیار کیا گیا ہے - اپنے منظم ہونے کے درجے کے ساتھ آپ موضوع سے متعلقہ مواد کو ڈھانپنے میں کسی مشکل کا شکار نہیں ہونگے - اسی لمحے ، یہ مطالعہ محسوس کن ہو گا - آپ نئی معلومات سے باخبر ہونگے - آپ نئی بصیرتوں اور سیکھنے کو دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہیں گے - اور ، آپ کچھ چیلنجنگ سوالات پوچھیں گے جو جوابات کے محتاج ہونگے -

اس جواب میں پیش بینی کے ساتھ آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ اپنے ساتھ دو دوستوں کو بھی مطالعہ کرنے کی دعوت دیں - شاید آپ اور آپ کی بیوی دو یا تین جوڑوں کو اپنے ساتھ ہونے کے لیے کہے - ہو سکتا ہے آپ ایسے کمیونٹس کے اپارٹمنٹ میں رہ رہے ہیں اور آپ اپنے دوستوں کو اس مطالعہ میں اپنے ساتھ ہونے کی دعوت دیں - شاید کام پر کوئی یہ چاہے کہ آپ کو وہ سیکھنے کے لیے دعوت دے جو خدا بائبل میں کہتا ہے - ہو سکتا ہے آپ ایسے چرچ کے ساتھ منسلک ہوں یا ایسے چرچ کو جانتے ہوں جہاں کلاس کی پیش کش کی گئی ہو جو طالب علموں کو اس بات کی اجازت دے کہ وہ ایسی چیزوں پر بات چیت کریں جو انہوں نے اس ہفتہ کے دوران سیکھی ہیں - آپ کی کوئی بھی حالت ہو سکتی ہے ، ہفتہ میں ایک مرتبہ ایک چھوٹے گروپ کو اکٹھا کرنے میں ایک محفوظ ماحول پیدا کریں تاکہ آپ اپنے ارد گرد کے دوستوں کے ساتھ بائبل کے مطالعہ کی بصیرتوں کو بانٹ سکیں - آپ کے مطالعاتی گروپ میں افراد ، خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا ، آپ کے مطالعہ سے مالا مال ہو جیسے آپ ان سے مالا ہوتے ہیں !

یہ شروع کرنے کا وقت ہے ! انہیں مہم کو جاری رکھتے ہیں !

## تعارف

مطالعے کا یہ یونٹ ، خدا کا کفارہ ، ہماری راستبازی ، ہمیں اسرائیل کی تاریخ کے اختتام پر لاتا ہے جیسے اسے بائبل کے پُرانے عہد نامے کے حصے میں قلمبند کیا گیا ہے - ہم تین کہانیوں کا قیاس کریں گے جو انبیاء یوناہ اور دانی ایل کی کتابوں میں قلمبند ہیں - یہ کہانیاں ہمیں بہت سے نئے کرداروں سے متعارف کرائیں گی ، جیسے کہ یوناہ ، دانی ایل ، سدرک ، میسک ، عبدنجو - اضافہ کرتے ہوئے ، ہم آستر ، عزراہ اور نحمیاہ کی تین کتابوں کا مطالعہ بھی کریں گے -

دوبارہ ، ہم خدا کی اپنے لوگوں کے لیے وفاداری کو پرکھیں گے جیسے اُس نے اپنے مقاصد کو انجام دینے کے لیے بہت سے مختلف اشخاص کی زندگیوں کے وسیلہ سے کام کیا ۔

سبق نمبر 1 میں جو مواد دیا گیا ہے وہ نبیوں کے بارے کچھ نظر ثانی کیے جانے والے مواد سے شروع ہوتا ہے ، کہ وہ کون تھے اور نبیوں کے طور پر اُن کا مقصد کیا تھا ۔ پھر ہم تاریخی سیاق و اسباق پر غور کریں گے جن میں یہ کردار رہے اور جس میں اُن کی کہانیاں واقع ہوئیں ۔ ہم اُسے سیکھیں گے جو ( اے ، اسرائیل (شمال) اور یہوداہ) جنوب) کی بادشاہتوں سے پہلے جلا وطنی کے سالوں کے دوران جن کو اسوریوں اور بابلیوں کی فوجوں نے حسب ترتیب فتح کیا تھا ، بی ( جلا وطنی کے 70 سالوں کے دوران بابلیوں اور فارسی بادشاہوں کا دور حکومت ، اور سی) جلا وطنی کے بعد کے سالوں میں جب اخویرس اور دارس بادشاہ نے اسرائیلیوں کو واپس یروشلم لوتنے کی اجازت دی تھی ۔

تھوڑا وقت لیجیے اور فہرست کی طرف مڑیے جہاں بائبل کی کتابوں کی فہرست دی گئی ہے ۔ جیسے جیسے مطالعہ آگے بڑھتا ہے ہمیں یاد دلایا جائے گا کہ بائبل کی کتابیں تاریخی ترتیب سے نہیں ہیں بلکہ اُن کی فہرست مجموعی طور پر کی گئی ہے ۔ مثال کے طور پر ، موسیٰ ، یا توریت کی پہلی پانچ کتابیں ۔ اگلی بارہ کتابیں یشوع سے آستر تک اسرائیل کی تاریخ کی تفصیل دیتی ہیں ۔ نبیوں کی تحریریں یسعیاہ کی کتاب سے شروع ہوتی ہیں اور پُرانے عہد نامے کی آخری کتاب ملاکی تک جاری رہتی ہیں ۔ نبیوں نے اسرائیل کی تاریخ کے اِن لوگوں کے دوران خاص لوگوں اور حالات کے لیے بات کی ، خاص طور پر اُن سالوں کے دوران جنہیں پہلے اور دوسرے سلاطین ، تواریخ ، آستر ، عزرا اور نحمیاہ میں قلمبند کیا گیا ہے ۔

آپ نقشے کے کام سے کچھ فائدہ حاصل کریں گے جب آپ اُن لوگوں کی تحریک کا مشاہدہ کرتے ہیں جنہیں وعدہ کی سر زمین سے نکال دیا گیا تھا اور اُن کو اُن کی اسیری کے ملک میں لایا گیا تھا ۔ یہ سفر بہت معنی خیز بنے گا جب ہم بڑے فاصلے کو قیاس کرتے ہیں اور اُن بنجر زمین کا جسے اُن کو عبور کرنے کی ضرورت تھی ۔ اور ، ہم یہ بھولنے کی جرات نہیں کرتے کہ تاریخ میں یہ وقت 21 ویں صدی کے سفری ذرائع اور جسمانی اسائنس سے خالی تھا ۔

لہذا ، اُنیں آغاز کرتے ہیں ! مطالعہ سے لطف اندوز ہوں ۔ نئی خیالات اور بصیرتوں کو اکٹھا کرنے میں سخت محبت کیجیے جب آپ بائبل کی اِن تعلیمات ، کہانیوں اور کرداروں کو اپنی زندگی کے لیے غور کرتے ہیں ۔ اُن مقامات پر غور کیجیے جہاں خداوند آپ کے دل سے بات کر رہا ہوتا ہے ۔ یوناہ نے بڑی مچھلی کی پیٹ میں دعا کی اور دانی ایل نے شیروں کے جھنڈ میں دعا کی ۔ سدرک ، میسک اور عبد نجو جلتی ہوئی بھٹی میں پھرتے رہے اور آستر بادشاہ کے سامنے جرات مندی کے ساتھ کھڑی رہی ۔ ہو سکتا ہے آپ اپنے آپ نوں اُس ہجوم میں پائیں جو آپ کو قید اور اسیری میں وقت گزارنے کے بعد وعدہ کی سرزمین میں جانے کے لیے کہے اور اب آپ وہاں واپس جاتے ہوئے نئی زندگی کا آغاز کرنے کے لیے تیار ہیں ۔ ہو سکتا ہے آپ پریشانی اور چیلنج کا سامنا کر رہے ہوں اُس کے غیر یقینی ہونے کے لیے جو آپ کے آگے ہے ۔ اگر آپ پہلے کبھی اِس رستے پر نہیں چلے تو اپنے ارد گرد دیکھنا مت بھولیں ۔ آپ دیگر لوگوں کے ساتھ سفر کر رہے ہیں ۔ ہم اپنے پاک خداوند کے ساتھ اکٹھے چل رہے ہیں جو ہمارے ساتھ چلتا ہے ، ہمیں ماضی سے چھڑاتے ہوئے اور ہمیں مستقبل کی اُمید ، اپنی راستبازی کا تاج دیتے ہوئے ہمارے ساتھ چلتا ہے !

شروع کرنے سے پہلے ایک مختصر نوٹ ... کفارہ (تلافی) کسی چیز یا شخص کو واپس خریدنے کا عمل ہے ۔ یہ چھڑانے یا چھڑانے جانے کا عمل ہے کیونکہ ادائے گی کی جا چکی ہے ۔ وہ ایک جو چھڑایا گیا ہے وہ آزاد یا چھٹکارہ پا چکا ہے ۔ یہ کہانی خدا کے اپنے لوگوں کو چھڑانے کے ساتھ جاری رہتی ہے ۔ خدا نے سینکڑوں سال قبل اسرائیل کو مصر کی غلامی سے ربائی دلائی ( خروج 1 - 14 ) ۔ اب ہم اُس کے کفارے کے کام کو دیکھیں گے جو اُسے عیاں کرتا ہے جب اسرائیل جلا وطنی سے واپس آتا ہے اور خدا انہیں ایک مرتبہ پھر وعدہ کی سر زمین میں قائم کرتا ہے ۔ بائبل خدا کے ہمارے ربائی دلانے اور ہمیں چھڑاتے ہوئے اُس کے سامنے راستبازی کے ساتھ رہنے ، معاف

کیے ہوئے ، محبت ، اور ابدی زندگی کے وارث ہونے کی بات کرتی ہے ! خدا کا اپنے لوگوں ، اسرائیلیوں کے چھٹکارے کے کام کو اس مطالعہ میں عیاں کیے جانے کو دیکھیے ۔

## سبق نمبر ایک - حصہ 1

### تعارف:

پُرانے عہد نامے کی یسعیاہ سے ملاکی تک کی کتابوں کو نبیوں نے لکھا۔ یہ لوگ ، خدا کے روح سے معمور تھے ، انہوں نے لوگوں سے خدا کے کلام کی بات کی ، بادشاہوں سے جو ان پر حکومت کرتے تھے ، اور کابنوں سے جو ان کی خاطر خدا سے بات کرتے تھے۔ سنڈی نمبر 10 ، خدا کا رحم ، ہماری نجات ، نے ان بادشاہوں اور نبیوں کو پہلے اور دوسرے سلاطین اور پہلے اور دوسرے تواریخ میں متعارف کرایا۔ سنڈی میں دو اور نمایاں انبیاء ایلہاہ اور الیشع کو شامل کیا گیا ہے جو یسعیاہ اور یرمیاہ کی مانند ادبی و لسانی نبی نہیں تھے۔

### نظر ثانی :

نظر ثانی کرنے کے لیے یہ بہترین وقت ہے کہ انبیاء کون تھے اور انبیاء کے طور پر ان کا مقصد کیا تھا۔ ذہن میں رکھیے کہ اس حقیقت کے باوجود کہ لوگوں نے دوسرے دیوتاؤں کے سامنے اپنے آپ کو گندہ کیا اور اس کی حکمرانی سے دست بردار ہوئے اور اپنی زندگیوں میں بُرائی کا انتخاب کرتے ہوئے حکمرانی کی ، اس کے باوجود، خدا نے سنگدلی سے ان کا تعاقب کیا۔ اس کی حتمی خواہش اپنے چنے ہوئے لوگوں کے ساتھ خالص ، پیار بھرے تعلق کو رکھنا تھی۔ انبیاء خدا کی آواز تھے جو اس کے لوگوں کو واپس اس کے پاس بلاتے ہیں۔

یہ پیغام رساں خدا کی طرف سے چنے ہوئے تھے اور انہیں اسرائیلیوں کے لیے عدالت کے پیغام کا اعلان کرنے کا کام دیا گیا تھا ان بُری راہوں کے لیے جن کو انہوں نے اپنی زندگیوں کے لیے چن لیا تھا۔ وہ خداوند اپنے خدا کے طور پر دستبردار ہو گئے تھے اور وہ بعل کے دیوتا اور زرخیزی کی دیوی اشرونہ کی پرستش اور اس کے سامنے جھک گئے تھے۔ ان کی نفس پرستی جس میں علم غیب اور جادوگری ، اسرار و رمود اور روحیں ، اور یہاں تک کہ آگ میں انسانوں کی قربانیاں شامل تھیں۔

انبیاء کی آواز کے وسیلہ خدا نے لوگوں کو ان کی بُری روشوں سے باز رہنے کے لیے بلایا اور ان سب کے ساتھ جو اس کی طرف مڑے اپنے تعلق کی بحالی کے لیے اپنے رحم کی وعدے کی پیشکش کی۔ حتمی طور پر ، انبیاء نے خدا کے لوگوں کی دوبارہ راہنمائی کی ، اس ایک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جو ان کے چھڑانے والے اور نجات دہندہ ، یسوع مسیح ، راستباز کے طور پر آئے گا ( یرمیاہ 23 : 5-6 )۔

اس مطالعہ میں انبیاء کے کاموں کے تین پہلوؤں پر غور کریں : 1 ( خدا کی عدالت کا اعلان ، 2 ) توبہ کا بلالہ ، اپنی بُری روشوں سے باز آنا اور خدا کی طرف مڑنا ، اور 3 ( خدا کے رحم کا وعدہ جس نے اس کے تعلق کو اپنے لوگوں کے ساتھ بحال کیا۔

### تاریخی ترتیب :

ہمارا اگلا چیلنج اس کی سمجھ کو حاصل کرنا ہے جو تاریخی طور پر بادشاہوں اور انبیاء کے دور حکومت کے دوران واقع ہو رہا تھا جنہوں نے ان بادشاہوں کے لیے خدا کے عدالتی کلام کی منادی کی۔ 2 تواریخ 36: 15 - 21 میں ، ہم نے سیکھا کہ بابل کے بادشاہ ، نبوکدنصر ، یروشلم پر قابض ہوا اور باقی ماندہ اسرائیلیوں کو بابل میں لے آیا جو یروشلم کی تباہی کے دوران موت سے بچ نکلے تھے۔ یہ باقی ماندہ بابل میں قیدیوں اور نوکروں کے طور پر ستر برس تک رہے۔ اس وقت کے دوران فارس کے بادشاہ نے زور پکڑا اور بابل کو فتح کر لیا۔

### جلا وطنی سے پہلے:

یہ وہ سال ہیں جب اسرائیلی اسرائیل اور یہوداہ میں رہا کرتے تھے۔ یسعیاہ اور یرمیاہ ان بہت سے نبیوں میں سے دو تھے جنہوں نے ان کے جلا وطن ہونے سے پہلے اسرائیل اور یہوداہ کی بادشاہتوں میں رہنے والوں کے لیے اس کی پیش گوئی کی تھی۔

1- یسعیاہ 5 : 4-6 میں یسعیاہ کے خبردار رہنے کے الفاظ کو پڑھیے۔ جب آپ 8 - 23 آیات کو پڑھتے ہیں ، تو لفظ " افسوس " کی نیچے لائن لگائیں جو پورے باب میں پایا گیا ہے۔ یسعیاہ 5 اسرائیلیوں کو خبردار کرنے



کی ایک مثال ہے - یہ باب افسوس اور عدالت کا ہے - 7 آیت میں یسعیاہ کس کے تاکستان کی طرف اشارہ کر رہا ہے ؟

الف۔ اُن پر کونسی عدالت ہے جو خداوند کے اعمال کے لیے کوئی لحاظ نہیں رکھتے ( آیات 11 - 15)؟

ب۔ اُن کے لیے کیہ تنبیہ ہے جو اپنے آپ کو گناہ ، دھوکے ، اور بدکاری میں جکڑتے ہیں ، اُن کے لیے جو چھائی کو بُرائی ، اور بُرائی کو اچھائی کہتے ہیں ، اُن کے لیے جو اپنی ہی نظروں میں دانشمند ہیں ، اور اُن کے لیے شراب نوشی میں ماہر ہیں ، قصور وار کو بے گناہ قرار دیتے اور بے گناہ کے انصاف سے انکار کرتے ہیں ( 18- 25 آیات )؟

2۔ یرمیاہ 3: 6- 14 کو پڑھیں اور جب آپ پڑھیں تو الفاظ " برگشتہ " ( اسرائیل کی بادشاہت) اور " بے وفا" ( یہوداہ کی بادشاہت) کے نیچے لائن لگائیں - یرمیاہ خدا کے لوگوں کی اُس کے ساتھ بے وفائی کے بارے بات کر رہا ہے - اُس کے ساتھ وفادار رہنے کی بجائے اُنہوں نے اپنے آپ کو دوسرے دیوتاؤں کو دیتے ہوئے زنا کاری کی ، بدکاری اور بُرائی کی -  
الف۔ وہ کونسی تصویر ہے جسے یرمیاہ 6 - 10 آیات میں بیان کرتا ہے ؟

ب۔ خدا 12 آیت میں اپنے بارے کیا کہتا ہے ؟

ج۔ 12 - 14 آیات میں خدا کا نبی کے ذریعے برگشتہ اسرائیل کے لیے کیا پیغام تھا ؟  
دہراتے ہوئے خدا نے اُن کو بُلایا \_\_\_\_\_ ( آیات 12 ، 14 )۔

د۔ 13 آیت میں خدا نے اُنہیں بُلایا \_\_\_\_\_  
اُن کے قصور -

ح۔ اور ، اُنہوں نے کیا کیا ( 13 آیت)؟

(1) \_\_\_\_\_ خداوند اپنے خدا کے خلاف،

(2) \_\_\_\_\_ تمہاری دوسرے دیوتاؤں کے لیے حمایت ، اور

(3) \_\_\_\_\_ میرے لیے نہیں -

یسعیاہ اور یرمیاہ اُن دو نبیوں کی مثالیں ہیں جنہوں نے خدا کی تنبیہ کو دونوں اسرائیل اور یہوداہ کی بادشاہتوں کے دور حکومت کے دوران اُس کے لوگوں تک پہنچائی۔ اسرائیل کی شمالی بادشاہت وہ پہلی بادشاہت تھی جسے تباہ ہونا تھا ،

اسے بادشاہ سلمنسر کی قیامت میں اسوریوں سے لیا گیا تھا۔ یوناہ کی کتاب کو اسرائیل کی تباہی سے پہلے لکھا گیا تھا

### جلا وطنی میں

یہ وہ سال ہیں جب اسرائیلی بابل میں نبو کد نصر بادشاہ کے ماتحت رہتے تھے۔ دانی ایل کی کتاب اسرائیل کی جلا وطنی کی تاریخ کو قلمبند کرتی ہے جب جب لوگ بابل میں رہتے تھے اور نبو کد نصر بادشاہ تھا۔ اس مطالعہ میں کہانیاں جب اسرائیل جلا وطن تھا یہ دانی ایل اور آستر کی کتابوں میں شامل ہو گا۔ جلا عطنی 539 قبل از مسیح میں ختم ہوئی۔ جب فارص کے بادشاہ خورس نے بابل کو شکست دی۔ بہر حال، یروشلم کی طرف واپسی، واپس آنے والوں کے ساتھ قابل قیاس وقت کے بعد رونما ہوتی ہے۔

### جلا وطنی کے بعد

یہ وہ سال ہیں جب اسرائیل نے شاہ فارص خورس، دارا، ارتخشش، جو ارتخششتا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے کے ماتحت یروشلم کی طرف واپس آنا شروع کیا۔ عزرا اور نحمیاہ کی کتابیں اسیری کے ستر سال بعد رونما ہوئیں ان سالوں کے دوران جب اسرائیلیوں کو ایک مرتبہ پھر وعدہ کی سر زمین میں قائم ہونے اور واپس آنے کا موقع دیا گیا تھا۔

کتابیں، جس کسی بھی وجہ سے، تاریخی وار تر تیب سے نہیں ہیں۔ یہ مطالعہ، خدا کا کفارہ، ہماری راستبازی، مندرجہ ذیل کہانیوں سے اسرائیل کی تاریخ بتائیں گیں۔  
یوناہ اور نینواہ کے لیے بلاوہ

دانی ایل اور شیروں کا جھنڈ

سدرک، میسک، عبد نجو، ور جلتی ہوئی بھٹی

زربابل، رابنا، اور عزرا، قانون دینے والا

نحمیا، تعمیر کرنے والا

آپ کے ان مختلف کرداروں، کتابوں کی تعداد، یا ٹائم لائن کے ساتھ حوصلہ شکن یا بے بس بننے کے لیے حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی ہے۔ پہلے حصے میں آپ کو اسرائیل اور یرمیاہ نبیوں اور ان کے کاموں سے متعارف کرایا گیا۔ آپ کو سالوں کی مختصر تاریخی آوٹ لائن دی جا چکی ہے جو جلا عطنی تک بڑھتے ہیں، اور یہ جلا وطی کے سال بابل اور فارص کے دور حکومت میں تھے، اور کتابیں جو جلا وطنی کے بعد کے عرصہ کو ڈھانپتی ہیں۔ اضافہ کرتے ہوئے، آپ ان کہانیوں کو سنتے ہیں جو اس مطالعہ میں شامل ہیں۔ پس، ائیں آگے بڑھتے ہیں اور یعناہ کی کتاب کی طرف مڑتے ہوئے شروع کرتے ہیں۔

## سبق نمبر ایک۔ حصہ 2

### اسائنمنٹ:

یوناہ کی کتاب مختصر ہے ، چار چھوٹے ابواب درست ہیں ۔ آپ کی ن ابواب کو ایک ہی نشست میں پڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ یوناہ اور بڑی مچھلی کی کہانی کو اپنے طور پر پڑھتے ہوئے لطف اندوز ہوں ۔ جب آپ پڑھتے ہیں ، ان الفاظ اور فقرات کے نیچے لائن لگائیں جو آپ کی توجہ حاصل کرتے ہیں ۔

### مشق:

1۔ یوناہ 1 : 1 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ خدا کا کلام

ابن \_\_\_\_\_۔ اگر آپ کے پاس کراس

ریفرنس کے ساتھ بائبل ہے ، تو 2 سلاطین 14 : 23 - 25 پر غور کیجیے ۔

الف۔ 23 آیت میں ہمیں بتایا گیا کہ یربعام دوم اسرائیل کا بادشاہ تھا ۔ ہمیں 24 آیت میں اس بادشاہ کے بارے کیا بتایا گیا ہے ؟

ب۔ وہ کونسا نبی تھا جس کے اُس کے لیے خدا کا کلام سُنا یا ( 25 آیت)؟

ج۔ نبی جونات حفر سے آیا تھا ، جو شمال کی طرف زبولون میں تھا ۔

2۔ وہ خدا کا کلام کیاتھا جو یوناہ 1 : 2 میں یوناہ کے لیے آیا تھا ؟

اپنی بائبل کی پشت پر پہلے نقشوں میں سے ایک میں سے نینواہ کے شہر کی تلاش کیجیے ۔ یہ شہر کہاں واقع ہے ؟

3۔ کیسے یوناہ نے آیت 3 اے میں جواب دیا ؟

### درس و تدریس :

یوناہ کو خدا کی طرف سے ہدایت ملی تھی کہ وہ نینواہ کو جائے ۔ اس کی بجائے ، وہ خداوند سے دور بھاگا۔ خدا کی ہدایت کے لیے یوناہ کے جواب کو سمجھنے کے لیے ہمیں نینواہ کو جاننے کی ضرورت ہے ۔ نینواہ اسوریہ کا دارلخلافہ تھا اور وہاں سلمنسر بادشاہ تھا ۔ ہوسیع اب اسرائیل کا بادشاہ تھا ۔ سلمنسر بادشاہ کو اسرائیل پر قابض ہونے

والا تھا اور اسرائیلیوں کو اسوریہ سے نکال دیا جانا تھا ( 2 سلاطین 17)۔ سلمنسر بادشاہ کو اسرائیل کی بادشاہت کو اپنا برتن بنانا تھا مطلب یہ کہ اسرائیل کو اسے سلام پیش کرنا تھا ۔

اسوریوں کا حملہ گواہی تھا اور خداوند یوناہ سے کہتا ہے ، " بڑے شہر نینواہ کو اجا اور وہاں یہ منادی کر ... " خدا یوناہ کو شہر کے دل میں بھیج رہا تھا ، اس بڑے دارلخلافہ شہر کی طرف جو اسرائیل کی بادشاہت کو قبضہ میں کرنے والا تھا ! اور ، نبی کو کیا کرنا تھا ؟ "۔۔۔ اس کے لیے منادی کرنا تھی ۔" خدا کیا سوچ رہا تھا؟ خدا یوناہ سے کیا کرنے کے لیے کہہ رہا تھا ۔ مرنے کے لیے ؟ قیدی بننے کے لیے ؟ قید میں پڑنے کے لیے ؟ بیوقوفی میں پڑنے کے لیے ؟

کیوں نینواہ کے پاس توبہ کرنے کا موقع ہونا چاہیے تھا ؟ کیا ایسا ہو سکتا تھا کہ یوناہ مخالف سمت کی طرف بھاگتا کیونکہ وہ اسوریوں ( نینواہ کے لوگوں ) سے نفرت کرتا تھا ایک فرق انسانی گروہ کے طور پر ؟ ظالم دشمن کے طور پر ؟

نینواہ کا یہ پس منظر یوناہ کی کتاب کی یاد دہانی کے لیے اسٹیج ترتیب دیتا ہے ۔ اور ، یہ سب خدا کے کلام کے یوناہ نبی تک پہنچنے کے ساتھ شروع ہوتا ہے ۔۔۔

### عکسی سوالات:

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ سوال پوچھ سکتا ہے : اگر خدا مجھے کہیں جانے کے لیے کہے ، تو کیا میں جاؤں گا ؟ اگر خدا مجھے اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالنے کے لیے کہے ، تو کیا میں ایسا کروں گا ؟ میرے وہاں جانے یا نہ جانے کے فیصلے پر کیا اثر پڑے گا ؟

ہو سکتا ہے میری شناخت یوناہ کے ساتھ ہو ۔ وہ کونسی چیزیں ہیں جو میرے دور بھاگنے کا سبب بنتی ہیں ؟

### سبق نمبر ایک حصہ 3

#### مشق:

- 1- لیکن یوناہ بھاگ گیا اور \_\_\_\_\_ (آیت 3)۔  
درست طور پر کوئی نہیں جانتا کہ ترسیس درحقیقت کہاں واقع تھا ، ممکن ہے کہ یہ مغربی یورپ میں ہو ، لیکن اُس کا راستہ مغرب کی طرف تھا اور نینواہ مشرق کی طرف ۔ ظاہری طور پر ، وہ مکمل طور پر فرق سمت کی طرف بڑھا ۔
- 2- نقشے پر سے زبولون کی تلاش کیجیے اور پھر ساحل کے ساتھ جنوب کی جانب یا فا کے شہر کو تلاش کیجیے ۔ وہاں اُسے نے ترسیس کی طرف جانے والی کشتی کو پایا ۔ آیت 3 بی کے مطابق اُس کے بحری سفر کی وجہ کیا تھی ؟
- 3- کشتی پر مایوس کن حالت کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے :  
\_\_\_\_\_
- 4- لیکن یوناہ کہاں چلا گیا تھا اور وہ کیا کر رہا تھا ؟
- 5- کپتان خوف زدہ تھا ۔ وہ یوناہ سے کیا چاہتا تھا کہ وہ کرے ( 6 آیت)؟  
\_\_\_\_\_
- 6- ملاحوں کی حالت کیا تھی ( 7 آیت)؟  
\_\_\_\_\_
- 7- نتیجہ کیا نکلا ؟
- 8- ملاح جلدی سے اپنے مسافر سے واقف ہو چکے تھے ۔ اُن سب سوالوں کا قیاس کیجیے جو اُنہوں نے یوناہ سے پوچھے ۔ اُن کے سوالات کے لیے اُس کا کیا جواب تھا ( 8- 9 آیات)؟  
\_\_\_\_\_
- 9- ملاح ظاہری طور پر جانتے تھے کہ وہ خداوند سے بھاگ رہا تھا لیکن اب وہ جاننا چاہتے تھے کہ کیوں ؟ یہ اقرار کرنے کے بعد کہ اُس نے آسمان ، سمندر اور زمین کے خالق کی عبادت کی ، وہ
- 10- وہ کیا جاننا چاہتے تھے ( 10 آیت)؟  
\_\_\_\_\_
- 11- اب ملاح جاننا چاہتے ہیں جو اِس ناراض خدا کو ٹھنڈا ( کم ) کرے گا ۔ پس اُنہوں نے یوناہ سے کہا ( 11 آیت)
- 12- یوناہ کا جواب کیا تھا ( 12 آیت)؟  
\_\_\_\_\_

13- وہ جانتا تھا کہ وہ قصور وار تھا - وہ ایک تھا جو طوفان پر الزام لگانے والا تھا لیکن اس کی بجائے اُسے سمندر میں پھینک دیا گیا ، ملاحوں نے کیا کیا ؟

14- لیکن یہ بڑا طوفان شدت اختیار کر گیا - ملاح واپس خشک زمین کی طرف نہیں جا سکتے تھے - 14 آیت میں وہ خداوند کے سامنے گڑگڑائے - یہ اُن کی دعا کا جوہر تھا ؟

15- 15 اور 16 آیات میں کیا رونما ہوا ؟  
الف۔ یوناہ کے لیے ؟

ب۔ سمندر کے لیے ؟

ج۔ ملاحوں کے لیے ؟

16- خداوند نے 17 آیت میں کیا مہیا کیا ؟

" اور

یوناہ۔"

### غور و خوص (عکس):

اُنیں واپس اس باب پر غور کرنے کے لیے وقت لیتے ہیں اور چند چیزوں کا قیاس کرتے ہیں --- کیا آپ اسے دلچسپ پاتے ہیں کہ ایک یوناہ کا اُس ایک سے بھاگنا جس کی وہ عبادت کرتا ہے (9 آیت) درست ہے؟ آپ کے ذہن میں کیا خیالات آتے ہیں؟ کب آپ اپنے آپ کو اُس ایک سے دور بھاگنے کو پاتے ہیں جس نے آپ کو بنایا ؟

یوناہ جس نے خدا کی عبادت کی وہ اُس کا نا فرمان ہے جبکہ ملاح جن کے اپنے دیوتا (خدا) تھے اُن کو وہی کرنا تھا جو اُن کو اُس کی فرمانبرداری کے لیے کرنا تھا - اُس پر نظر ثانی کیجیے جو ملاحوں نے کہا اور خدا کے قہر کو کم کرنے کے لیے کرنے کی کوشش کی جس کا سبب یوناہ کی نا فرمانی تھی :

جتنی مشکل سے یوناہ خداوند سے دور بھاگا تھا ، خدا اُس سے کتنا دور تھا ؟  
4 آیت میں کس نے بڑی ہوا کو بھیجا جو ایک بڑے طوفان کا سبب بنی ؟

17 آیت میں ، جس نے بڑی مچھلی کو مہیا کیا تھا

؟

اور اب یوناہ اپنے آپ کو ایک دوسرے کے پیٹ میں پاتا ہے -  
آیت 5 بی ہمیں بتاتی ہے کہ وہ پیٹ میں تھا

آیت 15 ہمیں بتاتی ہے کہ وہ پیٹ میں تھا

آیت 17 ہمیں بتاتی ہے کہ پیٹ میں تھا

یونہی کے لیے یہ " پیٹ کی جگہیں " کیا ہیں؟ یہ جگہیں اُسے رکھنے کے لیے کافی بڑی دکھائی دیتی ہیں ، اُسے چھپانے کے لیے کافی بڑیں۔ آپ کیا سوچتے ہیں کہ وہ کس کی تلاش میں تھا؟ چھپنے کی جگہ کی؟ کیا اُس نے سوچا کہ وہ چھپ سکتا تھا؟

کہاں خدا نے دوسروں کو پایا جن سے اُس نے محبت کی؟  
پیدائش 3 میں آدم اور حوا نے گناہ کیا اور خدا اُن کو ڈھونڈنے کے لیے گیا۔ یاد کیجیے اُس نے انہیں کہاں پایا ( پیدائش 3 : 8 - 9 )؟

پیدائش 4 میں خدا نے قائن کو کہاں پایا؟

پیدائش 19 میں خدا نے لوط کو کہاں پایا؟

خروج 3 میں خدا نے موسیٰ کو کہاں پایا؟

روت 1 میں خدا نے روت کو کہاں پایا؟

1 سموئیل 3 میں خدا نے سیموئیل کو کہاں پایا؟

1 سموئیل 16 میں خدا نے داود کو کہاں پایا؟

یونہی جانتا تھا کہ خداوند اُسے چھڑانے والا تھا۔ اُس نے یونہی 2 : 6 بی میں کیا منادی کی؟

### استدعا:

1- وہ کونسے اوقات ہے جب آپ چھپتے ہیں اور ڈھونڈے جانا نہیں چاہتے؟

2- آپ چھپنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟ آپ کے پیٹ کے مقامات کہاں ہیں؟

3- یرمیاہ 23 : 23 - 24 کو پڑھیں۔

الف۔ پہلا سوال کونسا ہے جو خدا پوچھتا ہے

؟

ب۔ اُس کا اگلا سوال کیا ہے

؟

ج۔ آخر کار ، وہ کیا پوچھتا ہے

؟

4۔ کیسے یہ سوالات خدا کے بارے میری سمجھ کے لیے چیلنج ہیں ، خدا جو ہر جگہ موجود ہے ؟

### چیلنج :

جیسا کہ میں اپنے خاندان اور دوستوں کا اور اُن کا جو میرے کام کرنے کی جگہ ہیں کا قیاس کرتا ہوں تو کیسے میں ارادے کے ساتھ اُن مقامات میں خدا کی حضوری کی آگاہی کو لانے کا عمل کرونگا جو چھپنے کے لیے ہے کہ وہ ہو سکتا ہے اُس کی سلامتی ، اور حفاظتی موجودگی کی دریافت کریں ؟

میں کیا کہہ سکتا ہوں ؟

### دعا:

میری دعا خداوند سے یہ ہے کہ خدا میرے وسیلے کام کرے اپنے لیے کسی سے جوڑنے کے لیے --

### یاد دہانی :

یہاں جاننے کے لیے بڑا سکون ہے کہ میں چھپنے کے ساتھ خداوند سے کبھی جُدا نہیں ہو سکتا۔ خدا اپنے آپ کو نہیں چھپاتا اور ہم اسے چھپ نہیں سکتے۔ اُس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ اور ، اُس نے مجھے پیدا کیا۔ کیونکہ میں اُس کا ہوں اور وہ میرا ہے تو زبور 139 : 7 - 10 میرے ذہن میں ہو سکتا ہے ، مجھے ہمیشہ یاد دلاتے ہوئے کہ میں اُس کی حفاظت سے بھاگ نہیں سکتا۔ یہاں کوئی جگہ نہیں جہاں میں جا سکتا ہوں اور اسے تلاش نہیں کر سکتا۔ وہ وہاں میرے ساتھ ہے۔ ان آیات کو انڈکس کارڈ پر لکھیے اور اپنی آیات کی لائبریری میں انہیں شامل کیجیے۔ اُس سکون و راحت کو تلاش کیجیے جب آپ اُس کی حضوری میں آرام پاتے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے سلامتی کی تلاش کیجیے کہ تخلیق میں کچھ بھی آپ کو اس سے اور اُس کی محبت سے الگ نہیں کر سکتا ( رومیوں 8 : 38 - 39 )!



## سبق نمبر ایک . حصہ 4

### درخواست :

1- یوناہ 2 : 8 اُن کی بات کرتی ہے جو ناقص دیوتاؤں کے ساتھ چمٹے ہوئے ہیں۔ یہ آیت یہ سوال پوچھتی ہے : وہ ناقص چیزیں کونسی ہیں جس سے میں چمٹا ہوا ہوں ؟

2- یہ آیت اعلان بھی کرتی ہے کہ ہم کیا ضبط کرتے ہیں جب ہم اپنا ایمان اور بھروسہ دوسرے لوگوں اور چیزوں پر رکھتے ہیں۔ ہم کیا ضبط کرتے ہیں جو ہمارا ہو سکتا تھا

ہمارے پاس کرنے کے لیے انتخاب ہے ، لیکن ہم دونوں کو ایک ساتھ نہیں رکھ سکتے۔ ہم ناقص دیوتاؤں کے ساتھ چمٹے رہنے اور فضل کو ضبط کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں یا ہم ناقص دیوتاؤں کو ضبط کر سکتے ہیں اور فضل ، جیسے کہ خدا کی محبت کے ساتھ چمٹے رہ سکتے ہیں۔

3- ہمیں کیا کرنی کی جرات دی جاتی ہے جو گواہی دیتی ہے کہ ہم فضل کے ساتھ قائم رہ رہے ہیں (9 آیت)؟

خداوند کے لیے شکرانے ، نذرانے کے گیت گانا ، ہماری عبادت اور تعریف سالمیت کے ساتھ رہنے کے گیت گانا یہ سب ہمارے ایمان کی گواہی دیتے ہیں۔ " نجات خداوند کی طرف سے آتی ہے۔ "

4- یوناہ کے پاس غور کرنے اور توبہ کرنے کا وقت تھا اور اب اُس بڑی مچھلی کے پیٹ میں اُس کی زندگی ختم ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ ہمیں 10 آیت میں کیا بتایا گیا ہے ؟

### اسائنمنٹ:

پڑھیے یوناہ 3

### مشق:

بے شک ، ہم نہیں جانتے لیکن ہم اپنے طور پر یوناہ کے سمندر کے کنارے رینگنے کا تصور کر سکتے ہیں۔ یہ واقعی ہی خوبصورت نظارہ نہیں ہے ، آخر کار ، وہ مچھلی کے اندر تین دنوں تک رہا۔ کیا آپ اُسے دیکھ سکتے ہیں جب تک سارا نوالہ اگل نہیں دیا جاتا ؟

1-1 آیت میں کیا ہوتا ہے ؟

یوناہ کے لیے خدا کے دوسرے کلام کا کیا جوہر تھا ؟

کیا وہ جوہر تبدیل ہو گیا تھا جو خدا نے یوناہ 1 : 2 میں کہا تھا ؟

2- آیت 3 کے مطابق یوناہ کا جواب کیا تھا؟ یوناہ 1 : 3 میں یہ کیسے اُس کے جواب کے ساتھ تبدیل ہوا ؟

3- خدا نے یوناہ کو آیات 3 - 5 میں کیسے استعمال کیا ؟

خدا کا پیغام نینواہ کے لوگوں کے دلوں تک پہنچا - یہ پیغام بادشاہ کے دل تک بھی پہنچا ( 6 آیت)۔ اُس نے کیا کیا جس نے اُس کی توبہ کو بیان کیا ؟

4- پھر اُس نے ایک اعلان کروایا - اُس نے نینواہ کے لوگوں کو توبہ اور دعا کرنے کی طرف راہنمائی کی - توبہ کرنے میں اپنے آپ کو ٹاٹ اورٹھنے جس نے اُس کی ڈکھ اور خاکساری کی گواہی دی اُس ظلم اور پُرائی سے جو اُنہوں نے سرزد کی تھی لہذا توبہ میں یہ عمل شامل تھا - توبہ کرنے میں اُسے ترک کرنے اور اُس سے باز رہنے کے لیے جو وہ کر رہے تھے کے بلالوے کے لیے جواب بھی شامل تھا - یہ اُن کی راہوں کی تبدیل کا بلالوہ تھا - اُس کے لیے خدا کا جواب کیا تھا جو اُنہوں نے کیا ( 10 آیت)؟

خدا کے فضل نے اُن کے توبہ کرنے والے دلوں کو حاصل کیا اور اُن کے لیے اپنا رحم کیا جس نے اُسے تباہی کو لانے سے باز رکھا جس کی اُس کی دھمکی دی تھی -

### غور و خوص (عکس):

1- کتنا چھوٹا باب خدا کے فضل سے بھرا ہوا ہے !

وہ شروع ہی سے یوناہ پر بڑا مہربان تھا - اپنی نا فرمانی ، اپنی بغاوت ، اپنے چھپنے ، اور خدا سے بھاگنے کے باوجود ، خدا نے یوناہ کو اپنے مقاصد کے لیے بچایا اور اُس کے پاس ان الفاظ کے ساتھ آیا ، " بڑے شہر ننیواہ کو جا - "

یوناہ فرمانبرداری کے ساتھ گیا اور خدا کے کلام کی منادی کی : " چالیس دنوں میں نینواہ تباہ کیا جائے گا - " خدا کے فضل کے ساتھ ، اُس کی بلا استحقاق محبت کے ساتھ ، نینواہ نے خدا کا یقین کیا ، روزہ رکھا ، اور ٹاٹ اورٹھا -

بادشاہ نے پیغام سنا اور جو لوگ کر رہے تھے اور فرمان جاری کیا کہ ہر ایک ، انسان اور جانور ، روزہ رکھے ، ٹاٹ اورٹھے ، اور خدا کے سامنے گڑگڑائے - اُنہیں اپنی بُری راہوں اور ظلم کو ترک کرنا تھا -

اور ، خدا ، اپنے فضل میں بہت رحیم تھا - وہ اُن پر تباہی نہ لایا جس کے لیے اُس نے دھمکایا تھا -

2- خدا کے فضل پر غور کرتے ہوئے ، میں خدا کے بارے اور اُس کی محبت بارے سیکھ رہا ہوں اُن کے لیے جن کو اُس نے پیدا کیا خواہ میری پہچان یوناہ کے ساتھ ہو یا نینواہ کے لوگوں کے ساتھ؟

3- ہمارے لیے خدا کی خوشخبری کیا ہے جب وہ ہماری نا فرمانی ، ہماری بغاوت ، ہمارے سخت دلوں کے ساتھ مخاطب ہوتا ہے ، اور یہاں تک کہ ہمارے ناقص دیوتوں کے ساتھ چمٹے رہنے کے انتخاب کے باوجود ؟

### درخواست :

ہم آگے بڑھنے کی جرات نہیں کرتے جب تک کہ ہم " پھر کیا " کا سوال پوچھ نہیں لیتے۔ لہذا ، یہ کہانی میری زندگی پر کیا فرق ڈالتی ہے ؟ میں کیسے فضل کو اپنے اوپر لاگو کرنا ہوں؟ میں کیسے دوسروں کے لیے فضل کو بڑھاتا ہوں ؟ فضل توبہ کرنے والے دل اور سادہ طور پر پیار کو حاصل کرتا ہے ۔

1۔ وہ کونسے اوقات ہیں جب مجھے اپنی زندگی پر فضل کو لاگو کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ، اپنے ساتھ فراخدلی کے ساتھ برتاو کرتے ہوئے ، اپنے سے پیار کرتے اور معاف کرتے ہوئے خود الزام تراشی کے خیالات اور اعمال سے باز رہتے ہوئے جو الزام لگاتے اور سزا دلاتے ہیں ؟

کیا یہاں آج کچھ ہے جس کے لیے مجھے اپنے آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے ، کچھ جو میں نے کہا یا کیا ، کچھ جس پر مجھے فخر نہیں ، کچھ جو میں نے کیا جس نے کسے دوسرے کا دل دکھایا ہو ؟

کہ خدا آپ کو طاقت دے کہ آپ اپنے آپ کو معاف کریں جیسے وہ آپ کو معاف کر چکا ہے ۔

2۔ وہ کون لوگ ہیں جس سے میں پیار کرنے میں مشکل پاتا ہوں ؟

میں ان اشخاص کے قصور وار ہونے کا اعلان کرونگا اور انہیں اُس کی ادائیگی کرنا ہوگی جو انہوں نے ان کے لیے فراخدلی اور خدا ترسی کے عمل کے بغیر کیا ۔ میں انہیں سزا دونگا اور ان کو برباد کرونگا ۔ میں کیسے آج فضل کے ساتھ کسی سے محبت رکھ سکتا ہوں جب ایسا کرنا بہت مشکل ہے ؟

کہ خدا آپ کو دوسروں کو معاف کرنے کی ہمت دے جیسے وہ آپ کو معاف کر چکا ہے ۔

## سبق نمبر ایک . حصہ 5

### اسائنمنٹ:

دوبارہ پڑھیے یوناہ 4 - اس میں اور بصیرتوں کی تلاش کیجیے کہ اس یوناہ کا کردار کیا ہے -

### تعارف:

اس باب کو پڑھنے کے بعد ہم یوناہ سے محبت کے لیے مزید مشکل کو پا سکتے ہیں - ہم جانتے ہیں وہ سرکش اور باغی تھا ، ایسا شخص تھا جس کا اپنا ارادہ تھا - نا صرف اُس نے نینواہ جانے کے لیے خدا کے بلاؤے کی نافرمانی کی بلکہ چاہتا تھا کہ وہ درست چیز کرنے اور فرمانبرداری کرنے کی بجائے سمندر میں ڈوب جائے - یہ باب ہمیں اپنے اندر اور بصیرتیں دیتا ہے کہ وہ کیوں پہلی جگہ نینواہ نہیں جانا چاہتا تھا - اُنیں جاری رکھتے ہیں ---

### مشق:

1- یوناہ 3: 10 میں ہم نینواہ کے لیے خدا کے رحم (ترس) کے بارے پڑھتے ہیں اور یہ کہ کیسے یوناہ نے یوناہ 4: 1 میں جواب دیا ؟

2- 2 آیت میں خدا کے بارے سچائی کے لیے یوناہ کیا جانتا تھا ؟

3- وہ خدا کے بارے ان چیزوں کی سچائی کو جانتا تھا جس کی اُس نے عبادت کی تھی ( یوناہ 1 : 9 ) - اسی لیے وہ بھاگ گیا - اس حقیقت کے بارے کہ وہ بھاگ گیا ہمیں اُس کی نینواہ کے لوگوں کے متعلق کیا بتاتی ہے ؟

وہ کیسے چاہتا تھا کہ خدا نینواہ کے لوگوں کے ساتھ برتاو کرے ؟

4- یوناہ خدا سے کیسے چاہتا تھا کہ وہ اُس کے ساتھ برتاو کرے ( 3 آیت)؟

5- خداوند نے کیسے جواب دیا ( 4 آیت)؟

6- یوناہ " انتظار کرنے اور دیکھنے " کے لیے چلا گیا جو نینواہ کے ساتھ رونما ہونے والا تھا - کوئی ایک اس احساس کو حاصل کر سکتا ہے وہ اظہار ناراضگی کے لیے چلا گیا - اُس کی ساری زندگی اُس کے اپنے بارے تھی - ایک بار پھر ، خدا فضل کے ساتھ یوناہ کے پاس آیا اور وہ پودا لگانے کا سبب بنا جس نے اُس کے لیے سایہ مہیا کیا - مے کے لیے یوناہ کا رد عمل کیا تھا ؟ ( 6 آیت)؟

7- آیات 7 اور 8 کے مطابق اگلے دن کیا رونما ہوا ؟

8- اور دوبارہ ، یوناہ اپنے مرنے کی خواہش کو بیان کرتا ہے۔ نینواہ کے لوگوں کے لیے خدا ہے فضل پر اُس کی ناراضگی کو اُسے ختم کرنا تھا۔ اب وہ اُس سایہ دار درخت کے بارے ناراض ہے جو مر گیا اور اب وہ دوبارہ مرنا چاہتا ہے۔ 10 اور 11 آیات میں خداوند کیسے اُسے جواب دیتا ہے؟

### درس و تدریس :

یوناہ ، اِس جوہر میں ، نینواہ کے 120000 لوگوں کی نسبت سے اور کرنے کے بارے زیادہ متاسف تھا جو نہیں جانتا تھا کہ جس نے انہیں پیدا کیا ، اُن سے محبت رکھی ، اور انہیں برکت دینا چاہتا تھا۔ وہ خدا کو فراخ دل ، رحیم ، غصہ کرنے میں دھیمہ ، پیار کرنے میں غنی ، اور خدا جو آفت کو بھیجنے میں دھیمہ ہے کے طور پر نہیں جانتے تھے۔ یوناہ کے نقطہ نظر سے خدا کو ہی صرف اسرائیلیوں کا خدا ہونا تھا۔ اب خدا نینواہ کے لوگوں کے لیے اپنے فضل کو بڑھانے کا انتخاب کرتا ہے ، اُن کے لیے جن سے تعلق نہیں ، جو خدا کے لوگ نہیں تھے۔ تاہم ، خدا اپنے آپ کو سب لوگوں کے خدا کے طور پر دکھا رہا تھا۔

### عکس ( غور و خوص):

- یہ کہانی ناگہانی طور پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ یہ اگرچہ وہ سب سوالات ہیں جن کو جواب نہیں دیا گیا۔ یوناہ نے کیسے خدا کے حتمی سوال کا جواب دیا؟ خدا کے ساتھ مقابلہ کرنے کے بعد یوناہ کے ساتھ کیا واقع ہوا؟ کیا خدا نے یوناہ کے لیے اپنے صبر کو کھو دیا اور اُس کی زندگی لے لی؟ لیکن ، کیا یہ اہم سوالات ہیں؟ مزید معنی خیز سوالات کیا ہونگے جب ہم اِس کہانی کی استدعا کو ہم عصر زندگی کے لیے قیاس کرتے ہیں؟
- 1- میں کیسے جواب دیتا ہوں جب میں امیر سے امیر ہوتا جاتا ہوں؟
  - 2- میں کیسے لفظ "مناسب" کو دھیان میں لاتا ہوں؟ کیا میں اپنے آپ کو ایسا کہتے ہوئے پاتا ہوں ، " لیکن یہ مناسب (ٹھیک) نہیں ہے!"
  - 3- جب بُرے لوگوں کے لیے اچھی چیزیں رونما ہوتی ہیں ، تو کیا مجھے سوال کرنا چاہیے کہ آیا کہ اِس کے مستحق ہیں یا نہیں؟
  - 4- جب نوکری میں ترقی کے لیے کسے کے حق دار ہونا گزر جاتا ہے ، تو میں کیسے جواب دیتا ہوں؟

## استدعا:

خدا ہمیں دُنیا کے لیے اُس کی صورت کو بیان کرنے کے لیے کہتا ہے ( 1 : 27)۔ اس کہانی میں ہم فضل ، رحم ، محبت اور قہر کرنے میں دھیما کرنے والے تمام الفاظ کو سیکھتے ہیں جو بیان کرتے ہیں کہ وہ کون ہے ۔ خدا طرفداری نہیں دکھاتا ۔ وہ نینواہ کے لوگوں کے ساتھ وہی ہی برتاو کرتا ہے جیسا وہ یوناہ کے ساتھ محبت اور معافی کے ساتھ برتاو کرتا ہے ۔ متی 5 : 43-48 کو پڑھیے ۔ یسوع ہجوم سے بات کر رہا ہے جو اُس کی تعلیم سننے کے لیے جمع تھے ۔ یہ آیات ہمیں چیلنج کرتی ہیں کہ ہمیں دوسروں کے ساتھ کیسے برتاو کرنا جو اُس کا عکس پیش کرے ۔ وہ پہلے محبت اور نفرت کے بارے بات کرتا ہے ۔ پھر وہ سورج اور بارش کے دونوں کے ساتھ نیک و بد پر ، دونوں راست اور نارا راستوں پر برکت کی بات کرتا ہے ۔ یسوع لوگوں کو اُٹھ کھڑے ہونے کے لیے بُلا رہا ہے ۔ وہ انہیں ایسا کرنے کے لیے بُلا رہا ہے جیسے وہ کرتا ہے ۔ وہ انہیں اس کا عکس پیش کرنے کے لیے بُلا رہا ہے ۔ خدا انتخابی نہیں ہے جب وہ سورج اور بارش کے ساتھ مخلوقات کو برکت دیتا ہے ۔ وہ ایسے ہی ہمیں چیلنج کرتا ہے ۔ انتخابی طور پر محبت نہ کریں بلکہ اِسا کی بجائے اُن سے محبت رکھیں جو بدلے میں آپ سے محبت نہیں رکھتے ۔ ہمیں خدا کی پاکیزگی کو دکھانے کے لیے بُلایا گیا ہے ، اپنے باپ کی پاکیزگی کو جس نے ہمیں اپنے بیٹے یسوع مسیح میں پاک بنایا ۔ کیونکہ ہم کامل نہیں بن سکتے ، ہمیں نجات دہندہ کی ضرورت ہے جو وہ ہے !

## یاد دہانی :

متی 5 : 44-45 ، 48 آیات کو اِن اگلے ایام میں یاد کرتے ہوئے لطف اندوز ہوں ۔ اُنہیں انٹکس کارڈ پر لکھیے اور پُشت پر اپنی دعا کو شامل کیجیے خداوند سے ایسا کہتے ہوئے کہ وہ آپ کو پیا ر کرنے کے قابل بنائے جیسے پہلے اُس نے آپ سے پیار کیا ۔

## اختتامی آراء :

جیسے ہم یوناہ کی کتاب کے اپنے مطالعہ کے نتیجے کے لیے لائے جاتے ہیں تو آپ کو ایک بار پھر اِن ابواب پر غور کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ یہ وقت بین (قلم) یا ہائی لائٹر لینے اور لفظ " لیکن " کے نیچے لکیر لگانے کا وقت ہے جسے استعمال کیا گیا ہے ۔

آپ کے پوری بائبل کو انٹر لائن کو مکمل کرنے کے بعد ، آپ نے غور کیا ہو گا کہ کم از کم 13 بار لفظ " لیکن " کو نیو انٹرنیشنل ورژن کی بائبل میں استعمال کیا گیا ہے :

پہلے باب میں خداوند کچھ کہتا ہے اور یوناہ جلدی سے اُس کی پیروی کرتا ہے لیکن --- ( یوناہ 1 : 3 )

ہر کوئی طوفان کے ساتھ جنگ کر رہا ہے لیکن یوناہ --- ( یوناہ 1 : 5 )

کشتی پر آدمیوں نے خشک زمین کی طرف اپنی بہترین کوشش کی لیکن --- ( یوناہ 1 : 13 )

لوگوں نے یوناہ کو اٹھایا اور ڈبو دیا اور مار دیا لیکن خداوند --- ( یوناہ 1 : 17 )۔

اپنی دعا میں یوناہ نے سوچا کہ وہ مر رہا تھا لیکن --- ( یوناہ 2 : 6 بی )

یوناہ اُن کی بات کرتا ہے جو فضل کو ضبط کرتے ہیں اور اپنے لیے وہ کہتا ہے ، لیکن --- ( یوناہ 2 : 9 ) ۔

بادشاہ اُن کو روزہ رکھنے کا فرمان دیتا ہے اور اضافہ کرتا ہے لیکن --- ( یوناہ 3 : 8 )

خدا ترس کھاتا ہے اور نینواہ کے لوگوں کو ہلاک نہیں کرتا بلکہ یوناہ --- ( یوناہ 4 : 1 )

یوناہ مرنا چاہتا ہے لیکن خداوند --- ( یوناہ 4 : 4 )

انگور کی بیل بڑھتی ہے اور سایہ مہیا کرتی ہے لیکن خدا --- ( یوناہ 4 : 7 )

دوبارہ ، یوناہ مرنا چاہتا ہے لیکن خدا --- ( یوناہ 4 : 9 )

یوناہ ناراض ہوتا ہے مرنے کے لیے ، لیکن خداوند --- ( یوناہ 4 : 10 )

یوناہ بیل کے بارے بہت فکر مند ہے لیکن نینواہ --- ( یوناہ 4 : 11)۔

کیونکہ زیادہ تر حصہ ، " لیکن " یوناہ اور خداوند کے درمیان جنگ ہیں ۔ یوناہ اپنی طرح زندگی کو چاہتا ہے لیکن خدا کے فرق خیالات ہیں ۔ یوناہ 3 میں یوناہ خدا کی تابعداری کرتا ہے ۔ خدا نینواہ کے لوگوں کے لیے اُس کی خدمت کو برکت دیتا ہے ۔ لوگ جواب دیتے ہیں ۔ اور پھر 10 آیت آتی ہے : " جب خدا نے دیکھا جو انہوں نے کیا --- " یہاں " لیکن " نہیں ہے ! یہاں خدا اور یوناہ کے درمیان جدوجہد نہیں ہے ، انسان اور فطرت کے درمیان ، بیل اور کیڑے کے

درمیان کچھ بھی نہیں ہے - جی ہاں ، جب یوناہ نینواہ پہنچا اُس کے پاس بتانے کے لیے کہانی تھی کہ وہ وہاں کیسے پہنچا - کہانی بہت مختصر ہو سکتی تھی - سادہ طرح بتانا ، یوناہ کہہ سکتا تھا کہ اُس نے خدا کے بُلاوے کی فرمانبرداری کی ، نینواہ کے لوگوں نے خدا کا یقین کیا اور توبہ کی ، اور خدا نے اُن پر رحم کیا ( یوناہ 3 ) - کوئی لیکن نہیں !

### دعا:

اے خداوند قادرِ مطلق خدا ، اکثر کئی دفعہ میں اپنی پہچان یوناہ کے ساتھ پاتا ہوں - تُو بُلاتا ہے اور میں دوسرے رستے نکل جاتا ہوں - میں تُو سے چھینا چاہتا ہوں - میں فرمانبردار بننا نہیں چاہتا - میں اپنی نا فرمانی اور بغاوت کے گناہ کا اقرار کرتا ہوں - کئی دفعہ میں اپنا رستہ چاہتا ہوں - میں سرکش اور ضدی ہوں - میں تیرے فضل اور رحم کا مستحق نہیں ہوں - لیکن ، اپنے گناہ کے باوجود تُو محبت کے ساتھ میری طرف آتا ہے - میری آنکھوں کو دیکھنے کے کھولتا ہے جو تو دیکھتا ہے - میری تمام دلیلوں کو خاموش کر اور مجھے فضل بخش کہ میں جلدی سے تیری مرضی کو پورا کروں - مجھے اپنی خدمت کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ برکت دینے کے لیے تیرا شکریہ جیسے میں دوسروں سے محبت کرتا ہوں -

### سبق نمبر دو۔ حصہ 1

### تعارف:

یوناہ نبی کی نبوت اسرائیل کی بادشاہتوں کے دورِ حکومت کے دوران ہوئی ، شمالی بادشاہت میں ( 2 سلاطین 14 : 25)۔ 2 سلاطین 17 : 6 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ اسوریوں نے سرزمین پر حملہ کیا اور سامریہ کے دارالخلافہ شہر کو

قبضہ میں کر لیا ، وہ جگہ جہاں شمالی بادشاہت کے بادشاہوں نے حکومت کی تھی ۔ خدا کے لوگ شمال میں رہ رہے ہیں جسے اسوریوں سے نکال دیا گیا تھا ۔  
2 سلاطین 25 میں ہم یہوداہ میں دارلخلافہ یروشلم کے زوال کے بارے پڑھتے ہیں ، جو کہ جنوبی بادشاہت ہے ۔ بابل کا بادشاہ ، نبوکد نصر بادشاہ ، اپنی فوج کے ساتھ یروشلم کے خلاف آگے بڑھا ، ہیکل اور شاہی محل پر قابض ہوا اور بابل کے لوگوں کو وہاں سے نکال دیا ۔ اب سبق نمبر 2 میں ہم دانی ایل نبی کے بارے کہانی کو پڑھتے ہیں جو اُن کے درمیان تھا جو اسیری میں اور بابل میں رہے ۔

### اسائنمنٹ:

پڑھیے دانی ایل 1: 1 - 21

### مشق:

1- کونسی تاریخ دانی ایل 1 : 1 - 2 میں قلمبند ہے ؟

الف۔ یہوداہ کا بادشاہ کون

تھا؟

ب۔ بابل کا بادشاہ کون تھا

؟

ج۔ خداوند نے کیا کیا ؟

د۔ لوگوں کو لے لیا گیا تھا ۔ اور کسے لیا گیا تھا

؟

ر۔ یہ مضامین کہاں واقع ہوئے تھے

؟

2- نیو کدنصر بادشاہ نے اسپنز کو کیا کرنے کا حکم دیا ( دانی ایل 1 : 3 - 5 )؟

الف۔ کون خاص طور پر اسپنز کی تلاش کر رہا تھا

؟

ب۔ ان نوجوان لوگوں خاصیتوں اور نمایاں خدو خال کو بیان کیجیے ؟

---



---



---



---



---



---

ج۔ اسپنز کو انہیں کیا سکھانا تھا ؟

---



---

د۔ بادشاہ نے کیا مہیا کیا

؟

ر۔ تین سال کی تربیت کے بعد کیا رونما ہو نا تھا ؟

---



1- بیہودہ میں سے وہ چار آدمی کون تھے (6 - 7 آیت)؟

نئے نام

نام

	-1
	-2
	-3
	-4

2- لیکن ، دانی ایل کو بادشاہ کے حکم کے ساتھ مسئلہ تھا ( 8 آیت)  
الف۔ مسئلہ :

ب۔ درخواست :

3- دانی ایل کی خاطر خدا کا مداخلت کرنا کیا تھا ( 9 آیت)؟

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

4- قانونی مسئلہ کیا تھا ( 10 آیت)؟

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

5- وہ سودا کیا تھا جو دانی ایل سرکار کے ساتھ کرتا ہے ( 11 - 14 آیات)؟

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

6- امتحان کا نتیجہ کیا نکلا ( 15 - 16 آیات)؟

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

7- خدا نے 17 آیت کے مطابق ان چار آدمیوں کو کیا دیا ؟

---

---

اور ، خاص طور پر دانی ایل کے لیے

---

8- وہ وقت آیا جب ان آدمیوں کو نبوکدنصر کے سامنے پیش ہونا تھا ۔

الف۔ بادشاہ نے کس چیز کا احاطہ کیا ( 19

---

آیت)؟

ب۔ اُن پر سوال کرنے کے بعد اُس نے ان آدمیوں کے بارے میں کیا دریافت کیا ( 20 آیت)؟

---

---

9- کتنا عرصہ تک دانی ایل بادشاہ کی خدمت کرتا رہا ؟

---

## سبق نمبر دو . حصہ 2

### عکس ( غور و خوص )

اگر آپ ایک نوجوان شخص تھے ، ایک نو عمر یا اپنے ابتدائی بیس سالوں میں ، دانی اور اُس کے تین دوستوں کے بارے پڑھتے ہوئے ، آپ کے خیالات کیا ہو سکتے ہیں ؟

کیسے اُن کے کردار کی تفصیل آپ کو چیلنج کرتی ہے ؟

9 آیت میں ہم سیکھتے ہیں کہ خدا نے سرکاری عہدار کو دانی ایل کے لیے حمایت اور ہمدردی دکھانے کا سبب بنا ۔ آپ کے تعلقات میں کہاں آپ خدا کی حمایت کے لیے دوسروں کو سبب بناتا ہے ؟

اُن زندگی کے فیصلوں کی وجہ سے جو آپ کرتے ہیں کہاں آپ اپنے آپ کو خدا کی مداخلت کو پاتے ہیں ؟

17 آیت میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا نے ان نوجوانوں کو ہر قسم کا علم اور فہم عطا کیا تھا ۔ وہ کونسے تحفے ہیں جو خدا نے آپ کو دیے جن کی پہچان آپ کو بھی کرنے کی ضرورت ہے ؟

### یاد دہانی :

دانی ایل 2 میں بادشاہ نبوکدنصر نے ایک خواب دیکھا اور کہا کہ اُس کے نجومیوں نے نا صرف اُس خواب کو بیان کیا بلکہ اُسے بتایا کہ اُس کا خواب کیا تھا ۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ ناممکن تھا ۔ دانی ایل نے بادشاہ سے وقت لیا کہ وہ اُس کے خواب کو بیان کرنے کے قابل ہے ( 16 آیت)۔ دانی اور اُس کے تین دوستوں نے خدا سے رحم کے لیے عذر کیا کہ خواب کو جانا جائے اور اِسے بیان کیا جائے تاکہ یہ آدمی مارے نہ جائیں ۔ رات کے دوران خدا نے رویا میں دانی ایل کے لیے اِس بھید کو عیاں کیا ۔ اُس کا فوری جواب کیا تھا ( آیات 20 - 23 )؟

اپنے انڈکس کارڈ پر ان چار آیات کو لکھنے کے لیے وقت لیجیے اور انہیں یاد کیجیے !  
شناخت کیجیے کس کے پاس حکمت اور طاقت ہے ۔

کسے وہ حکمت اور علم دیتا ہے

کون چیزوں کو تاریکی سے روشنی میں لاتا ہے

23 آیت میں دانی ایل کس چیز کی شناخت کرتا ہے ؟  
مُ مجھے دیئے گئے ہو \_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_

تُو نے جاننے کے لیے مجھے بنایا

تُو نے ہمیں جاننے کے لیے بنایا

### تعارف:

اگلی کہانی دانی ایل نبی کی کتاب میں سے ہے جس کا ہم مطالعہ کریں گے جسے دانی ایل 3 میں لکھا گیا ہے۔ ذہن میں رکھئے کہ یہ آدمی بادشاہ کی خدمت میں ہیں۔ وہ اجنبی اور غیر ملک میں رہ رہے ہیں اور بابلیوں کے اسیر ہیں۔ اب دانی ایل کے تین دوستوں کو ایک حتمی امتحان میں رکھا جاتا ہے۔

باب دو کے اختتام پر (48 - 49 آیات) ہم سیکھتے ہیں کہ دانی ایل کو بلند مرتبہ دیا گیا اور اُسے نبوکدنصر بادشاہ کی جانب سے وافر تحائف سے نوازا گیا۔ اُسے سارے بابل پر حکمران بنایا گیا اور اُسے بادشاہ کے تمام دانشمند آدمیوں پر حاکم مقرر کیا گیا۔ دانی ایل کی درخواست پر اُس کے تین دوست، سدرک، میسک، اور عبدنجو کو اُس علاقہ میں منتظمین کے طور پر مقرر کیا گیا۔ دانی ایل شاہی عدالت میں ہی رہا۔

### اسائنمنٹ:

دانی ایل 3 : 1 - 18 کو پڑھیے۔

### مشق:

1- ہم اُس مورت کے بارے کیا سیکھتے ہیں جسے نبو کد نصر بادشاہ نے بنایا تھا ( 1 آیت)؟

---

---

2- پھر بادشاہ مورت کے لیے نذر و نیاز رکھتا ہے۔ کسے اُنے کا حکم نامہ بھیجا گیا ( 2 آیت)

---

---

اس میں سدرک، میسک، اور عبدنجو صوبہ کے سرداروں کے طور پر شامل تھے۔

3- آیات 4 - 5 میں کیا حکم تھا؟

---

---

4- اُس کے اس حکم کی نا فرمانی کے نتائج کیا تھے ( 6 آیت)؟

---

---

5- لہذا ، موسیقی بجائی گئی اور ہر ایک نے کیا کیا ؟

6- نبو کد نصر کے نجومیوں نے کیا خبر دی ( 8 - 12 آیات )؟

کوئی ایک حیران ہوتا ہے اگر یہاں کچھ وہی اشخاص تھے جنہیں بادشاہ کی درخواست پر اُس کے خواب کو بتانے اور اِس کی تفسیر کرنے کے لیے بتایا گیا ہو ۔ کیا یہ ممکنہ طور پر وہی آدمی تھے جس سے دانی ایل کی تفسیر سے مرنے سے بچا لیا گیا تھا ؟  
7- اِس خبر پر نبو کد نصر کا جواب کیا تھا ( آیات 13 - 15 )؟

الف۔ آدمیوں کو حکم نامہ بھیجا گیا  
ب۔ آدمیوں سے سوال ہوئے  
ج۔ آدمیوں کو دوسرے موقع کی پیشکش کی گئی  
8- سدرک ، میسک اور عبد نجو کا جواب کیا تھا ( 16- 18 آیت )؟

ان آدمیوں نے چیزوں کو ترتیب سے رکھا ۔ انہوں نے اپنے خدا کو ایسے خدا کے طور پر بیان کیا جس کی انہیں عبادت اور خدمت کرنا تھی ۔ انہیں دوسرے دیوتاؤں کے سامنے سجدہ ریز نہیں ہونا تھا ۔

### سبق نمبر دو - حصہ 3

#### عکس ( غور و خوب )

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ ان آدمیوں کی جرات کے بارے حیران ہو گا جو جلتی ہوئی بھٹی میں جل کے مرنے کے خطرے میں پڑ کر بادشاہ کے حکم کے خلاف گئے۔ اس کے باوجود ، انہوں نے ایمان رکھا کہ ان کا خدا انہیں بچائے گا بلکہ انہوں نے ایسا کہا کہ " اور نہیں تو اے بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مورت کی جو تُو نے نصب کی ہے سجدہ نہیں کریں گے۔ " ( 18 آیت)۔

ہم میں سے کچھ جو اس سبق کو پڑھ رہے ہیں انہوں نے کبھی ایسی ندگی یا موت کی حالت کا سامنا نہیں کیا جب اپنے ایمان کو ایک سچے خدا میں بیان کیا جاتا ہے۔ ہم میں سے کچھ رکھتے ہیں۔ ہم میں سے کچھ جانتے ہیں کہ جرات جو ایک بجوم کے خلاف کھڑے ہونے یا ان اختیار والوں کے خلاف کھڑے ہونے کے لیے یہ جانتے ہوئے کہ ہمارا ایسا بیان نوکری میں ترقی کو کھو سکتا ہے ، دوستوں اور خاندان کے ساتھ تعلق کو کھو سکتا ہے ، رُتے کو ، پہچان کو اور بے شمار دوسری چیزوں کو کھو سکتا ہے۔ جرات کا بلاوہ غالب آتا ہے۔ کیا ہم کہہ سکتے ہیں ، " لیکن یہاں تک کہ اگر وہ نہیں کرتا --- ہم تیرے دیوتاؤں کی خدمت یا مورت کی عبادت نہیں کریں گے --- ؟"

ان آدمیوں کی یہی نمایاں صفات جس نے انہیں بادشاہ کی خدمت میں مقام دیا وہ اب ایسے اوصاف ہیں جس نے ان کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا۔ ان کو اچھی طرح آگاہ کیا گیا تھا اور وہ سمجھ گئے تھے کہ ان کے اعمال کا نتیجہ کیا ہو گا۔ اب ، وہ ان کے دیوتاؤں کی خدمت کرنے سے انکار کرتے ہیں جب اب اپنے خدا کے لوگوں کو اسیری میں رکھتے ہیں۔ ایسی جرات اور احساس جرم کا کیا ذریعہ ہے ؟

اپنے کچھ خیالات کو بانٹیں :

#### اسائنمنٹ:

پڑھیے دانی ایل 3: 19 - 30

#### مشق:

سدرک ، میسک ، اور عبد نجو کے بیان پر نبو کدنصر کا کیا ردِ عمل تھا کہ انہیں اُس کے دیوتاؤں کی خدمت کرنے یا مورت کی عبادت کرنے کی بجائے موت کو برداشت کرنا تھا ؟

اُس نے کیا حکم دیا ( 19 بی

آیت)؟

1- بادشاہ کا حکم کیا تھا ( 20 آیت)؟

2- ہمیں بتایا گیا ہے کہ ان آدمیوں کو ان کے جاموں اور قمیضوں سمیت باندھا گیا تھا اور انہیں بھٹی میں ڈالا گیا تھا۔ آپ کیا غور کرتے ہیں ( 21 آیت)؟

الف۔ سپاہیوں کے ساتھ کیا رونما ہوا

؟

ب. خدا کے آدمیوں کے ساتھ کیا رونما ہوا

\_\_\_\_\_؟

3- 24 آیت میں نبو کدنصر کا سوال کیا تھا ؟

\_\_\_\_\_

الف. اور ، جواب کیا تھا

\_\_\_\_\_؟

ب - نبو کد نصر نے کیا دیکھا ؟ غیر معمولی کیا تھا ( 25 آیت )؟

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

وہ آدمی بادشاہ کے خادم تھے - بادشاہ انہیں 26 آیت میں کیا کہہ کر بلاتا ہے ؟

بادشاہ نے انہیں بھٹی میں سے باہر نکالا - وہاں ہر ایک اکٹھا تھے - ان سب نے ان آدمیوں کے بارے کیا غور کیا؟

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

4- نبو کدنصر نے ان تین نوجوان مردوں کو مزید اپنے نوکروں کے طور پر نہیں دیکھا تھا - اُس نے ان کا ان کے خدا کے خداموں کے طور پر برتاو کیا - اس کا مطلب تھا کہ ( 28 بی آیت )  
وہ \_\_\_\_\_ اُس میں اور \_\_\_\_\_ بادشاہ کا حکم اور خواہاں  
تھے \_\_\_\_\_ ان کی زندگیوں کی بجائے \_\_\_\_\_  
یا \_\_\_\_\_ اپنے خدا کے سوا کسی دوسرے دیوتا

5- آیت 29 میں بادشاہ کا فرمان کیا ہے

\_\_\_\_\_؟

6- بادشاہ نے سدرک ، میسک اور عبد نجو کے لیے کیا کیا ؟

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

## سبق نمبر دو . حصہ 4

### عکس ( غور و خوص )

دوبارہ ، اگر یہ تین نو جوان آدمی تھے ، یہاں تک کہ نو عمر ، تو پھر میرے اور آپ کے لیے خدا کی وفاداری کی طاقت ور گواہی کیا ہے ؟

### درخواست :

میری زندگی میں بھٹی شاید کبھی اُس آگ کی نہ ہو جو جلتی ہے ۔ یہ میرے ایمان ، میرے اعتقادات ، میری زندگی کے تجربات کے لیے چیلنجز ہو سکتے ہیں ۔ میں کیسے زندگی بسر کرتا ہوں ؟ میں میں اپنی زندگی حفاظت کے ساتھ بسر کرتا ہوں تاکہ میں کسی ایسے امتحان کا سامنا نہ کروں جو ایسی گواہی دیتا ہے ؟ تو پھر میری زندگی کس کی گواہی دیتی ہے ؟

مجھے کونسی تبدیلیاں قیاس کرنے کی ضرورت ہے اُس ایک کے لیے جس کی گواہی میں دیتا ہوں جس کی میں خدمت کرتا ہوں ؟

### دعا:

اے خداوند قادرِ مطلق خدا ، تُو میرا خدا ہے ، خدا جس کی میں خدمت کرتا ہوں ۔ مجھے اپنے اوپر بھروسہ رکھنے کے قابل بنا جب وقت آتا ہے کہ میرے لئے تیری وفاداری کی طاقت ور گواہی دوں ۔ یہاں تک کہ اگر میں موت کا سامنا کرتا ہوں ، مجھے کبھی نیچا نہ ہونے دے اور دوسرے دیوتاؤں کی خدمت یا کسی مورت کی عبادت نہ کرنے دے جو انسانی ہاتھوں نے بنائے ہیں ۔ اِس کی بجائے مجھے ایسا کہنے کی جرات عطا فرما کہ اگر تُو مجھے نہیں بچاتا تو بھی میں تیرا خادم ہوں ۔ اِن نوجوانوں کے لیے اور اُن کی زندگیوں کی گواہی کے لیے جو زمانوں تک لوگوں تک پہنچی ہے ۔ کہ میری زندگی دوسروں تک تیری گواہی پیش کرے ، کیونکہ تُو ہی خدا ہے جس کی میں خدمت کرتا ہوں ۔



## نظر ثانی:

ہمیں دانی ایل 1 : 17 میں بتایا گیا ہے کہ دانی ایل ہر طرح کے رویا اور خوابوں کو سمجھ سکتا تھا۔ باب دو میں بادشاہ خواب دیکھتا ہے اور اپنے نجومیوں سے کہتا ہے ہ وہ اس خواب کے بارے بتائیں اور اس کی تفسیر کریں۔ باب کے اختتام پر دانی ایل اس خواب کی تعبیر کرتا ہے۔ بادشاہ دانی ایل کے آگے جھکتا ہے اور اسے خوشبووں اور نذرانوں کے ساتھ تحائف اور عزت دیتا ہے۔ جیسا کہ پہلے اس باب میں ذکر کیا گیا ہے کہ نبو کد نصر دانی ایل کو بلند مقام دیتا ہے اور اسے بہت سے تحائف دیتا ہے۔ وہ بابل کے سارے صوبے پر حکمران بنتا ہے اور سب دانشمندیوں پر انچارج مقرر ہوتا ہے۔

باب 4 میں بادشاہ ایک اور خواب دیکھتا ہے جسے اُس کی بادشاہت میں سے کوئی بھی دانا شخص وضاحت نہیں کر سکتا تھا۔ دوبارہ ، وہ دانی ایل کے پاس آتا ہے اور دانی ایل سے کہتا ہے اُسے بتائے کہ خواب کا کیا مطلب ہے۔ دانی ایل خواب کو بیان کرتا ہے لیکن اس مرتبہ وہ بادشاہ سے کہتا ہے کہ وہ اس کی نصحت کو قبول کرے اور "تُو اپنی خطاؤں کو صداقت سے اور اپنی بد کرداری کو مسکینوں پر رحم کرنے سے دور کر۔ ممکن ہے کہ اس سے تیرا اطمینان زیادہ ہو۔ (دانی ایل 4 : 27)"

باب 5 میں نبو کد نصر کے بیٹے ، بیلشضر نے ، جب وہ ظروف میں سے میخواری کر رہا تھا جسے اُس کا باپ یروشلم میں خدا کی ہیکل سے لایا تھا ، وہ دیوار پر انسانی انگلیوں سے لکھی ہوئی تحریر کو دیکھتا ہے۔ بیلشضر کی بیوی بادشاہ کو دانی ایل کے بارے بتاتی ہے جسے پھر اُس کے سامنے لایا گیا۔ دانی ایل بادشاہ کے لیے اُس تحریر کو پڑھتا ہے جو بابلیوں کی سلطنت کے خاتمے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ بیلشضر حکم دیتا ہے دانی ایل کو ارغوانی خلقت پہنائی جائے ، اور اُس کی گردن میں سونے (زرین) طوق پہنائی جائے ، اور اُسے مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہونے کا اعلان کیا جائے۔ اس رات بیلشضر قتل ہوا ہے اور دارا مادی سلطنت کو حاصل کرتا ہے۔

## سبق نمبر دو - حصہ 5

### تعارف:

خوابوں اور رویا کو دانی ایل کی ساری کتاب میں بتایا گیا ہے۔ ان خوابوں اور رویا کی نبوتی تشریحات کو بھی بتایا گیا ہے اور آخر کار ان کا پورا ہونا حقیقت بنتا ہے۔ بہر حال ، 6 باب کو سمیٹتے ہوئے ، ہم بائبل کی سب اچھی پہچان والی کہانیوں میں سے ایک کو رکھتے ہیں۔ یہ کہانی دانی ایل کی شیروں کے پنجرے میں ہونے کی ہے۔ بابلی سلطنت ختم ہو چکی ہے اور اب مادی اور فارسی ملک پر حکمران ہیں۔ دارا بادشاہ ، مادی ، دانی ایل کو نہیں جانتے تھے۔

### اسائنمنٹ:

پڑھیے دانی ایل 6

### مشق:

1- دارا کی جانب سے مرتب کردہ ساخت کو ایک منٹ کے لیے قیاس کیجیے ( 1 - 2 آیات)۔

الف۔ \_\_\_\_\_ ساری بادشاہت پر

حکومت کی۔

ب۔ تین \_\_\_\_\_ اُن پر حکومت کی

تاکہ ( 2 آیت)

ج۔ کسے دانی ایل کا کردار بننا تھا ( 3

آیت)؟

دانی ایل نے اپنی اضافی قابلیتوں کی وجہ سے اپنے آپ کو امتیازی بنایا۔

2- یہ انتظام حسد کا سبب بنا۔ وزیر اور ناظم کیا کرنا چاہتے تھے ( 4 آیت)؟

3- بہر حال ، وہ دانی ایل کے خلاف کسی الزام یا قصور کو تلاش کرنے میں ناکا رہے کیونکہ

4 - آدمیوں نے حکومتی معاملات میں دانی ایل کے ساتھ کسی قصور کو پانے کی کوشش کو ترک کیا۔ اُنہوں نے کیا محسوس کیا کہ اُنہیں کرنے کی ضرورت تھی (5 بی آیت)؟

5- بادشاہ کے لیے اُن کی کیا تجویز تھی ( 6 - 7 آیات)؟

6- بادشاہ کا ذہن بدلنے اور فرمان کو دوبارہ بھیجنے کے لیے ، اُس گروہ نے بادشاہ کو کیا کرنے کے لیے کہا ( 8 آیت)؟

### عکس ( غور و خوص )

بادشاہ نے تحریری حکم صادر کیا - یہ مادیوں اور فارسیوں کا قانون تھا کہ کسی دستاویز کو موقوف نہیں کیا جا سکتا - اگر آپ بادشاہ ہوتے ، تو آپ ایسے فرمان کو بنانے اور دستخط کرنے کا کیا سبب ہوتا ؟ انسانی فطرت کی فریاد کیا ہے ؟

ظاہری طور پر ، وہ کونسا طریقہ ہے جس میں لوگ اپنے بادشاہ کا احترام کرتے ہیں ؟

بادشاہ کے ایسا فیصلہ کرنے کا سبب کیا تھا ؟ اُس کے اس کار پرداز عمل کے الجھاؤ کو دیکھنے میں ناکامی کا سبب کیا تھا ؟

ظاہری طور پر ، ناظم اور وزیر بادشاہ کے پاس حسد بھرے ارادہ کے ساتھ آئے - آپ دانی ایل کی غیر معمولی قابلیتوں کے بارے کیا سوچتے ہیں ( 3 آیت ) جس نے ایسے حسد اور خوف کو ان میں پیدا کیا جس سے انہوں نے دانی ایل کے خلاف ایسا نا انصافی والا عمل کیا ؟

اپنی اپنی پہچان کرتے ہوئے کس کردار کو اپنے اندر پاتے ہیں ؟ بادشاہ کو ؟ ناظموں اور وزیروں کو ؟ دانی ایل کو ؟ اپنے خیالات اور خیالات کو بانٹئیے :

### استدعا:

دانی ایل کی زندگی راستبازی کے طور پر زندگی بسر کرنے کا عکس پیش کرتی ہے - 4 آیت کہتی ہے کہ " کہ وہ اُس پر قصور ثابت کریں لیکن وہ کوئی قصور نہ پا سکے ، کیونکہ وہ دیانتدار اور اُس میں کوئی خطا یا بے پرواہی نہ تھی - " کیا کوئی ملازم نہیں چاہے گا کہ دانی ایل اُس کے لیے کام کرتا ہے ؟ اپنے اخلاقی کام پر غور کیجیے خواہ یہ داینگی کے ساتھ کام کرنا ہو یا بے پیسوں کے اپنی خوشی سے کام کرنا ہو - کیا آپ کے لیے ایسا کہا جا سکتا تھا کہ " کوئی آپ میں کسی قسم کی خرابی کو نہیں پا سکتا ، کیونکہ آپ قابلِ بھروسہ ہیں اور آپ میں کوئی خطا یا لا پرواہی نہیں ہے ؟"

کیا آپ اپنے کام کا قیاس کرتے ہیں ، کہاں کہاں آپ دانی ایل کے اخلاقی کام کا عکس پیش کرتے ہیں ؟

کہاں کہاں آپ اپنے کام کے ماحول کے لیے ذاتی تبدیلی کو جانچتے اور اُسے متعارف کرانے کا انتخاب کرتے ہیں ؟

### دعا:

اے خداوند ، میں مدد نہیں کر سکتا لیکن میں اپنی زندگی پر اُس کا عکس ڈالتا ہوں جیسے میں دانی ایل پر ڈالتا ہوں ۔ تیرے کلام کے وسیلہ تو میرے سامنے دیانتدار آدمی کا نمونہ رکھتا ہے جس کی زندگی کا دوسروں کی طرف سے مشاہدہ اور چیلنج کیا گیا ہے ، یہاں تک کہ بادشاہوں یا اُن اختیار والوں سے جو اُس پر رکھتے ہیں ۔ مجھے با ضمیر طور پر اپنی خدمت کرنے کے قابل بنا اور با اعتماد طور پر یہ جاننے کے قابل بنا کہ ، اپنے مقام سے قطع نظر ، میری زندگی اپس کی گواہی ہو جسے تو دوسروں کو اپنے ساتھ تعلق پیدا کرنے میں مدد کے لیے استعمال کر رہا ہے ۔ کہ میں تیرا ایسا وفادار بنو جیسے تو میرا ہے ۔ مجھے اپنی حضوری سے بھر دے تاکہ میں مدد نہیں کر سکتا لیکن وہ چیزیں کرتا ہوں جو تجھے خوش کرنے کے لیے ہیں اور اپنی زندگی کے تمام ایام میں تیری مرضی کو بجا لانے کے لیے ہو ۔

---

---

---

## سبق نمبر تین - حصہ 1

### تعارف :

اسٹیج تیار ہو چکا ہے۔ ناظم اور وزیر دارا بادشاہ کو قائل کر چکے ہیں کہ وہ فرمان پر دستخط کرے۔ کوئی بھی جو اگلے تین دنوں میں بادشاہ کے علاوہ کسی کی پرستش کرے گا اُسے شیروں کی ماند میں ڈال دیا جائے گا۔ یقین کرنے کے لیے کہ بادشاہ اپنا ارادہ نہیں بدلے گا اور اس کی سزا دانی ایل کو ملے گی تو انہوں نے اصرار کیا کہ اس فرمان پر دستخط ہوں۔ تاہم مادیوں اور فارسیوں کا قانون موثر ہے اور اب یہ فرمان موقوف نہیں ہو سکتا۔

### اسائنمنٹ:

دوبارہ پڑھیے دانی ایل 6

### مشق:

1- آیت 10 کے مطابق دانی ایل کے رویے کا نمونہ کیا تھا؟

---

---

---

---

2- دانی ایل کی دعائیہ زندگی میں اُس فرمان نے کیا فرق ڈالا؟

---

---

### عکس ( غور و خوص):

بادشاہ کے فرمان نے اس میں کوئی فرق پیدا نہ کیا اور دانی ایل نے اپنی منظم دعائیہ زندگی کو جاری رکھا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ اپنی کوتاہی میں کیا جس کا دریچہ یروشلم کی جانب کھلتا تھا۔ کیا آپ اس انوکھے رویے کو پاتے ہیں؟

آپ کن صورتوں کی طرف راغب ہونگے یہ جاننے کے لیے کہ آپ کو شیروں کی ماند میں پھینک دیا جائے گا؟

ایک بار نہیں بلکہ دن میں تین بار اُس نے اپنے گھٹنے ٹیکے اور دعا کی۔ اُس نے اپنے خدا کا شکریہ ادا کیا جیسے وہ پہلے کیا کرتا تھا۔ یہاں کوئی سوال نہیں تھا۔ اُسے اپنی زندگی کے وقت میں ایسے فرمان کو نہیں ہونے دینا تھا جو خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ ہمیں اپنے آپ سے پوچھنے کی ضرورت ہے، وہ کونسی چند چیزیں ہیں جو خداوند میرے خدا کے ساتھ میرے وقت میں ہوتی ہیں؟

**استدعا:**

وہ کونسی چند تبدیلیاں اور انتخابات ہیں جو میں کرنا چاہتا ہوں؟

دعا کے نظم و ضبط کو قائم کرنا شروع کرتے ہوئے جو ہمیں آزمائشوں کے لیے بہت زیادہ غیر محفوظ بناتا ہے جو ہماری توجہ کو پھیر دے گا۔ آخر کار ، دعا ، ایک سخت کام ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ زندگی اور موت کی حالتوں سے خوف زدہ نہیں ہوتے ہیں جب دعا کا وقت آتا ہے بلکہ اکثر اوقات ہماری دعائیں فرسودہ اور کم ہمتی اور جذبے کے بغیر ہوتی ہیں۔ آپ دانی کی دعائیں تنظیم کے بارے کیا غور کرتے ہیں؟

وہ دعا کرنے کے لیے کہا جاتا تھا

؟

اُس نے کس وقت دعا کی

؟

اُس کا دعائیں انداز کیا تھا

؟

اُس نے کیا دعا کی

؟

دعا کی جگہ ، دعا کے انداز ، دعا کے وقت کو قائم کرتے ہوئے ، اور شکرانے اور دعا کے منظم ہونے کی مدد کے لیے دعا کرنا ضروری ہے۔ مجھے ایسے حالات میں کیا کرنا ہے جو میری دعائیں زندگی کو جرات اور برکت دے گا؟

دعا کے لیے میری جگہ کہاں ہے

؟

میرا دعا کا وقت کب

ہے؟

میرا دعا کرنے کا انداز کیا ہے

؟

میری دعا کا مواد کیا ہے

؟

## سبق نمبر تین - حصہ 2

مشق:

1- ناظم اور وزیر گروہ کے طور پر جانتے ہیں اور وہ کیا پاتے ہیں ( 11 آیت)؟

---



---



---

دانی ایل کی دعا کیا ہے ؟

یاد دہانی :

11 آیت میں ہم سیکھتے ہیں کہ دانی ایل اس حالت کی سنجیدگی سے آگاہ ہے - وہ جانتا ہے کہ اپنی دعائیں زندگی کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی زندگی خطرے میں ہے - یہ لوگ دانی ایل کو خدا سے مدد کی درخواست کرتے ہوئے سنتے ہیں جو مکمل طور پر بادشاہ کے فرمان کی بے حرمتی کرتا ہے - اگر آپ بائبل کو کراس ریفرنس کے ساتھ استعمال کر رہے ہیں تو یہ علامتی لفظ "مدد" غور کرنے کے لیے صلاح کر رہے متعلقہ اقتباسات پر غور کرنے کا وقت ہو گا - 11 آیت کے حوالوں میں سے ایک شاید زبور 55 : 17 کی صلاح دیتا ہے - زبور 55 کی طرف مڑیے - انڈکس کارڈ پر لکھیے اور 16 - 19 آیات کو یاد کیجیے - کونسی مماثلتوں کو آپ داود کے زبور اور دانی ایل کی حالت میں دیکھتے ہیں ؟

دانی ایل

داود کا زبور

حوالہ جات

کی دعا

		16 آیت
		17 آیت
		18 آیت
		19 آیت

مشق:

1- دانی ایل کی دعا کو سنتے ہوئے ، ناظم اور وزیر اُس کے شاہی فرمان کے بارے بات کرنے کے لیے بادشاہ کے پاس گئے - 12 آیت میں غور کریں کہ یہ لوگ یقین کرنا چاہتے تھے بادشاہ فرمان کے لیے ملکیت کو لینا ہے - بادشاہ کا جواب کیا ہے ؟

---



---

بادشاہ نہ صرف یہ کہتا ہے کہ فرمان قائم رہتا ہے بلکہ یہ کہ یہ موقف (منسوخ) نہیں ہو سکتا۔  
2- ایسا کہتے ہوئے ، اب دانی ایل کے متعلق ( 13 آیت)، یہوداہ سے اس جلا وطن کے بارے بادشاہ کو کیا  
خبر دیتے ہیں ؟  
الف -

ب۔

3. بادشاہ مایوس ہے ، \_\_\_\_\_، مایوس!  
(14 آیت)

وہ احاطہ کرتا ہے \_\_\_\_\_ دانی ایل  
شام تک ہر طرح کی کوشش کرتا

ہے \_\_\_\_\_ اُس کے لیے -

4. اب وہ لوگ ایک گروہ کے طور پر بادشاہ کے پاس جاتے ہیں - وہ بادشاہ کو کیا یاد دلاتے ہیں ؟

قانون بن چکا ہے - دانی ایل کو شیروں کے سامنے پھینکا جانا ہے -

5- بادشاہ پھنس جاتا ہے ( 15 آیت)

الف -

ب۔

ج -



### سبق نمبر تین - حصہ 3

#### عکس ( غور و خوص):

پس ، آپ دارا بادشاہ ہیں۔ آپ کے ذہن میں کیا چل رہا ہو گا؟ آپ لوگوں ، فرمان ، اور مادیوں اور فارسیوں کے قوانین میں پھنس جاتے ہیں۔ دانی ایک ، آپ کا ایک غیر معمولی صلاحیتیں رکھنے والا انسان ، جسے آپ نے ساری بادشاہت کو مرتب کرنے کا منصوبہ بنایا تھا ، وہ اب شیروں سے موت کی سزا کا حکم پاتا ہے۔ آپ کے کمزور کردار اور خود بین خیالات کے زوال کی وجہ سے ، دانی ایل اتنا اچھا ہے جتنا ایک مردہ آدمی۔ اور ، آپ اسے ملک کے قوانین سے بچانے کے قابل نہیں ہیں۔ وہ قصوروار ہے۔ آپ اپنی عبادت کیے جانے والے دیوتا بنتے ہیں اور آپ اس کی خدمت نہیں کر سکتے۔ آپ بادشاہ بن سکتے ہیں لیکن آپ محض ایک انسان ہیں۔ اس لیے ، آپ حکم دیتے ہیں۔ دانی ایل کے لیے آپ کے حتمی الفاظ کیا ہونگے؟

#### مشق:

1- دارا بادشاہ دانی ایل سے کیا کہتا ہے ( 16 آیت)؟

---

2- بادشاہ یہ جانتا تھا کہ دانی ایل کا خدا اُسے بچانے (چھڑانے) کی واحد اُمید ہے۔ دوبارہ ، ہم 16 آیت میں کراس ریفرنس آیت کے لیے لفظ "بچانے" کے لیے زبور کی طرف مڑتے ہیں۔ پڑھیے زبور 37 : 39 - 40 - الف۔ راستبازی کی نجات کہاں سے آتی ہے؟

---

ب۔ وہ اُن کا \_\_\_\_\_ اُس \_\_\_\_\_ وقت

ج۔ خداوند \_\_\_\_\_ اُنہیں \_\_\_\_\_ اور اُنہیں۔

د۔ وہ اُنہیں کہاں سے چھڑاتا ہے ( 40 آیت)؟

---

ح۔ وہ اُنہیں بچاتا ہے کیونکہ

---

دانی ایل 6 : 17 میں کونسا طریقہ کار جاری رہا؟

---

3- بادشاہ محل میں واپس لوٹا اور رات گزاری ( 18 آیت)۔ اُس کی رات کو بیان کیجیے۔

---

4- وہ کونسی پہلی چیز تھی جو اُس نے صبح کی؟

---

کونسے الفاظ آپ کو بتاتے ہیں کہ بادشاہ کو اُمید تھی؟

---

5- وہ کیا تلاش کرنے کی توقع کر رہا تھا؟ وہ کس چیز کی اُمید کر رہا تھا؟

6- سچائی کا لمحہ آ پہنچا ۔ وہ دانی ایل کو بلاتا  
ہے \_\_\_\_\_ ( 20 آیت)۔ وہ کیا پوچھتا  
ہے؟ \_\_\_\_\_

7- دارا بادشاہ دانی ایل کے لیے اپنے سوال میں کس چیز کی پہچان کرتا ہے؟  
الف۔ دانی ایل کس کی خدمت کرتا ہے  
\_\_\_\_\_؟

ب۔ بچانے کے لیے دانی ایل کی واحد اُمید کون  
\_\_\_\_\_ تھا؟

### عکس ( غور و خوص):

کیا یہ آپ کو دلچسپ دکھائی نہیں دیتا کہ یہ سارا وقت جسے ہم بادشاہ اور اُس کے لوگوں کے ساتھ رکھتے ہیں ، لیکن ہم دانی ایل کے ساتھ موت کی ماند اور شیروں میں لانے نہیں گئے؟ ہم یہ خطرناک سوچ رکھ سکتے ہیں جو دانی ایل کے ساتھ رونما ہو رہا تھا لیکن یہ شاید اِس لیے ہے کیونکہ ہم کہانی کے اختتام کو جانتے ہیں اِس لیے ہم ڈر اور خوف کی سمجھ کو کھو چکے ہیں جو وہاں دانی ایل کے لیے تھی ۔ بادشاہ یقین خوف اور ڈر کی سمجھ کو رکھتا تھا ۔ اِس نے اپنی زندگی کی لمبی ترین رات کو اِس ڈر کے ساتھ گزارا کہ دانی ایل کے ساتھ کیا ہو گا اگر اُس کا خدا درمیان میں نہ پڑا اور اُسے نہ بچایا ۔

لہذا ، اِس کی روشنی میں جو ہم دانی ایل بارے سیکھ چکے ہیں ، آپ کیا سوچتے ہیں کہ دانی ایل کے اندر کیا چل رہا تھا جب اُسے گرفتار کیا گیا اور بھوکے شیروں سے موت کی سزا کا حکم سنایا گیا؟

کیسے اُس کے دوستوں ، سدرک ، میسک ، اور عبد نجو نے شیروں کا سامنا کرنے کے لیے اُس کی ہمت بندھائی؟

کیا آپ سوچتے ہیں کہ اُس نے شاید داود کے زبور وں کو یاد کیا ہو گا جس کا خود سنگدلانہ طور پر دشمنوں سے تعاقب کیا گیا تھا؟ زبور 55 : 16 - 19 اور زبور 37 : 39 - 40 پر نظر ثانی کیجیے ۔ کونسے الفاظ آپ سوچتے ہیں کہ جن سے وہ اُمید اور ضمانت کے لیے چمٹا ہوا تھا؟

### سبق نمبر تین ۔ حصہ 4

اسائنمنٹ:

دوبارہ پڑھیے 6 : 21 - 28

مشق:

1- دارا بادشاہ کے لیے دانی ایل کا جواب کیا ہے جب اُسے شیروں کی ماند میں سے بلایا جاتا ہے ( 22 آیت)؟

الف۔ میرے خدا

---

ب۔ اور وہ

---

ج۔ وہ نہیں رکھتے

---

د۔ کیونکہ میں تھا

---

ر۔ نہ ہی میں رکھتا ہوں

---

2۔ دانی ایل کی آواز سننے پر بادشاہ کا کیا جواب تھا ( 23 آیت)؟

---

---

3۔ اُس کا حکم کیا تھا؟

---

4۔ اُنہوں نے کیا پایا جب اُنہوں نے دانی ایل کو باہر نکالنے کے لیے اُٹھایا؟

---

5۔ آیت 23 کے اختتام پر دانی ایل کے بارے کیا کہا گیا تھا؟

---

6۔ 24 آیت میں بادشاہ کا حکم کیا تھا؟

---

---

7- دانی ایل پر خدا کا حفاظتی معجزہ خونخوار بھوکے شیروں کے ساتھ بیان کرتا ہے جب انہوں نے لوگوں کو ہڑپ کر لیا جنہوں نے دانی ایل کے خلاف جھوٹا الزام لگایا تھا - ہمیں 24 آیت میں بادشاہوں کے بارے کیا بتایا گیا ہے ؟

8- دارا بادشاہ نے ملک کے تمام لوگوں کو لکھا - اُس نے نیا فرمان جاری کیا - وہ کیا بیان ہے جو وہ آیت 26 اے میں بناتا ہے ؟

پھر وہ ایسا کہنا جاری رکھتا کہ کیوں --

الف۔ کیونکہ وہ

ب۔ اور وہ

ج۔ اُس کی بادشاہت

د۔ اُس کا غلبا

ر۔ وہ \_\_\_\_\_ اور وہ

ح۔ وہ کرتا ہے \_\_\_\_\_ اور

\_\_\_\_\_ میں

اور \_\_\_\_\_

خ۔ وہ \_\_\_\_\_ سے

9- آیت 28 دارا بادشاہ ( مادی ) اور خورس ( فارسی ) بادشاہ کے دورِ حکومت کے دوران دانی ایل کی زندگی کے بارے مختصر بیان دیتی ہے - ہمیں کیا بتایا گیا ہے ؟

### عکس ( غور و خوص ):

کوئی ایک کسی بہت ڈرامائی طور پر آنے کی سمجھ کو حاصل کر سکتا ہے - قانون موت کا تقاضا کرتا تھا لیکن ماند کی گور میں خدا قادر مطلق فاتح کے طور پر فضل اور رحم کے ساتھ آتا ہے اور زندگی دیتا ہے ! جتنا زیادہ ہم خدا کے بارے سیکھتے ہیں اتنا زیادہ ہم اسے ان کے لیے محبت اور جذبے کے ساتھ عمل کرنے کو دیکھتے ہیں جو اُس پر بھروسہ رکھتے اور اُس کا نام پکارتے ہیں - کیا خدا نے دانی ایل کو وعدہ کیا کہ شیروں کے منہ کو بند کر دیا جائے گا ؟ یقیناً نہیں - کیا خدا نے کسی طرح معجزاتی طور پر مداخلت کی تاکہ وہ بادشاہ قانون سے آزاد ہو سکے جسے وہ دانی ایل کو بچانے کے لیے منسوخ نہیں کر سکتا تھا ؟ یقیناً نہیں - صرف دانی ایل اُس ایک کے ساتھ آ سکتا تھا جس

سے اُس نے مدد کے لیے دعا مانگی۔ زیور 50 : 15 ہمیں اِس کی یاد دلاتی ہے ، " اپنی مصیبت کے دن مجھے پُکار ، میں تُو جھڑاؤں گا اور تُو میری توقیر کرے گا۔ " کیا یہی الفاظ سچ ہونگے اگر دانی ایل کو شیر کھا جاتے یا اگر سدرک ، میسک ، اور عبد نجو جلائے جاتے ؟

کیا ہم خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں جیسے ان آدمیوں نے رکھا یہ یقین کرتے ہوئے کہ یہاں تک کہ موت میں بھی ہم اپنے آسمانی باپ کے ہاتھوں میں یسوع مسیح کے وسیلہ تہما دیے جائیں گے ؟ خود یسوع نے موت کا سامنا کیا کیونکہ اِس پر اختیار والوں کے سامنے جھوٹا الزام لگایا گیا تھا جن کے پاس زندگی اور موت کی طاقت تھی۔ اُس نے بھی ، چھٹکارے کے لیے اپنے آسمانی باپ سے دعا کی (متی 26 : 39)۔ لیکن ، اُسے چھڑایا نہ گیا۔ وہ مرا۔ یہاں دانی ایل اور یسوع کے درمیان بڑا فرق ہے۔ دانی ایل کاچھڑایا جانا بادشاہ اور دوسرے لوگوں کے لیے گواہی تھا لیکن یسوع کی موت ، تمام بنی نوع انسان کے کفارے کا عمل تھا ! اُس کی کامل فرمانبرداری ، یہاں تک کہ موت میں بھی ، سب لوگوں کی سب خطاوں پر فتح تھی۔ مرنے اور باہ کے اُسے قبر میں سے دوبارہ زندہ کرنے کے عمل سے ، باپ نے اعلان کیا کہ اِس وقت سے لیکر ہر زمانہ تک جو یسوع پر بھروسہ رکھتا ہے ، اُس کے بیٹے پر وہ جہنم میں ابدی موت سے بچا لیا جائے گا اور وہ اُس کے ساتھ آسمان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہے گا۔

### دعا:

اے قادرِ مطلق خدا، تُو نے دانی ایل کی زندگی میں طاقت اور قدرت کے ساتھ کام کیا۔ ہمیں تیری محبت کی یاد دلائی گئی ہے جسے تُو نے شیروں کی ماند کی قبر میں اُس کے رات کے وقت اُس پر انڈیلا۔ میری زندگی پر اپنی اچھائی کو انڈیلنے کے لیے میری آنکھوں کو کھول۔ مجھے فضل بخش کہ میں تُو پر بھروسہ رکھوں اور اپنی زندگی سے تیری گواہی دوں جیسے میں تیری غیر معمولی قابلیتوں کو بیان کرتا ہوں۔ کہ مجھ میں کوئی خرابی یا بگاڑ نہ پائے جائے۔ کہ میں قابل بھروسہ بن سکوں تاکہ دوسروں کو اِس قابل بنا سکوں کہ وہ برائی سے بچیں اور ان بدکاروں سے جو دھوکہ دیتے اور جھوٹے الزام لگاتے ہیں۔ میرا دل تیری بھلائی کو سب کے لیے اعلان کرنا چاہتا ہے۔

## سبق نمبر تین۔ حصہ 5

### تغیر (تبدیلی):

ہم آستر نامی لڑکی کی کہانی کا مطالعہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اُس کی کہانی کو پیرانے عہد نامے میں آستر کی کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ دانی ایل کی کتاب میں کرداروں کی مانند، آستر فارسی سلطنت میں رہتی تھی جب اسرائیل اسیری میں تھا۔ کہانی ڈرامہ، رومان اور سازش سے بھری ہوئی ہے، بالکل ایسے کہانی کی مانن ہو ایک بہترین بکنے والے ناول کی ہو سکتی ہے۔ لہذا، آئیں آغاز کرتے ہیں!

### تعارف:

کہانی اُن بہت سے الفاظ کے ساتھ شروع ہوتی ہے جن سے شاید آپ واقف نہ ہوں۔ اخسویرس بادشاہ فارسی سلطنت کا حکمران ہے جس میں ہندوستان سے کوش تک 127 صوبے شامل تھے، سرزمین جس کا آج شمالی ایتھوپیا یا بالائی نیل کا علاقہ کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے۔ زیادہ تر کہانی سوسن میں، جو کہ سلطنت کا دارلخلافہ ہے شاہی محل میں واقع ہوتی ہے۔ اب ہم آگے بڑھتے ہیں، آئیں کہانی کے ساتھ آغاز کرتے ہیں۔

### اسائنمنٹ:

پڑھیے آستر 1: 1 - 22

### مشق:

1- اخویرس بادشاہ کی ضیافت میں بلانے گئے مہمان کون تھے؟ (2 - 3 آیت)؟

\_\_\_\_\_، \_\_\_\_\_، \_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_

2- چھٹے مہینے (180) دنوں کے لیے اُس نے نمائش ک لیے کیا رکھا تھا؟

\_\_\_\_\_

3- ان دنوں کو کب انجام دیا گیا جب اُس نے ضیافت میں مہمانوازی کی۔

الف۔ یہ ضیافت کتنا عرصہ تک رہی

\_\_\_\_\_؟

ب۔ ضیافت میں کسے دعوت دی گئی تھی

\_\_\_\_\_؟

ج۔ ضیافت کہاں واقع ہوئی

\_\_\_\_\_؟

4- 6 - 7 آیات باغ کی سجاوٹ کی خوبصورتی کو بیان کرتی ہیں۔ کونسی چیز بادشاہ کی آزادی کو بیان کرتی ہے (7 - 8 آیات)؟

5- اپنے الفاظ میں بیان کیجیے کہ آپ نے پارٹی کے کیسے ہونے کا تصور کیا :

\_\_\_\_\_

6- وشتی ملکہ ، اخویرس بادشاہ کی بیوی ، نے بھی ضیافت دی ( 9 آیت)۔ اُس کی ضیافت میں کون مدعو تھے ؟

7- یہ ساتواں دن تھا ( 10 آیت)۔ بادشاہ کس حالت میں ہے ؟

8- اُس کا خواجہ سراوں کے لیے کیا حکم تھا ؟

الف۔ وشتی ملکہ کو کیا پہننا تھا ؟

ب۔ اُسے کیوں آنا تھا ؟

9- وشتہ نے اپنے دعوت نامے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ۔ بادشاہ کا ردِ عمل کیا تھا ؟

10- آیات 13 - 14 میں : بادشاہ اخویرس نے وشتی کے اُس کے حکم کی ماننے سے انکار کرنے پر جس لوگوں سے صلاح مشورہ کیا ؟

11- بحث میں ہونے والا سوال کیا ہے ( 15 آیت)؟

12- مموکان ، جو اُن سات امیرو میں سے ایک تھا ، مسئلے کا خلاصہ کرتا ہے ( 16 - 18 آیات)۔ مسئلہ کیا ہے جسے وشتی اُس کے مطابق پیدا کر چُکی ہے ؟

13- مموکان کیا تجویز پیش کرتا ہے ( 19 - 20 آیات )؟

خوف یہ تھا کہ عورتیں اپنے شوہروں کو حقیر جانیں گیں اور یہ بے عزتی اور ناچاکی ساری سلطنت میں پھیل جائے گی ۔ بادشاہ کا فرمان یہ تھا ہ سب عورتیں اپنے شوہروں کی عزت کریں اور پر آدمی اپنے گھر پر حکمران ہونا چاہیے ۔

### عکس ( غور و خوص):

بغیر کسی شک کے ، مموکام کی نصیحت آج مغربی تہذیب میں بہت سانوں کے لیے جذباتی ردِ عمل کا سبب بنے گی ۔ کچھ تہذیبوں میں عزت ہی بے جسے کمایا جاتا ہے ۔ دیگر تہذیبوں میں عزت کا تقاضا کیا جاتا ہ اور دوسروں سے اسے رکھا جاتا ہے ۔ کیا ملکہ وشتی بادشاہ کے حکم کو رد کرنے میں واجب ٹھی ؟ کیوں یا کیوں نہیں ؟

کیا اُن امیروں کا خوف اور فکریں موزوں تھیں ؟ کیوں یا کیوں نہیں ؟

### استدعا:

لفظ عزت کا قیاس کیجیے ۔

1- وہ کون ہیں جن کی میں عزت کرتا ہوں ؟

2- وہ کونسے افراد ہیں جو میری عزت کرتے ہیں ؟

3- میں کیسے جانتا ہوں کہ وہ میری عزت کرتے ہیں ؟ وہ عزت کے لیے کیا کہتے یا کرتے ہیں ؟

4- دو لوگوں کے درمیان کونسی چیز عزت پیدا کرتی ہے ؟

5- وہ کونسی چند چیزیں ہیں جو عزت کو واقع ہونے سے منع کرتی ہیں ؟ وہ کونسی چیزیں ہیں لوگوں کے درمیان عزت کو تباہ کرتی ہیں ؟

آسٹر کی کہانی شروع ہو چکی ہے ۔ باب نمبر 1 مسئلے کو عیاں کرتا ہے ۔ کہانی باب 2 کے ساتھ سبق 4 میں جاری رہتی ہے ۔



## سبق نمبر چار . حصہ 1

### تعارف:

سبق 3 میں ہم نے آستر 1 باب سے ہم نے بادشاہ اخویرس کی سلطنت کی دولت اور اُس کی شاندار ضیافت کو آشکارہ کرنے کو سیکھا ہے۔ ہم نے ملکہ وشتی کی بادشاہ کے حکم کی نا فرمانی کے بارے کہ وہ اپنے شوہر اور اُن میخوار مہمانوں کے سامنے پیش ہو کو بھی سیکھا۔ اُس کے اس عمل نے بادشاہ کے امیروں کے بے عزتی کے عمل پر غور کرنے اور سارے ملک میں عورتوں کے ناچاکی والے رویے کے سرایت کرنے کے سبب کو بڑھاوا دیا۔

بادشاہ نے شاہی فرمان جاری کیا کہ وشتی دوبارہ کبھی اُس کی حضور میں نہیں آئے گی۔ اس شاہی قانون کو مادیوں اور فارسیوں کے قانون میں لکھا گیا تھا اور اسے کبھی منسوخ نہیں ہونا تھا۔ بادشاہ کو وشتی کے اس مقام کو کسی دوسری عورت کو بھی دینا تھا، اُس کو جو اس سے بہتر ہو۔ اب ہماری کہانی 2 باب کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔

### اسائنمنٹ:

پڑھیے آستر 2 : 1-18

### مشق:

- 1- بادشاہ کے ذاتی خدمتگزاروں کا منصوبہ کیا تھا ( 1 - 4 آیات)؟
- 2- آیات 5 - 7 میں وہ دو نئے کردار کونسے ہیں جنہیں کہانی میں متعارف کرایا گیا ہے؟

مردکی ، جس نے آستر ( ہدسہ) کی پرورش کی تھی ، اُس کا رشتہ دار تھا۔ 7 آیت میں ہیں آستر کے ظاہر ہونے کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

3- آستر اُن لڑکیوں میں سے ایک تھی حرم میں اور بادشاہ کے محل میں لایا گیا تھا۔ اُس نے خواجہ سرا بیجا کی حمایت کو جیت لیا اور اُن حرموں کا ذمہ دار تھا۔ آستر کا خاص برتاو کیا تھا ( 9 آیت)؟

4- ایک چیز جسے آستر نے عیاں نہیں کیا تھا۔ یہ کیا تھی ( 10 آیت)؟

5- سمجھنے کے طور پر ، مردکی اس بارے فکر مند تھا کہ آستر کے ساتھ کیا رونما ہو رہا تھا ، آخر کار ، اُس نے اُس کی پرورش کی تھی جیسے کہ وہ اُس کی بیٹی ہو۔ آستر کا پس منظر اور قومیت کیا تھی ( 5 - 7 آیات)؟

مردکی کی اُس کے لیے کیا فکر تھی؟

کوئی یہ سمجھ حاصل کر سکتا ہے کہ وہ اُس کے ساتھ حرم کے صحن سے رابطہ رکھنے کے قابل تھی۔

6- بادشاہ اخویرس کے سامنے جانے سے پہلے اُن نوجوان کونواریوں کے ساتھ کیسا برتاو ہوا تھا ( 12 آیت)؟

بادشاہ کے پاس جانے کے بعد اُسے دوسری مدخولوں کے ساتھ رہنا ہوتا تھا جب تک کہ اُس کا نام نہیں پُکارا جاتا ( 14 آیت)؟

7- اس برتاو اور انتظار کے دوران ہم آستر کے بارے کیا سیکھتے ہیں ( 15 بی آیت)؟

8- آستر کو اخویرس بادشاہ کے سامنے لایا جاتا ہے (16 آیت)۔ آستر کے لیے بادشاہ کا کیا جواب تھا (17 - 18 آیات)؟

### عکس ( غور و خوص):

دو باب میں تین مرتبہ یہ کہا گیا ہے کہ آستر نے حمایت حاصل کی ۔

9 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ آستر نے خوش \_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_

15 آیت کہتی ہے کہ آستر \_\_\_\_\_

17 آیت میں ، ہمیں بتایا گیا ہے کہ بادشاہ \_\_\_\_\_ آستر سے اور وہ \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_ دوسری کنواریوں سے  
بڑھ کر ۔

جب آپ ان الفاظ پر غور کرتے ہیں ، آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اس نوجوان لڑکی کا کیا جوہر ہے ؟ ہم اُس کے اندرون کے بارے کیا سیکھتے ہیں ؟

اخویرس اور اُس کے ملازم خوبصورت لڑکی کو چاہتے تھے ۔ 7 آیت میں آستر کو تمام اعتبار سے خوبصورت ہونے کے طور پر بیان کیا گیا ہے ۔ بہت سی نوجوان کنواریاں جمع تھیں ۔ بغیر کسی شک کے ، وہ سب ہر اعتبار سے خوبصورت اور حسین تھیں ۔ اب ، بادشاہ دوسری عورتوں کی نسبت آستر سے گرویدہ ہوتا ہے ۔ کہنے کے طور پر ، وہ اُسے ہجوم سے بالا تر قائم کرتا ہے ۔ کس چیز نے اُسے زیادہ دل کش بنایا ؟

کیا آپ آستر کی مانند لوگوں کو جانتے ہیں ؟ ہو سکتا ہے وہ سارے بیرونی خوبصورتی کو نہ رکھتے ہوں لیکن وہ دیگر تمام کی نسبت آپ کے لیے زیادہ دل کش ہو ۔

### درس و تدریس :

مقدس پطرس خوبصورت عورت کو بیان کرتا ہے ۔

پڑھیے 1 پطرس 3 : 1-6 ۔ یہ آیات بیویوں سے مخاطب ہیں ۔ کیونکہ آپ میں سے کچھ لفظ " فرمانبردار " ہر طرح کے احساسات کو رکھے ۔ آپ کو چار الفاظ پر توجہ دینے کے لیے کہا جاتا ہے کہ پطرس خوبصورت عورت کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے :

2 آیت : \_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_ (زندگی گزارنے کا طریقہ)

4 آیت: \_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_ ( رویے )  
اگر آپ وہ شخص ہیں جو ان آیات کو پڑھ رہے ہیں ، تو کیسے یہ قابلیتیں اُن عورتوں کی زندگیوں میں دعویٰ کرتی ہیں جن سے آپ کا تعلق ہے ؟

---

اگر آپ باپ یا حفاظت کرنے والے ہیں جیسے مردکی تھا ، تو کیسے آپ ایسی خاصیتوں کو فطرتی طور پر اپنی بیٹی ، لڑکی ، نو عمر میں پیدا کر سکتے ہیں ؟

---

---

اگر آپ ایک عورت ہیں جو ان آیات کو پڑھ رہے ہیں ، تو آپ کیسے ان الفاظ سے چیلنج کیے جاتے اور دعویٰ کیے جاتے ہیں ؟

---

---

وہ نوجوان لڑکیاں ، بیٹیاں ، نو عمر کون ہیں جنہیں آپ دونوں اُن کے اعمال اور رویوں میں خوبصورتی کے اثر کو پیدا کرنے کے قابل بناتے ہیں ؟

---

---

## دعا:

ہم سب کے لیے یہ اکثر مشکل ہوتا ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت کہ وہ ہمارے درمیان زندگی بسر کرنے میں آپ کا عکس پیش کرے ، اُس کے جوہر کو کہ ہم کون ہیں ، اُس اندرونی خالص پن اور احترام کو ، یا شائستگی کو اور روح کو ۔ ہماری سراسر مزاحمت کو ۔ ہمیں دُنیا میں اپنی روشنی بننے کی طاقت بخش تاکہ اس کا مرکز خوبصورتی ، دولت ، طاقت اور مال اسباب کے بیرونی نشانوں پر ہوں ۔ ہمیں معاف کر جب ہم حقیقت کی نظر کو کھو دیتے ہیں جس کا اثر ہمارے اعمال اور رویوں سے دوسروں پر پڑتا ہے ۔ ہم سب کو اپنی انکساری اور فرمانبرداری کا رویہ عنایت کر تاکہ تُو اکیلا ہی ہمار اندر جلال پائے ۔

---

---

---

---

## سبق نمبر چار . حصہ 2

### اسائنمنٹ:

پڑھیے آستر 2 : 19 - 23 سے آستر 4 باب تک

### مشق:

1- وہ کیا کہانی ہے جو آستر 2 : 19 - 23 میں واقع ہوتی ہے ؟

الف۔ مردکی کہاں تھا

؟

ب۔ اُس نے کیا گفتگو سنی

؟

ج۔ اُس نے کسے بتایا

؟

د۔ جب آستر نے بادشاہ کو خبر دی تو کیا رونما ہوا

؟

یہ کہانی ہو سکتا ہے اس وقت ہے ربط دکھائی دے لیکن اسے مت بھولیں ۔

2- باب نمبر 3 ہامان کو متعارف کراتے ہوئے شروع ہوتا ہے جسے بادشاہ نے برتر کرسی پر سر فراز کیا ۔ لوگوں کو ہامان کی تکریم کرنا اور سجدہ کرنا تھا ، بہر حال ، مردکی کا بادشاہ کے حکم کے لیے کیا جواب تھا ( 2 آیت ) ؟

3- مردکی کا رویہ سراسر ہلا دینے کا سبب بنا ۔ شاہی ملازم نہ سمجھ سکے کہ کیوں اُس نے بادشاہ کے حکم کو نہیں مانا تھا ۔ وہ ہامان کے پاس ایسا کہتے ہوئے پہنچے کہ اگر اس بپودی کا عمل برداشت کے قابل ہو ( 4 آیت)۔ ہامان مردکی کے اس عمل پر غصہ سے بھر گیا ۔ ہامان کا منصوبہ کیا تھا ( 6 آیت) ؟

4- 7 آیت میں اُس دن کا احاطہ کرنے کے لیے پور یعنی قرعہ ڈالتے تھے جب یہودیوں کو مٹا دیا جانا تھا ۔ قرعہ کو پہلے مہینے ڈالا جاتا تھا ور پور یعنی قرعہ بارہویں مہینے پر گرا۔ اس مطلب یہ تھا کہ ایک سال سے کم عرصہ میں ہامان کے منصوبے کو جاری رہنا تھا ۔ ہامان اخسویرس بادشاہ کو اپنے منصوبے کی طرف مائل کرنے کے لیے کیا بتاتا ہے ( 8 - 10 آیات ) ؟

5- ہامان بادشاہ کے اس فرمان کے جاری ہونے کے لیے خرانے کا دینے کا خواہاں تھا ( 9 آیت)۔ بادشاہ ہامان کو کیا بتاتا ہے ( 11 آیت) ؟

6- 12- 15 آیات میں لوگوں کی زبان میں احکامات لکھے گئے ۔

الف. احکامات کیا تھے

؟

ب. تاریخ کیا تھی

؟

ج. مہر کیا تھی

؟

د. بادشاہ اور ہامان کا رویہ کیسا تھا

؟

7- فرمان کے لیے مردکی کا رد عمل کیا تھا ( 1 آیت)؟

پورے ملک میں یہودی ماتم کدہ تھے ( 3 آیت)

اور

بہت سے

8- آستر کا رد عمل کیا تھا ( 4 آیت)؟

9- اُس کا ہتاک کے لیے کیا حکم تھا ( 5 آیت)؟

10- ہتاک نے مردکی سے کیا دریافت کیا ( 6 - 8 آیات )؟

مردکی نے ہتاک کو کیا بتایا کہ وہ آستر کو کرنے کے لیے اُکسائے ( 8 آیت)؟

11- ہتاک نے وہ سب کچھ آستر کو بتایا جس کی اُس نے دریافت کی تھی - مسئلہ کیا تھا جسے آستر 11 آیت میں بانٹتی ہے ؟

وہ آخری چیز کیا ہے جو وہ کہتی ہے

؟

12- وہ کیا جواب تھا جو مردکی واپس آستر کے لیے بھیجتا ہے ( 12 - 14 آیت )؟

13- مردکی اسے بہت واضح بناتا ہے کہ کوئی بھی اس فرمان سے نہ بچے گا ، یہاں تک کہ آستر ، ملکہ بھی نہیں۔ اس کہانی میں اہم نقطہ مردکی کا 14 آیت کے اختتام پر آستر کے لیے وہ الفاظ کہنا ہیں کہ:

14۔ وہ کیا جواب ہے جو آستر واپس مردکی کو بھیجتی ہے ( 15 - 17 آیات )؟

### عکس ( غور و خصوص):

کہانی کا تجسس بڑھ رہا ہے۔ ہامان طاقت اور شہرت کا بھوکا ہے۔ وہ تقاضا کرتا ہے کہ اُس کے ساتھ خدا کی مانند ، گھٹتے ٹیک کر اور احترام کے ساتھ برتاو کیا جائے۔ دوسری جانب ، مردکی ، کسی آدمی کے سامنے سجدہ ریز نہیں ہو گا۔ یہ جانتے ہوئے کہ مردکی یہودی ہے ، ہامان کا قہر اُس کے تعصب میں عیاں ہوتا ہے اور طریقہ تلاش کرتا ہے کہ ساری یہودی نسل کو ہلاک کرے۔ بادشاہ لا پرواہی سے ہامان کو اپنی مہر والی انگوٹھی دیتا ہے کہ ہامان لوگوں کے لیے اپنی طاقت کو ویسے ہی استعمال کرے جیسے وہ چاہتا ہے۔

آستر اُس انجام دہی سے بے خبر تھی جو اُس کے شوہر ، بادشاہ اور ہامان کے درمیان ہو رہا تھا۔ مردکی نے اپنے کپڑے پہاڑے ، ٹاٹ اوڑھا اور اپنے سر پر راکھ ڈالی اور شہر کے بیچ میں چلا گیا اور بلند اور پُر درد آواز سے چلانے لگا۔ آستر جاننا چاہتی ہے جو کچھ ہو رہا ہے۔ اب ہم ہامان کے یہودیوں لوگوں کی تباہی کے ساتھ مسلط ہوئے خیال کو دیکھتے ہیں اور آستر یہ جانتے ہوئے بیٹھتی ہے کہ جب تک وہ لوگوں کی خاطر کام نہیں کرتی وہ سب مارے جائیں گے۔ اسی وقت وہ جانتی ہے کہ اُس کی زندگی اس لکیر پر ہے جب تک کہ بادشاہ سونے کا عصا نہ اُٹھائے ورنہ اُسے مار دیا جائے گا۔ اِس کہانی کو مزید کڑا ( شدید ) بنانے کے لیے ہمیں بتایا گیا کہ بادشاہ اخسوپرس نے تیس دنوں تک آستر کو نہیں بلایا تھا۔

### یاد دہانی :

خدا دونوں یوسف ، یعقوب کے بیٹے ، اور اب آستر کو طاقت اور اُس اثر میں لایا تھا تاکہ لوگوں کی زندگیاں بچ سکیں۔ پیدائش 50 : 20 کو تحریر کیجیے۔

آستر 4 : 14 کو تحریر کیجیے۔

دونوں یوسف اور آستر کو اُن مقامات پر لایا گیا تھا جہاں وہ جانے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے ، مصر اور حسب ترتیب اسیری کے لیے۔ ا ب دونوں معنی خیز اثر رکھنے والے رُتبوں اور طاقت کے ساتھ اُٹھے۔ دونوں نے دوسروں کی حمایت کو حاصل کیا۔ یوسف نے اِسے ، پوتیفیر ، دروغہ سے پایا ، اور حتمی طور پر خود فرعون کے ساتھ تھا۔ دوسری جانب ، آستر ، نے خواجہ سرا بیجا کے ساتھ حمایت حاصل کی ، لونڈیوں اور ہر ایک سے جس نے اُسے دیکھا تھا ، اور یقیناً بادشاہ کے ساتھ۔ جیسے خداوند یوسف کے ساتھ تھا اور اُسے کامیابی بخشی ایسے ہی وہ آستر کے ساتھ تھا اور اُسی بادشاہ کی حمایت حاصل ہوئی۔

**استدعائیہ سوال :**

جیسا کہ آپ آستر اور مردکی کی زندگیوں پر غور کرتے ہیں ، وہ کونسی ایک استدعا ہے جسے آپ اپنی زندگی کے لیے بنا سکتے ہیں ؟

---

---

---



### سبق نمبر چار . حصہ 3

اسائنمنٹ:

پڑھیے آستر 5 اور 6 -

مشق:

1- روزے کے تیسرے دن کیا رونما ہوا ( آستر 5 : 1 - 2 )؟

2- سونے کا عصا آستر کے لیے اُٹھایا گیا تھا - آستر کی درخواست کیا تھی؟

کیا یہ کھانے کی دعوت کچھ عجیب دکھائی نہیں دیتی؟ کیا اُس نے شام کے کھانے پر بادشاہ اور اُس کے دوست ہامان کو مدعو کرتے ہوئے اپنی زندگی کو خطرے میں نہیں ڈالا تھا؟  
3- بادشاہ اِسے قبول کرنے کا خواہاں تھا - اور ، کھانے پر وہ دوبارہ آستر سے اُس کے سوال کے بارے پوچھتا ہے - اِس وقت اُس کا جواب کیا تھا ( 7 - 8 آیات)؟

لہذا ، وہ دوبارہ اکھٹے کھانا کھانے کی درخواست کرتی ہے اور اِس وقت وہ بادشاہ کے سوال کا جواب دینے کا وعدہ کرتی ہے -  
4- ہامان خوش ہے جب تک کہ 9 آیت میں وہ رونما نہیں ہوتا؟

اِس کے باوجود ، ہامان اپنے آپ کو باز رکھتا ہے اور اپنے خاندان اور دوستوں کے پاس جاتا ہے -  
5- آیات 10-14 ہامان کے دل کو عیاں کرتی ہیں - 11 آیت میں اُس نے کس بارے شیخی ماری؟

12 آیت میں اُس نے مزید کیا شیخی ماری؟

6- اس سب کے باوجود جو اُس نے شیخی ماری تھی وہ خیالی خطرہ کیا تھا جسے اُسے تباہ کرنا تھا ( 13 آیت)؟

7- اُس کی بیوی اور دوستوں کی متکبرانہ مشاورت کیا تھی ( 14 آیت)؟

8- لہذا ، ہامان اس صلاح کے ساتھ بہت شادمان ہوا اور لکڑی کی سولی بنوائی۔ بہر حال ، آستر 6 : 1 کے مطابق ، اُس رات محل میں کیا رونما ہوا ؟

9- بادشاہ نے کیا دریافت کیا ؟

اُس نے کیا پوچھا ( 3 آیت)؟

10- ہامان عدالت میں داخل ہی ہوا تھا کہ بادشاہ اُسے بلاتا ہے ۔ وہ ہامان سے کیا پوچھتا ہے (6 آیت)؟

11- ہامان بادشاہ کو عزت حاصل کرنے کے لیے کیا قیاس کرتا ہے ؟

12- ہامان کیا جواب دیتا ہے ( 7 - 9 آیات)؟

13- ہامان کے لیے بادشاہ کا کیا حکم ہے ( 10 آیت)؟

14- آیت 11 میں کیا تصویر ہے ؟

15 - اس کے بعد مردکی بادشاہ کے دروازے کی طرف لوٹتا ہے اور ہامان گھر جاتا ہے ۔ اب اُس کا انداز کیسا ہے ؟ وہ اپنی بیوی اور دوستوں سے کیا کہتا ہے ؟

وہ جنہوں نے اُس دن اُسے مشورہ دیا تھا اُس سے پہلے اب ہامان کی قسمت کی نبوت ہوئی ( 13 آیت)۔ کہاں خواجہ سرا ہامان کو ایک مرتبہ پھر لاتے ہیں (14 آیت)؟

### عکس ( غور و خوص):

ہامان مردکی کو عزت دینے کے لیے بادشاہ کی درخواست سے ذلیل ہوتا ہے ، اُس یہودی شخص ے ، اور اُس آدمی سے جس سے ہامان نفرت کرتا تھا ۔ مردکی کو پورے شہر کی گلیوں میں شاہی لباس پہنے اور بادشاہ کے جاہ و جلال

والے گھوڑے پر سوار کیا جاتا ہے اُس شاہی عصا کے ساتھ جبکہ ہامان اعلان کر رہا تھا ، "یہ وہی ہے جو اُس آدمی کے لیے کہا گیا جس سے بادشاہ خوش ہے !" 1- کیا یہ اُس آدمی کے لیے بہترین حالت تھی ؟ الف. کیا یہی وہی تھا جو مردکی چاہتا تھا ، کہ اُسے گلیوں میں عشت اور شناخت سے پھرایا جائے ؟ مردکی درحقیقت کیا چاہتا تھا ؟

ب. کیا یہ وہی تھا جو ہامان چاہتا تھا ؟ اُس نے اپنے لیے کیا گمان کیا تھا ؟

2- آستر 5 : 9 میں مردکی اُس طاقت کو بیان کرتا ہے جس نے ہامان کے غصے کو جنبش دی ۔ آپ آدمی میں اس قسم کی طاقت کو کیسے بناتے ہیں ؟ مردکی کی اس طاقت کا موازنہ ہامان کے اپنی دولت پر شیخی مارنے کے ساتھ کیجیے ۔ اُس کے بہت سے بیٹوں کے لیے ، اُن تمام راہوں کے لیے جس سے بادشاہ نے اُسے عزت بخشی تھی اور کیسے اُس نے اپنے آپ کو تمام امیروں اور ملازموں پر بالا تر بنایا تھا ( آستر 5 : 11 )۔

#### استدعا:

ہمارے لیے کیا درخواست بنتی ہے جب ہم اس کہانی کا مطالعہ کرتے ہیں ؟

1- ہم کس پر شیخی مارتے ہیں ؟ جولیت نے اپنی طاقت پر گھمنڈ کیا ۔ ہامان اپنی دولت پر گھمنڈ کرتا تھا ۔

2- اُن اقتباسات سے حاصل ہونے والے جرات مندانہ الفاظ سے لطف اندوز ہوں :

#### جرات مندی کے الفاظ

#### حوالہ جات

زبور 34 : 2	
زبور 44 : 8	
1 کرنتھیوں 1 : 31	
گلتیوں 6 : 14	
افسیوں 2 : 8 - 9	

## یاد دہانی :

زبردست الفاظ یرمیاہ 9 : 23 - 24 میں پائے جاتے ہیں : " یہی ہے جو خداوند کہتا ہے --- " ان دو آیات کو انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے اور دوبارہ انہیں یاد کرنے کا چیلنج حاصل کیجیے - یہ آیات ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہمیں اپنے لیے گھمنڈ نہیں کرنا ہے بلکہ ہم خداوند میں شیخی مارنے کے لیے آزاد ہیں ، جس میں وہ ہے اور جس میں وہ خوش ہوتا ہے جس کی وہ مشق کرتا ہے جیسے کہ ، مہربانی ، انصاف اور راستبازی کی !

## سبق نمبر چار - حصہ 4

اسائنمنٹ:

پڑھیے آستر 7۔

مشق:

1۔ ہم اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کیسے کہانی کا اختتام ہو گا۔ 7 باب میں ہم ہامان ، بادشاہ اخسویرس ، اور آستر کے اکٹھے کھانے کو پاتے ہیں۔ دوبارہ ، بادشاہ آستر سے اپنی عرض بیان کرنے کے لیے کہتا ہے ۔ ملکہ آستر کے جواب کا خلاصہ کیجیے ( 3- 4 آیات)؟

2۔ بادشاہ جانتا چاہتا ہے وہ آدمی کون ہے جو ایسی چیز کرنا چاہے گا ! آستر اُس کی شناخت کو آشکارہ کرتی ہے ( 6 آیت)؟

3۔ ہامان خوفزدہ ہوتا ہے ۔ بادشاہ اپنی مے کو چھوڑتا ہے اور باغ میں چلا جاتا ہے ۔ ہامان کی مہلک حرکت کیا ہے ( 7- 9 آیات )؟

4۔ بادشاہ نے کیسے بیان کیا جو اُس نے دیکھا ( 8 آیت)؟

5۔ ہامان کی قسمت کیا ہے ( 9 – 10 آیات)؟

بدمعاش مرتا ہے ۔ انصاف چلا اُٹھا ہے ۔ اُس کی موت بادشاہ کے غصے کا سبب ہوئی ( 10 آیت)۔ راستبازی غالب آتی ہے !

درس و تدریس :

یہ اُس پر غور کرنے کا بہترین وقت ہے جو بائبل راستبازی کے متعلق سکھاتی ہے ۔ ہم اُس کی حالت کو معلوم نہیں کر سکتے جو سکھایا گیا ہے لیکن ہم سیکھ سکتے ہیں راستبازی کیسے ہم پر اور ہمارے پاک راستبازی خداوند کے ساتھ تعلق قائم کرنے میں لاگو ہوتی ہے ۔

حوالہ جات	سوال	سیکھنا
زبور 119 : 137	کون راستباز ہے ؟	
زبور 32 : 2 ، 1 رومیوں 4 : 6-8	کون راستباز بنتے ہیں ؟	
2 کرنتھیوں 5 : 21	کون ہمیں راستباز بناتا ہے ؟	
رومیوں 3 : 21-24 فلپیوں 3 : 9	کیا ہم قانونی طور پر راستباز بنتے ہیں ( ہم کیا کرتے ہیں ) یا ایمان کے وسیلہ (جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں)؟	
رومیوں 1 : 17	ہم کیسے جانتے ہیں کہ خدا ہمیں راستباز بنا چکا ہے ؟	
زبور 9 : 4 ، 8 ، 23 : 3 ، 34 : 15 ، 37 : 25 حبقوق 2 : 4	وہ کونسے وعدے ہیں جنہیں خدا ہمیں راستباز بنانے کے لیے کرتا ہے ؟	

### دعا:

کوئی یہ تصور کر سکتا ہے کہ زبور 143 مردکی اور آستر کی دعا تھی جب انہوں نے اُس صورتِ حال کے ساتھ کشتی کی جس میں پہنسنے ہوئیے تھے۔ یہودیوں کی ہلاکت کا فرمان بادشاہ کی جانب سے دستخط ہو چکا تھا اور سارے ملک میں پھیل چکا تھا۔ اُن لوگوں کی واحد امید آستر کے ہاتھوں میں تھی جس نے اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالا اور بادشاہ تک پہنچی۔ دعا کے طور پر اس زبور کے الفاظ کا قیاس کیجیے اور ان آیات کی پہچان کیجیے۔

اے خداوند ، میں رحم کے لیے گڑگڑاتا ہوں۔ تُو ہی واحد وفادار اور راست ہے۔ میرا انصاف نہ کر۔ رحم کر کیونکہ تیرے سامنے کوئی راست نہیں۔

(آیت: \_\_\_\_\_)

دُشمن بے رحمی سے میرا پیچھا کرتے ہیں۔ میں مغلوب ہوتا ہوں۔ میں مردوں کی تاریکی میں رہتا ہوں۔ میری امید ماند پڑ رہی ہے۔ میرا دل خوف میں گرفتار ہے۔

(آیات: \_\_\_\_\_)

مجھے ماضی یاد ہے اور اُس سب کچھ بارے سوچ جو تیرے ہاتھوں نے کیا۔ اب میرے ہاتھ تیرے تک پہنچتے ہیں تاکہ میری روح اک بار پھر آرام پائے۔

(آیات: \_\_\_\_\_)

مجھے جلدی سے جواب دے۔ میں مایوس ہوں۔ کہ میں امید کے الفاظ کے ساتھ اُٹھ کھڑا ہوں۔ تیری محبت کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ میں صرف تُو پر بھروسہ رکھتا ہوں۔

(آیات: \_\_\_\_\_)

مجھے وہ رستہ دکھا جس پر مجھے جانا چاہیے۔ مجھے میرے دُشمنوں سے بچا۔ مجھے اپنی مرضی پوری کرنا سکھا۔ میری راہنمائی کر۔

(آیات: \_\_\_\_\_)

تیری نیک نامی چوب پر ہے۔ میری زندگی کی حفاظت کر۔ اے راستباز ، مجھے بچا۔ میرے دُشمنوں کو خاموش کر دے۔ میرے دُشمنوں کو تباہ کر۔

(آیات: \_\_\_\_\_)

اے خداوند میں تُو سے محبت رکھتا ہوں۔ میں تیرا خادم ہوں۔

(آیت: \_\_\_\_\_)

## سبق نمبر چار . حصہ 5

اسائنمنٹ:

پڑھیے آستر 8-10 -

مشق:

1- بادشاہ نے آستر اور مردکی کو کیا عنایت کیا ( آستر 8 : 1-2 )؟

2- آستر دوبارہ بادشاہ کے سامنے آتی ہے - وہ کیا درخواست کرتی ہے ( 3 - 6 آیات)؟

3- بادشاہ نے مردکی کو کیا کرنے کا حکم دیا ( 7 - 8 آیات )؟

4- مردکی نے فوراً عمل کیا - اُس کا سب کے لیے کیا حکم نامہ تھا جن کو حاضر کیا گیا تھا ( آیات 9 - 19 )؟

5- آیات 11 - 14 میں ہمیں درست طور پر بتایا گیا ہے جو سلطنت کے یہودیوں کے لیے فرمان میں دیا گیا تھا - وہ کیا فرمان تھا جو ان کی حفاظت کو مہیا کرتا ہے ؟

6- کیا آپ مرکی کو اُس کے نیلے اور سفید کپڑوں میں ہونے ، بڑا سونے کا تاج پہننے اور ارغوانی رنگ کے لباس کو پہننے کا خیال کر سکتے ہیں ؟ یہ یقیناً کیسا نظارہ ہو گا ! 15 - 17 آیات میں اُن سب الفاظ کے نیچے لکیر لگائیں جو اس جشن کے ماحول کو بیان کرتے ہیں -  
7- 9 باب ہمیں جلدی سے اُس دن کی طرف لے جاتا ہے جسے ہلاکت کا دن بننا تھا - بجائے اِس کہ اُس دن کو فرق طور پر بیان کیا جائے - ہمیں 1 - 10 آیات میں کیا بتایا گیا ہے ؟

اُس پر غور کیجیے جو ہمیں مردکی کے بارے بتایا گیا ہے - اُس کی طاقت بڑھتی ہے اور اُس کا خوف امیروں ، ناظموں ، منتظمین اور سب پر ہوتا ہے - اُس کا اثر بادشاہ کے محل میں بہت زیادہ تھا - اُس کی ناموری صوبوں میں پھیل چُکی تھی -

8- یہاں تک کہ بادشاہ حکم لینے والے کے طور پر ظاہر ہوا - غور کیجیے جو وہ 12 آیت میں آستر سے کہتا ہے - " ا ب تیری عرض کیا ہے ؟" اُس نے اُسے کیا جواب دیا؟

اور ، فرمان پھیل چکا تھا ( آیات 14 - 15 )۔  
 9۔ آخر کار ، بعد میں \_\_\_\_\_ مارے گئے ( 16 آیت ) انہوں نے آرام کیا اور اسے جشن اور خوشی کا دن ٹھہرایا ! کوئی ایک اس ناگوار ظلم و ستم کو سمجھنا شروع کر سکتا ہے کہ یہودی لوگ اس بادشاہ اخویرس کی سلطنت نیچے رہ رہے تھے ۔ انہوں نے مہینے کے چودھویں دن آرام کیا ۔ بہر حال ، سوسن میں ، انہوں نے \_\_\_\_\_ دن آرام کیا ۔

10۔ یہودی چھٹی کو قائم کیا گیا تھا ، اُن دنوں کو پوریم کہا جاتا تھا ( آستر 9 : 26 )۔  
 الف۔ دنوں کو کب منایا جاتا تھا ( 21 آیت )؟

ب۔ لوگوں کو کیا یاد کرنا تھا ( 22 آیت )؟

ج۔ اُن دنوں کو کیسے منایا جاتا تھا ( 22 آیت )؟

11۔ آیات 23 - 28 میں واقعات کی تاریخ کو دہرایا گیا تھا اور اُن دنوں کو قائم کیا گیا تھا اور اسے ہر شہر اور ہر صوبے میں ہر نسل کے لوگوں نے ہر گھر میں ہمیشہ یاد رکھا ۔ اس خط کی تصدیق آستر اور مردکی کی جانب سے ہوئی جسے بادشاہت کے تمام صوبوں میں بھیجا گیا تھا ۔ اس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ کس کے پاس اختیار تھا اور کس نے فرمان جاری کیا ( آیات 29 - 32 )۔ ہم آستر 10 میں سیکھتے ہیں کہ بادشاہ اخویرس نے مردکی کو بادشاہی صف میں دوسرے نمبر پر مقرر کیا ! مردکی یہودی لوگوں سے بڑی عزت کو رکھتا تھا کیونکہ

الف۔ \_\_\_\_\_

ب۔ \_\_\_\_\_

### عکس ( غور و خوص ):

کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن مردکی کے اثر پر عکس ڈال سکتا ہے ۔ اُس نے پہلا اثر آستر پر کیا جس کی اُس نے بچے کے طور پر پرورش کی ۔ آستر نے بدلے میں اُن کی حمایت حاصل کی جو اُس کے چوگرد تھے ۔ مردکی کے اثر کو شاہی محل میں لایا گیا کیونکہ اُس نے بادشاہ کی زندگی کی حفاظت کی تھی ( آستر 2 : 19 - 23 ) اور اب بُرے ہامان کے سامنے گھٹنے ٹیکنے سے انکار کیا ( آستر 3 : 1 - 2 )۔ جیسے کہانی کو کھولا جاتا ہے ، اُن راہوں کا قیاس کیجیے جب مردکی کا اثر پورے ملک میں سرایت کر گیا ۔

ہم سب وہ اشخاص ہیں جو دوسروں پر اثر ڈالتے ہیں ۔ وہ کون ہیں جن کی زندگیوں پر آپ کی موجودگی میں اثر پڑا؟



وہ کونسی راہیں ہیں جن میں آپ کی زندگی دوسروں پر اخلاقی اثر ڈالتی ہے؟ یہ سوال نہیں ہے کہ آیا کہ آپ کی زندگی دوسروں پر اثر ڈالتی ہے یا نہیں بلکہ اس کی بجائے سوال یہ ہے ان کی زندگیوں پر آپ کا کیا اثر ہے :  
الف۔ اخلاقیات

ب۔ اقدار

ج۔ کردار

د۔ دیگر

ح۔ دیگر

ایک اور سوال جس پر خیال کیا جا سکتا ہے " میری زندگی میں وہ کونسا پیغام ہے جسے میں دوسروں کو دینا چاہتا ہوں؟ کیا میری زندگی ، ان الفاظ کے طور پر جسے خط میں تشکیل دیا گیا ہے جسے دوسرے پڑھ رہے ہیں ، اس کے ساتھ یک رنگ ہے جسے میں دوسروں تک پہنچانا چاہتا ہوں؟

کیا میری زندگی تحقیق شدہ ہے؟ میں کیا پیغام دے رہا ہوں جو اس کے ساتھ یک رنگ نہیں ہے کہ میں کون ہوں؟

اس حقیقت کو قبول کرتے ہوئے کہ میں اخلاقی اثر رکھنے والا شخص ہوں ، وہ کونسی راہیں ہیں جن میں میں اپنی زندگی مزید نیت اور مقصد کے ساتھ گزارتا ہوں ، ان راہوں کی تلاش کرتے ہوئے جنہیں دیندارانہ طریقے سے اثر رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؟

### دعا:

آستر کی کتا ب میں رونما ہونے والے واقعات پر نظر ثانی کرنے کے لیے وقت لیجیے - خاص طور پر خدا کی راستبازی پر غور کیجیے جس کا عکس مردکی اور آستر کی زندگیوں میں سے عیاں ہوتا ہے - ان کا شکر یہ ادا کیجیے جو آپ کی زندگی میں دیندارانہ اثر رکھ چکے ہیں - ان کو کھڑا کریں جن پر آپ کی زندگی سے اثر ہوا - اس کی کردار کی تلاش کیجیے جب آپ لگاتار با ضمیر طور پر دوسروں پر اثر ڈالتے ہیں -



## سبق نمبر پانچ - حصہ 1

### تعارف:

عزرا کی کتاب اسرائیل کی تاریخ کا تسلسل ہے۔ تقریباً 537 قبل از مسیح میں خورس ، فارس کے بادشاہ کے دور حکومت کے دوران ، خدا نے اپنے لوگوں کو جلا وطنی سے نکالنا اور واپس وعدہ کی سر زمین میں لانا شروع کیا ، وہ سر زمین جس کا اُس نے صدیوں پہلے ابراہام اور اُس کی نسل کے ساتھ وعدہ کیا تھا۔ عزرا کی کتاب کے ابتدائی ابواب میں بہت سے افراد کا ذکر کیا جائے گا لیکن ، ایک بار پھر ، ان نامعلوم ناموں سے بے دل نہ ہوں۔ آپ یاد کریں گے کہ نبو کدنصر بابلوں کا بادشاہ تھا جس نے اسرائیلیوں کو لیا اور انہیں اپنے غلام بنایا تھا۔ کچھ عرصہ بعد بابلوں پر مادی فارسیوں نے فتح پائی۔ خورس ، دارا ، اور اخسویرس اسرائیل کی تاریخ میں اس وقت حکمران بادشاہ تھے۔ زر بابل اور عزرا دو نمایاں یہودی راہنما ہیں۔

کچھ مواد کو عزرا کے ان دس ابواب میں ڈھانپا گیا ہے جس کی فہرست عدد ، نسلوں ، اور دیگر ناموں کے دی گئی ہے۔ ایک اور چیلنج بادشاہوں اور واقعات کی تاریخ ہے۔ بہر حال ، ناموں ، اعداد اور تاریخی واقعات ، ہمارے مطالعے کے لیے مناسب نہیں ہے۔ بلکہ اس کی بجائے ، عزرا کی کتاب میں خدا کے بادشاہوں اور اُس کے لوگوں کی زندگیوں اور دلوں میں کام پر غور کیجیے جیسے وہ ابراہام اور اُس کی نسلوں کے لیے اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔

### اسائنمنٹ:

2 تواریخ 36 : 22-23 کا مطالعہ کرتے ہوئے اس سٹڈی کو شروع کریں۔ عزرا 1 جاری رکھنے کے لئے کہانی کا منظر ترتیب دیتا ہے۔ پڑھیے عزرا 1 اور یہ منتخب آیات جو عزرا 2 میں سے ہیں۔ آیات 1-2 ، 68-70۔

### مشق:

فوری طور پر ہمیں بتایا گیا ہے کہ یرمیاہ کی نبوت کو پورا ہونا تھا۔ اگر آپ کی بائبل میں کراس ریفرنس ہیں ، لفظ یرمیاہ کے بعد حوالہ دیا جائے گا۔ اب کراس ریفرنس کالم میں آیت 1 کے لیے ارادہ دیئے گئے حوالے کو تلاش کیجیے۔ یرمیاہ 25 : 11-12 کی ان حوالہ جات میں سے ایک کے طور پر فہرست دی گئی ہے۔ ان آیات کی طرف مڑیے۔

الف۔ \_\_\_\_\_ اسیری کے ساتھ پورے ہوتے ہیں۔ خداوند ک کلام پورا ہونے والا ہے۔

ب۔ فارس کا بادشاہ ، \_\_\_\_\_ منادی کرنے والا ہے ( عزرا 1 : 1 )

ج۔ اگر یہ بادشاہ خورس اور اُس کی منادی نہیں ہے اور اگر یہ یرمیاہ اور اُس کی نبوت نہیں ہے ، تو بڑا کردار کون ہے اور وہ کیا کرتا ہے (آیت 1 )

1۔ خدا بادشاہ (خورس) کے جشن کو استعمال کرتے ہوئے کام کرنے والا ہے جس نے بابلوں پر فتح پائی اور اپنی بادشاہ کو فراہم کیا۔ بادشاہ کی منادی پر غور کیجیے ( آیات 2-4 ):

الف۔ بادشاہ کیا کرنے والا ہے ( 2 )  
آیت)؟

ب۔ کیوں وہ ایسا کرنے جا رہا ہے  
؟

ج۔ کہاں یہ کام واقع ہونے والا تھا  
؟

د۔ کسے کام کرنا تھا ( 3 )

آیت)؟

ح۔ اس کام کے لیے کسے پیسے دینے تھے ( 4 )  
آیت)؟

### درس و تدریس :

یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ فارس کے بادشاہ کے لیے یہ اسرائیل کا خدا دوسرے دیوتا (خدا) کی مانند تھا۔ بیکل کو تعمیر کرنے کی اُس کی خواہش، ایک سچے خدا، اسرائیل کے خدا کی بیکل تعمیر کرنا نہیں تھی۔ بیکل کو تعمیر کرنا محض سادہ طرح اُس کے اِس یقین کی پہچان کرنا تھی کہ خدا (دیوتا) نے " زمین کی سب مملکتیں اُسے دی تھی۔ " اُس نے بابلیوں کی سلطنت کو فتح کیا تھا۔ اب یہ اُس کا فرض تھا، یا اُس کی تعیناتی تھی، کہ وہ ادائیگی کے طور پر آسمان کے خدا کی بیکل تعمیر کرائے۔

### مشق:

1- کسی بھی یہودی لوگوں کو یروشلیم میں جانے اور بیکل تعمیر کرنے کی اجازت تھی۔ انہیں بیان کرنے کے لیے کونسے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں جو وہاں جانے کے لیے تیار تھے (5 آیت)؟

2- ہمسایوں نے اِس عمارتی تعمیر کے کام میں ہر قسم کی چیزوں، جانوروں، اور آزد مرضی سے چیزیں دینے سے مدد کی۔ خورس بادشاہ نے کیا حصہ ڈالا (7 آیت)؟

نظر ثانی کے لیے 2 سلاطین 24: 13 اور 25: 13 - 17 پڑھیے۔

3- \_\_\_\_\_، یہوداہ کا شہزادہ، بادشاہ خورس کی جانب

سے سردار (گورنر) بنا اور اُسے وہ سارا خزانہ دیا گیا جو دھوڑ دھوپ کے لیے مہیا کیا گیا تھا۔ وہ اُن چیزوں کی واپسی کا ذمہ دا تھا جسے بادشاہ نبو کد نصر نے بیکل میں سے مٹا دیا تھا۔ نوٹ: شیش بضر بابلی نام تھا اور یہ خیال کیا جاتا تھا کہ وہ یہودی بادشاہ، یہویاقیم کا پوتا تھا، جسے شہزادے کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ یہ یقینی ہے کہ زر بابل اُس کا عبرانی نام تھا (دیکھیے عزرا 2: 2)

### عکس (غور و خوص):

ہر ایک نہ گیا۔ کیا یہ آپ کو حیران کرتا ہے؟ کیا آپ یہ خیال نہیں کرتے ہیں اسیری کے 70 سال بعد ہر ایک کی وہاں سے جانے کی خواہش ہو گی؟ ایک نسل مر چکی تھی۔ ہر ایک نہیں جانتا تھا اور اُسے وعدہ کی سرزمین نہ تھی۔ ہر ایک بابل کو چھوڑنے کا خواہاں نہیں تھا، اُس ملک کو جسے وہ جانتے تھے۔ خدا نے یہی موقع ابراہام کو دیا تھا جب وہ اِس ملک کے لیے " کسدیوں کے اور " میں سے نکلا تھا۔ وہ حاران میں رہائش پذیر ہو گیا جہاں وہ سارہ کے ساتھ رہا جب خدا نے اسے بلایا اور اُس کی کنعان کی سرزمین کے لیے راہنمائی کی۔

یہ تھوڑا اور حیران کن ہو سکتا ہے کہ بادشاہ لوگوں کو واپس آنے کی اجازت دے گا۔ امثال 21: 1 کو لکھیے۔

کیسے یہ الفاظ عزرا 1: 1 میں صورتِ حال کی بات کرتے ہیں؟

خدا نے 1 آیت میں بادشاہ کے دل کو موڑا - 5 آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ اُس نے لوگوں کے دلوں کو موڑا - خدا انہیں اُس کو پورا کرنے کے لیے موڑ رہا ہے جسے وہ انجام دینا چاہتا ہے - اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ جانتے تھے خدا آپ کو ایسا کرنے کے لیے موڑ رہا تھا یا کچھ ایسا کہنے کے لیے جس سے آپ درست طور پر قائل ہوئے تھے -

---

---

## سبق نمبر پانچ - حصہ 2

### درس و تدریس :

عزرا 2 : 2 اُن کے نام دیتی ہے جنہوں نے لوگوں کو اسیری سے باہر نکلنے میں راہنمائی کی - زر بابل وہ آدمی ہے جسے ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ وہ خداوند کی ہیکل سے تعلق رکھنے والے مال اسباب کو واپس لائے - 2 آیت میں جو نام ہے ہو سکتا ہے آپ پہلے ہی اس سے آگاہ ہوں یہ مردکی ہے - آپ کو یاد ہو گا کہ وہ ملکہ آستر کا رشتہ دار تھا اور اُس نے آستر کے ساتھ بادشاہ کی حمایت حاصل کی تھی ، جب اُس نے فارسی سلطنت میں رہنے والے یہودی لوگوں کی زندگیوں کو بچایا تھا -

اُن کی واپسی پر لوگ یروشلیم میں خدا کے گھر پہنچے - کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن حیران ہو سکتا ہے جو انہوں نے سوچا تھا جب انہوں نے ہیکل کو دیکھا جسے سلیمان بادشاہ نے بنایا تھا اب تباہ ہوتی ہے - کچھ لوگوں نے اسے کبھی نہیں دیکھا تھا کیونکہ وہ جلا وطنی میں ہی پیدا ہوئے تھے - بے شک ، دوسروں نے اسے یاد کیا ، جس طرح سے اُن کی زندگی اجنبی ملک میں غلام بننے سے پہلے تھی - غلامی کے سالوں کے دوران چیزیں کیسے تبدیل ہو چکی تھی ! کیسے وہ تبدیل ہوئے تھے !

یہاں تک کہ اپنے ذاتی گھر بنانے سے پہلے اور اپنے قصبوں کو اپنے لیے قائم کرنے سے پہلے ہمیں بتایا گیا ہے کہ خاندانوں کے سربراہوں کو نذرانے کے لیے آزاد مرضی دی گئی تھی - انہوں نے وہی دیا جسے اس کام کے لیے وہ دینے کے قابل تھے - انہوں نے خداوند کے گھر کی دوبارہ تعمیر کے لیے چیزیں مہیا کیں پھر انہوں نے اپنے قصبوں میں رہائش پذیر ہونا شروع ہوئے -

### اسائنمنٹ:

پڑھیے عزرا 3-

### مشق:

1- پہلا دوبارہ سے تعمیراتی پروجیکٹ کونسا تھا ؟

2- کس نے اس پروجیکٹ کو بڑھایا ( 2 آیت)؟

\_\_\_\_\_ اور اُس کے ساتھ

\_\_\_\_\_ اور

\_\_\_\_\_ اور اُس کے

3- جب فُربان مکمل ہوئی تو انہوں نے کیا کیا ( 3 - 5 آیات)؟

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

4- 6 آیت کے مطابق کیا کرنے کے لیے چھوڑا گیا تھا؟

\_\_\_\_\_

5- دوسرا تعمیراتی کام کیا تھا ؟

6- کیسے انہوں نے ترکھان اور مستری مہیا کیے؟ انہوں نے دیو دار کے لٹھے لبنان سے کسے حاصل کیے (7 آیت)؟

7- ایک سال سے تھوڑا سا زائد اُن کے یروشلیم میں پہنچنے کے بعد خدا کے گھر کا کام شروع ہوا۔ ایک بار پھر زر بابل، یشوع، کاہن، لاوی اور سب جو اسیری سے لوٹے تھے شروع ہوئے۔ کس نے کام کی نگرانی کی (8-9 آیات)؟

8- بنیاد رکھی گئی تھی۔ اب جشن منانے کا وقت تھا۔ لوگ کیا کرتے تھے (10 : 11 آیات)؟  
الف۔ کاہن :

ب۔ لاوی :

9- ہر ای اپنی جگہ خداوند کی تعریف کے ساتھ، انہوں نے کیا گایا؟

10۔ اور، تمام لوگ (11 آیت):

11- لیکن لوگوں کی آواز، اس کے ساتھ ملی۔ اور

12- آیت 12 کے مطابق کیوں کچھ روئے جب انہوں نے بنیاد (نیو) کو دیکھا؟

13- اب لوگوں نے بہت زیادہ شور مچایا کہ

### عکس (غور و خوص):

" وہ بھلا ہے، اسرائیل کے لیے اُس کی محبت ہمیشہ قابلِ برداشت ہے۔ آپ کی بائبل میں " لفظ " ہمیشہ " کے کراس ریفرنس ہو سکتے ہیں۔ ریفرنس کے کالم میں 11 آیت کے اقتباسات میں سے ایک 2 تواریخ 7 : 3 ہو سکتا ہے۔ پڑھیے آیات 1-3۔  
موقع کیا ہے؟

سلیمان کی دعا ختن کی تھی۔ آسمان سے آگ نیچے اُتری اور سوختی فُربانیوں اور نذرانوں کو جلا دیا ( 1 آیت)۔ پھر کیا رونما ہوا ؟

خداوند کے جلال نے خداوند کی بیکل کو بھر دیا۔ لوگوں کا جواب کیا تھا ؟ انہوں نے کیا کہا ( 3 آیت)؟

ایک مرتبہ پھر ، لوگوں نے تعریف اور شکر گزاری کے ساتھ گایا۔ " وہ بھلا ہے ، اسرائیل کے لیے اُس کی محبت ہمیشہ قائم رہتی ہے ۔"

### استدعا:

یہاں تک کہ جب چیزیں اتنی کامل نہیں تھیں جتنی ہم چاہیں گے کہ ہونی چاہیے ، کیا ہم گانے کے خواہاں اور تیار ہیں : " وہ بھلا ہے ، میرے لیے اُس کی محبت ہمیشہ رہتی ہے ؟" یہاں تک کہ جب چیزیں فرق ہوتی ہیں اُس کی نسبت جو ہم نے منصوبہ بندی کی ہوتی ہے ، تو کیا ہم یہ گانے کے تیار اور خواشمند ہوتے ہیں۔ " وہ بھلا ہے ، میرے لیے اُس کی محبت ہمیشہ رہتی ہے ؟" یہاں تک کہ جب ہمارے دل مایوسی اور وہم کا ازالہ کرنے کے لیے رو رہے ہوتے ہیں ، تو کیا ہم یہ گانے کے تیار اور خواشمند ہوتے ہیں۔ " وہ بھلا ہے ، میرے لیے اُس کی محبت ہمیشہ رہتی ہے ؟" اپنے دل کے جوابات کے لیے سوچیے۔ زندگی کے حالات کے لیے اپنے جوابات کا قیاس کیجیے۔ آپ کیسے جواب دیتے ہیں ؟ جواب کے لیے اپنے آپ کو چیلج دیجیے جیسے لوگوں نے کیا جب یروشلم کی بیکل کے لیے جلال اور عظمت کو جسے کچھ لوگ جانتے تھے کہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہا۔

اُنیں ہم سب کے دل اکٹھے ہو کر گائیں :

یہاں تک کہ جب ----



### سبق نمبر پانچ - حصہ 3

#### تعارف:

جیسے کہ کسی بھی نمایاں خلاف معمول پروجیکٹ کے ساتھ یہاں ہمیشہ مخالفت کا عنصر پایا جاتا ہے۔ عزرا 3: 3 میں ہم پڑھتے ہیں کہ وہ ان اشخاص نے قربان گاہ کے تعمیری کام کو جاری رکھا ان لوگوں کے ڈر کے باوجود جو ان کے ارد گرد تھے۔ اب 4 باب میں ہم اس مخالفت کے بارے سیکھتے ہیں جس کا انہوں نے سامنا کیا جب خدا کی بیکل تعمیر ہو رہی تھی۔ یہ اگلے ابواب ، مخالفت کے درمیان ان خطوط کو شامل کرتے ہیں ، جن میں فارس کا بادشاہ ، اور صوبوں کے سردار تھے۔ ان کے اس رابطے کا مقصد یہ تھا کہ بیکل کی تعمیر کے کام کو جاری رکھنے کی اجازت دی جانی چاہیے یا نہیں۔

#### اسائنمنٹ:

پڑھیے عزرا 4: 1 - 5

#### مشق:

(آیات 1 - 5): یہ الفاظ بیان کرتے ہیں جو کچھ اسرائیلی راہنماؤں اور مخالفوں کے درمیان واقع ہوا۔  
1- دھوکہ : دشمنوں نے زر بابل سے کیا کہا ( 2 آیت )؟

2- اعلان : زر بابل ، یسوع اور خاندان کے سربراہوں کا جواب کیا ہے ( 3 آیت )؟

3- حوصلہ شکنی : مخالفوں کی حوصلہ شکنی کیا تھی ( 4 آیت )؟

انہوں نے بیکل پر اپنے کام کی حوصلہ شکنی کے لیے کیا کیا؟

4- یہ مخالفت کتنا عرصہ رہی ؟

### درس و تدریس :

مخالفت ختم نہ ہوئی۔ بقیہ سارے باب میں بادشاہ ارتخششتا کے ساتھ ساری بات چیت اُن الزامات کے بارے تھی جو اُنہوں نے اسرائیلیوں کے خلاف کی۔ 12 آیت میں اُنہوں نے یروشلیم کے بارے باغی اور بدکار شہر کے طور پر کہا۔ مزید برآں ، 13 آیت میں اُنہوں نے بادشاہ کو خبردار کیا کہ ایک بار دیواریں بن گئیں تو مزید ٹیکس اور ہدیے ادا نہیں کیے جائیں گے۔ اسی لیے ، شاہی آمدنی اس کو برداشت کرے گی۔ بے ٹکی کہانیوں کے ساتھ اُنہوں نے محسوس کیا کہ بادشاہ یہ جاننے کا مستحق تھا۔

بے شک ، بادشاہ نے جواب دیا تھا۔ اُس نے تحقیق کی تھی اور مخالفت کو درست پایا تھا اور حکم دیا کہ اسرائیلیوں کے کام کو روک دیا جائے۔ وہ 22 آیت میں کہتا ہے ، " کیوں یہ تحریف بڑھی ، بادشاہوں کے نقصان کے لیے خرابی کیوں بڑھنے پائے؟" اس لیے ، یروشلیم میں خدا کے گھر کا کام رُک گیا۔

### اسائنمنٹ:

پڑھیے عزرا 5-

### مشق:

1- دو انبیاء جن کا حوالہ 1 آیت میں گیا ہے یہ وہی نام ہیں جیسے دو پُرانے عہد نامے کی کتابیں ہیں :

2- حجی کی کتاب کی طرف مڑیے۔ حجی نبی زر بابل (سردار) اور یسوع (کابن، اعظم) کو کیا بتا رہا ہے ؟ ہم 1 میں ان آیات سے کیا سیکھتے ہیں :

الف۔ آیات 2-4:

ب۔ آیات 7-11:

ج۔ 12 آیت:

د۔ 13 آیت:

ح۔ 14 آیت:

3- خداوند کا زر بابل ، یسوع ، اور حجی 2: 4 میں لوگوں کے لیے کیا پیغام ہے ؟

تین بار خدا کہتا ہے ،

بنو

!

حکم کیا ہے ؟

اور

!

لوگ مضبوط ہو سکتے اور کام کر سکتے ہیں کیونکہ

خداوند اعلان

کرتا ہے !

عہد کی تجدید ہوتی ہے ۔ اسی عہد کا وعدہ اسرائیلیوں سے کیا گیا تھا جب انہوں نے پہلے مصر کو چھوڑا اور وعدہ کی سر زمین میں داخل ہوئے تھے جو اب ان کا ہے جب وہ واپس وعدہ کی سر زمین میں لوٹتے ہیں اور دوبارہ تعمیر شروع کرتے ہیں ۔ 4 - 5 آیات میں وعدہ کیا ہے ؟

### درس و تدریس :

حجی 2 کی اگلی آیات میں خداوند ایک بار پھر جلال کے ساتھ اس گھر کو معمور کرنے کی بات کرتا ہے (7 آیت)۔ وہ یہاں تک کہنا جاری رکھتا ہے کہ اس کے موجودہ گھر کا جلال پہلے گھر سے زیارہ ہو گا (9 آیت) ! وہ انہیں یقین دہانی کراتا ہے کہ وہ اس جگہ ان کو سلامتی دے گا (9 آیت) اور انہیں کہتا ہے کہ اس دن سے وہ انہیں برکت دے گا۔ (19 آیت)۔

## سبق نمبر پانچ - حصہ 4

### مشق:

1- ایک اور نبی جس نے اس وقت کے دوران یہودیوں کی پیشین گوئی کی زکریا تھا - زکریا کی کتاب کے پہلے باب کی طرف مڑیے - نبی لوگوں کو کیا کرنے کے لیے کہتا ہے ( 4 آیت)؟

2- آیت 6 ہمیں بتاتی ہے کہ لوگ

ہم ان پہلی آیات میں توبہ کے بارے سیکھتے ہیں - توبہ کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اُس غلطی کی معافی چاہتے ہیں جو ہم نے سرزد کی - اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمیں اپنی بُری روشوں اور کاموں سے باز رہنا ہے ( 4 آیت)۔ یہ 180 ڈگری تک مڑنے کا عمل ہے - یہ ان چیزوں کی طرف پیچھا کرنے کا عمل ہے جو خدا کی نظر میں بُری ہیں -

3- ہم جانتے ہیں کہ خدا یروشلیم کے لیے سلامتی اور امن چاہتا تھا - اُس نے اسرائیل کو اپنا ہونے کا دعویٰ کیا تھا - ہم اپنے آسمانی باپ کے دل سے دیکھتے ہیں جب ہم زکریا 2 : 8 - 13 میں الفاظ کو پڑھتے ہیں - الف۔ 8 آیت میں وہ کیسے اپنے لوگوں کا حوالہ دیتا ہے ؟

ب. کیا وہ خدا ہے جو دور ہی سے اپنے لوگوں پر حکمران ہے اور اُن سے محبت رکھتا ہے ؟ ہم 10 - 11 آیا ت سے کیا سیکھتے ہیں ؟

ایک مرتبہ پھر ہمیں خدا کے اُس خالص تعلق کو یاد دلایا جاتا ہے جسے وہ اُن کے ساتھ رکھے گا جو اُس کے ہیں - وہ اپنے لوگوں کے درمیان رہنے کا انتخاب کرتا ہے جب وہ یروشلیم کی دوبارہ تعمیر کے لیے مڑے -

4- لوگ جو یروشلیم کی طرف مڑے بہت کمزور ، تھکے ہوئے اور غریب تھے - اُن کا سفر لمبا اور دشوار تھا - نبی نے زر بابل کو کیا ضمانت دی ؟ اِس کی مکمل اسائنمنٹ کے لیے کیا ہو گا ( 4 : 6)؟

5- قادرِ مطلق خدا اپنے لوگوں سے کیسے چاہتا تھا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ برتاو کریں ( 8 : 16 - 17)؟

خداوند سچائی اور سلامتی سے محبت رکھتا ہے اور یہی تحفے ( نعمتیں ) اپنے لوگوں کے لیے چاہتا ہے -

6- زکریا 13 : 9 جرات اور تعلق رکھنے کی سمجھ کی پیشکش کرتی ہے - خدا اُنہیں چاندی کی مانند تانے اور سونے کی مانند آزمائے جانے کا وعدہ کرتا ہے - پھر خدا کا وعدہ کیا ہے ( 9 بی آیت)؟

### عکس ( غور و خوص):

پس کیوں ہم نے حجی اور زکریا کے بارے میں پڑھا؟ یہ انبیاء اُس وقت زندہ تھے جب جلا وطن واپس یروشلم لوٹ رہے تھے۔ ان نبیوں نے خدوند کی طرف سے اُن لوگوں کو ضمانت اور جرات دی جو اپنی کمزوری اور قابلِ مجروح حالت کو جانتے تھے۔ بنیادی طور پر، جلا وطنوں کے پاس کچھ نہیں تھا، اب خدا نے اُن کے ساتھ ہونے کا، اُن کے درمیان سکونت کرنے کا وعدہ کیا، اور روح القدس کی طرف سے کامیابی اُن تک پہنچنا تھی۔ اُن کی جلا وطنی کا وقت پورا ہو چکا تھا۔ خدا کا غصہ ترس کھانے میں بدل چکا تھا۔ ایک بار پھر وہ یروشلم کے لیے حاسد ہوتا ہے اور آرزومندانہ طور پر اپنے لوگوں کو کسی بھی چیز سے اُن کو خطرہ تھا بچاتا ہے۔

اب واپس عزرا 5 پر آئیں۔ اسی وقت جب نبیوں نے ضمانت اور جرات دی، زر بابل اور یشوع بیکل کی مادی عمارت کے ساتھ آگے بڑھے۔ مخالفت کے باوجود زر بابل اور یشوع نے بیکل کی دوبارہ تعمیر کرائی، ہمیں عزرا 5 : 5 میں کیا بتایا گیا ہے؟

یہ کس کی مانند ہو گا محض خدا کے وعدے پر یقین کرنے کے کام کے ساتھ اُن کے ساتھ ہونا اور یقین رکھنا کہ خدا کی آنکھ اُن کو دیکھ رہی تھی؟ کوئی خیال؟

### مشق:

1- زربابل کو چیلنج کرنے کے بعد، تثنیٰ نے دارا کو یہ خبر دیتے ہوئے خط لکھا جو کچھ کہا گیا تھا اور جو یروشلم میں انجام دیا گیا تھا (عزرا 5 : 6 - 17)۔ 6 باب میں تثنیٰ بادشاہ دارا کے جواب کو موصول کرتا ہے۔ بابل کے خزانے کے محافظوں میں کیا پایا گیا تھا (آیات 3 - 5)؟

2- دارا بادشاہ کا حکم اور فرمان کیا تھا (6 - 10 آیات)

الف۔ آیات 6 - 7 :

ب۔ آیات 8 - 10 :

3- اضافہ کرتے ہوئے، 11 - 12 آیات کے مطابق، نتائج کیا نکلیں گے اگر بادشاہ کے قول و قرار کے طور پر فرمان تبدیل ہو یا آگے لیجانے میں ناکام ہو؟

### عکس ( غور و خوص):

ایک بار پھر ہم خدا کے روح کے کام کو دیکھ سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ دارا بادشاہ نے محافظوں سے دریافت کیا تاکہ وہ خورس بادشاہ کے احکامات کو جانیں جس نے اسے جاری کیا تھا۔ جب ہر چیز کو دریافت کر لیا گیا کہ دارا نے خود

اپنے فرمان میں اضافہ کیا تھا یہ تقاضا کرتے ہوئے شاہی خزانے سے ضروری اشیاء کو مہیا کیا جائے گا۔ خدا نے اسے زر بابل، یشوع، اور لوگوں کے رہنماؤں کے لیے گواہی ٹھہرایا کہ وہ دوبارہ اُن کو فروغ دے رہا اور پیمائش سے بالا تر اُنہیں برکت دے رہا تھا۔

ایک مرتبہ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ "بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھ میں، وہ اُس کو پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا ہے پھیرتا ہے" (امثال 21 : 1)۔ عید فسح کے جشن کے لیے چند آیات آگے بڑھیں (عزرا 6 : 22)۔  
خدا نے بادشاہ کے دل

کو \_\_\_\_\_ اور بادشاہ  
خدا کے گھر پر اُن کے \_\_\_\_\_  
کام کے ساتھ !

چیزیں طے شدہ دکھائی دیتی ہیں۔ عزرا 6 : 14 کہتی ہے کہ یہودیوں کے ایلیٹروں نے جاری رکھا

اور \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ ماتحت \_\_\_\_\_ اور۔

\_\_\_\_\_ اُنہوں نے تعمیر ختم کی \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ اُس کے مطابق \_\_\_\_\_ کی \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_ کی \_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_ بادشاہوں

\_\_\_\_\_ کی \_\_\_\_\_

## سبق نمبر پانچ . حصہ 5

### تعارف:

ارتخشثشاء نے دارا کی فارسی سلطنت کے طور پر پیروی کی۔ ارتخشثشا کے دورِ حکومت کے دوران ہمیں بتایا گیا کہ عزرا بابل سے آئی تھی۔ عزرا 7 : 1-5 میں ہم عزرا کے لمبے چوڑے نسب نامے کو رکھتے ہیں جو اُس کی نسل کی تصدیق کرتا ہے۔ وہ ایک لاویوں کے کاہنانہ قبیلے سے تھا اور اپنی شناخت ہارون کے ساتھ کرتا ہے، جو کہ موسیٰ کا بھائی تھا اور پہلا سردار کاہن تھا۔

### اسائنمنٹ:

پڑھیے عزرا 7۔

عزرا کے ساتھ بابل میں سے کون آیا تھا؟

ہم عزرا کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

ارتخشثشا کے خط کو جوہر کیا ہے جو اُس نے عزرا کو دیا؟

### مشق:

1۔ ہم عزرا کے بارے کچھ خاص چیزوں کو سیکھتے ہیں۔

الف۔ 6 آیت میں ہمیں اُس کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

---

---

ب۔ 9 آیت میں کونسے الفاظ دہرائے گئے ہیں؟

---

---

ج۔ 0 آیت میں کس کے لیے عزرا تصدیق کرتا ہے؟

---

---

اور

---

---

2۔ وہ چند لوگ کون ہیں جو یروشلم تک اُس کے ساتھ رہے (7 آیت)؟

---

---

3- بادشاہ ارتخششتا عزرا کے بارے اور کیا جانتا اور مانتا تھا ( 11 - 12 آیت )؟

4- ارتخششتا نے عزرا کو خط لکھا ( 12 - 26 آیات )۔ وہ سب جنہوں نے یروشلیم کے لیے اُس کے ساتھ رہنے کی خواہش کی انہیں جانے کی اجازت تھی۔ عزرا کو کیا کرنا تھا؟  
الف۔ 13 - 14 آیات :

ب۔ 15 - 16 آیات :

ج۔ 17 آیت :

اور

د۔ 18 - 20 آیات :

5- دریا پار کے خزانچیوں کے لیے بادشاہ کا کیا حکم تھا ( 21 / 23 آیات )؟

6- آیت 24 میں خزانچیوں کے لیے بادشاہ کی جانب سے خاص حکم کیا ملا؟

7- بادشاہ کے خط کا آخری نقطہ انصاف کے انتظامات سے تعلق رکھتا تھا۔ 25 آیت میں عزرا کو پہلے بتایا گیا \_\_\_\_\_ حاکموں اور قاضیوں۔ اُن کی کیا ذمہ داری تھی؟

عزرا کے ذمہ کیا کام لگایا گیا

تھا؟

8- آیت 26 میں نا فرمانی کے کیا نتائج نکلے؟

### عکس ( غور و خوص ):

ظاہری طور پر عزرا کی پہچان بادشاہ سے ہوئی تھی ایک بڑے اخلاقی کردار والے آدمی کے طور پر۔ اُس نے روحانی معاملات عزرا کے سپرد کیے تھے یہ امید کرتے ہوئے کہ وہ تمام تعیناتیاں کرے اور یہ کہ خدا کے قوانین کو اُن کے لیے راستی سے انجام دے جن کو اختیار دیا گیا تھا۔ ہم نتیجہ خیز آیات پر غور نہیں کر سکتے ( 27 - 28 آیات )۔ عزرا جانتا تھا کہ یہ خداوند ، ہمارے ابو اجداد کا خدا ہے ، جس نے بادشاہ کے دل کو موڑا ہے۔ دوبارہ ہمیں امثال 21 : 1 کو یاد دلایا جاتا ہے۔ " بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھ میں ہے ، وہ اسے پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا پھیر دیتا ہے۔ " عزرا نے 27 - 28 آیات میں کس چیز کی پہچان کی؟



بادشاہ کے متعلق ( 27 آیت):

خود اپنے متعلق ( 28 اے

آیت):  
خدا کے متعلق ( 28 بی آیت):

خود اپنے متعلق ( 28 سی آیت):

### اسائنمنٹ:

عزرا 8 : 1-14 خاندان کے سربراہوں کے ناموں کی فہرست دیتی ہے اور اُن کے جن کے اُن کے ساتھ لکھے گئے تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو عزرا کے ساتھ بابل سے آئے تھے اور یروشلیم کولوٹے تھے۔ عزرا 8: 15-23 کو پڑھیے۔

### مشق:

1- جب وہ دریا کے پاس اکٹھے ہوئے عزرا نے اُن کی پرکی جن کو اکٹھا کیا گیا تھا۔ اُس نے کیا دریافت کیا ( 15 آیت)؟

2- یروشلیم کی طرف لوٹنے کے لیے کوئی بنی لاوی نہ تھا۔ اس سے کیا مسئلہ درپیش آیا ( 17 بی آیت)؟

3- عزرا نے کچھ راہنماؤں اور آدمیوں کو اکٹھا کیا اور انہیں کیسفیا میں بیکل کے خادموں کے لیے بھیجا۔ اُن کا کام (مشن) کیا تھا؟ ( 17 آیت)

4- مشن اپنے انجام کو پہنچا! سر بیہا، ایک دانشمندا نسان اور لاو تھا، جو اپنے بیٹھوں، بھائیوں اور دوسرے لوگوں کے ساتھ آیا تھا۔ وہ لاویوں کی مدد کے لیے بیکل کے خادموں کو لائے۔ ( 18-20 آیت)۔ ان آدمیوں کے جواب کے سبب کے طور پر کیا دیا گیا تھا ( 18 آیت)؟

5- کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ ہنس سکتا ہے جب وہ 21-23 آیات پڑھ رہا ہو۔ پہلے، عزرا نے اعلان کیا کہ

لوگ \_\_\_\_\_ خود \_\_\_\_\_

پہلے \_\_\_\_\_ اُس سے پوچھیں اور۔ پھر 22 آیت میں عزرا اپنے آپ کو قابلِ مجروح بناتا ہے۔

وہ کیا قبول کرتا ہے؟ \_\_\_\_\_ کیونکہ \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ اس لیے وہ \_\_\_\_\_

اور \_\_\_\_\_ اور وہ \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ کہانی کا بقیہ کیا ہے ( 31 بی آیت)؟

## عکس ( غور و خوص):

کیا یہ آیات آپ کو بنساتی ہیں؟ کیا آپ نے کبھی یہ دعویٰ کیا جو ایمان کا تقاضا کرتا ہو اور پھر اس ایمان پر عمل کرنے کے لیے پُکارتا ہو؟ عزرا بادشاہ سے سپاہیوں اور گھوڑ سواروں کے لیے پوچھنے میں شرم محسوس کرتا تھا اُن کی حفاظت کے لیے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کر سکتا تھا اگر وہ چاہتا۔ لیکن ، بادشاہ کا بڑا گواہ اور جلا وطن جو واپس یروشلیم آنے کے لیے تیار تھے وہ یہ پہچان رہے تھے کہ خدا کا فضل والا ہاتھ اپنے لوگوں پر تھا (18-22 آیات)۔

کیا آپ حیران ہوئے کہ آپ ایسی حالت میں کیا کریں گے؟ حتمی طور پر ، آپ شکست کھانے والوں کے راہنما ہیں۔ جیسا کہ ہم نے اس سبق کے شروع میں پہچان کی ، یہ لوگ کمزور، غریب اور مایوس تھے ، اور خطر ناک علاقے میں چار مہینوں کے سفر کا سامنا کرنا تھا۔ سپاہیوں اور گھوڑ سواروں کی حفاظت پر بھروسہ کرنے بمقابلہ ناقابل دید خدا کی حفاظت کر بھروسہ کرنا جس نے اُن کے ساتھ رہنے کا وعدہ کیا؟ کیا یہ مشکل فیصلہ دکھائی نہیں دیتا ، یا کیا یہ دیتا ہے؟

## استدعائیہ سوالات :

میری اپنی زندگی میں میں مشکل حالات میں کس پر بھروسہ کرتا ہوں؟ اپنی انشورنس پالیسی پر؟ یا اپنے کاروبارہ میں رویہ لگانے پر؟ اپنی کالج کی ڈگریوں پر؟ اپنے بینک اکاؤنٹ پر؟ دیانتداری سے ، کیسے اور کس پر میں اپنا بھروسہ رکھتا ہوں؟

مدد کے لیے خدا سے دعا کرنے کا مطلب اپنے آپ کو اُس کے سامنے عاجز بنانا ہے ، یہ پہچان کرتے ہوئے کہ اُس سے جُدا ہو کر ہم غیر محفوظ اور مجروح کیے جانے والے ہیں۔ اب میں مدد نہیں کر سکتا بلکہ اپنے آپ سے سوال پوچھ سکتا ہوں ، کہ ہمیں ہمیشہ کی زندگی کے لیے کس پر بھروسہ رکھ سکتا ہوں؟

## دعا:

اے خداوند ، قادرِ مطلق خدا ، میں تیرے پاس صرف تعریف اور شکر گزاری کی دعا کے ساتھ آ سکتا ہوں۔ تیرا ہاتھ مجھ پر ہے۔ تیرا ہاتھ فضل والا ہاتھ ہے ، محبت والا ہاتھ جس کا میں مستحق نہیں ہوں۔ میں تیرے جلالی ہاتھ میں محفوظ رہتا ہوں کیونکہ تُو نے میرے ساتھ ہونے کا وعدہ کیا ہے۔ تیری حضوری مجھے مضبوط بناتی ہے اور مجھے اس قابل بناتی ہے کہ اپنی زندگی کے تمام ایام میں تیری خدمت کروں۔ تُو نے اپنے روح سے مجھے مضبوط بنایا ہے اور ، اسی لیے ، مجھے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ میری زندگی کو اپنے جلالی ہاتھ سے برکت دینے کے لیے شکریہ۔ میرے ہاتھوں کو دوسروں کے لیے فضل والے ہاتھ بننے کے قابل بنا۔

### عزرا کی کتاب کے اختتام پر :

جلاوطن عزرا کے ساتھ یروشلم لوٹتے ہیں۔ چنے ہوئے کابنوں کو سونا ، چاندی اور دیگر نذر کی چیزوں کو ایک طرف رکھا جاتا ہے ان کابنوں اور لایوں کے لیے جو پہلے ہی خدا کے گھر میں کام کر رہے تھے۔ قربانیاں خداوند کے لیے دی گئیں اور بادشاہ کے احکامات کو نائیبوں اور دریا پار کے حاکموں تک پہنچانا تھا (عزرا 8: 36)۔

چیزیں ترتیب دیے جانے سے بڑھ کر نہیں تھیں اور رہنماؤں نے عزرا کے سامنے اقرار کیا کہ اسرائیل کے لوگ خداوند کے ساتھ بے وفا رہے۔ جلاوطنوں نے اپنے آپ کو اپنے ہمسایوں اور اپنی قابلِ نفرت کاموں سے الگ نہ رکھا ، وہ کام جنہوں نے انہیں اسیری میں ڈالا۔ جلاوطنوں نے آپس میں شادیاں کیں جن سے عزرا نے منع کیا تھا کیونکہ یہ خدا کے قانون کے خلاف تھا۔ خدا کے سامنے ، عزرا لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے شرمندہ تھا۔ خدا رحمت کرنے والا ہے اور اُس نے انہیں نئی زندگی دیتے ہوئے مہربانی دکھائی تاکہ وہ دوبارہ تعمیر کو شروع کریں اور یروشلم کی دیوار کی مرمت کریں۔ اب لوگوں نے اُس کے حکموں کا لحاظ نہ کیا۔ پہلے ہی یہ سر زمین خدا کے لوگوں کی بدکاریوں سے آلودہ تھی۔

عزرا خداوند ، اسرائیل کے خدا ، راستباز سے دعا کرتا ہے۔ "ہم یہاں اپنے گناہ میں تیرے آگے ہیں ، اگرچہ اس کی وجہ سے ہم میں سے کوئی بھی تیری حضور میں قائم نہیں رہ سکتا (عزرا 9: 15)" اسرائیلیوں نے اجنبی عورتوں سے شادی کرنے سے اپنی بے وفائی کا اقرار کیا۔ عزرا 9 اور 10 میں لفظ بے وفا کو بار بار استعمال کیا گیا ہے۔ عزرا 10: 11 میں عزرا ، کابن ، انہیں بے وفا کہتا ہے اور انہیں خدا کے سامنے اقرار کرنے کے لیے اور حکم دیتا ہے کہ اُس کی مرضی پوری کریں۔ وہ انہیں حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو اپنے رد گرد کے لوگوں سے اور ان کی اجنبی بیویوں سے الگ رکھیں۔ اور انہوں نے ایسا کیا (16 آیت)۔

## سبق نمبر چھ . حصہ 1

### تعارف:

پرانے عہد نامے کی کتاب جو عزرا کی کتاب کی تقلید کرتی ہے نحمیاہ ہے۔ نحمیاہ میں بیان کی گئی کہانی بہت سال بعد رونما ہوتی ہے۔ پہلے سات ابواب کی بنیادی توجہ یروشلم کی دیواروں اور دروازوں کی دوبارہ تعمیر پر تھی۔ دیوار کو ہمیشہ موجود رہنے والی مخالفت سے حفاظت کو مہیا کرنا تھا۔ ان کے دشمنوں کے حملے کو تعمیر کرنے والوں کے کام کو مشکل بنانے کو جاری رکھنا تھا۔

نحمیاہ 8 میں خدا کے قانون کو پڑھا جاتا ہے۔ 9 باب میں لوگ اقرار کرتے ہیں خدا کے قانون کی پیروی کرنے کے لیے پابندی کے عہد کو لکھتے ہیں۔ لوگ یروشلم میں رہائش پذیر ہوئے اور یہوداہ کے سارے ملک پر قبضہ کرتے ہوئے ملک کے اسباب کو لیتے ہیں۔ 12 باب میں دیوار کو نذر کیا جاتا ہے۔ 13 باب میں اصلاح ہوتی ہے۔ بے شک، آپ نے اس سبق میں مواد کا مشاہدہ کیا ہو گا، اسی لیے، کچھ مواد کی نشاندہی کی جائے۔ اس لیے آئیں جاری رکھتے ہیں!

### اسائنمنٹ:

پڑھیے نحمیاہ 1۔

### مشق:

1- وہ کیا خبر تھی جو نحمیاہ کو ان لوگوں سے ملکی جو یہوداہ سے لوٹے تھے؟ (1 - 3 آیات)؟

2- اس خبر پر نحمیاہ کا رد عمل کیا ہے (4 آیت)؟

3- نحمیاہ کی دعا کا جوہر کیا ہے؟

آیات 5 - 6 اے :

آیات 6 بی - 7 :

آیات 8 - 9 :

آیات 10 - 11 :

اس دعا میں ہم غور کرتے ہیں نحمیاہ پہلے کیے خدا سے مخاطب ہوتا ہے اور پھر کیسے اسرائیل کے لوگوں کے لیے دعا کرتا ہے۔ اس کی دعا کا اگلا پہلو کمیونٹی کا اپنی ناکامی کو قبول کرنے کا اقرار کرنا ہے جس میں وہ خود شامل تھا، جو اس کے حکموں اور قوانین کی فرمانبرداری کرنا تھی۔ اگلے حصے میں نحمیاہ خداوند کو اس وعدے کو یاد دلانے کے لیے پکارتا ہے جو اس نے اپنے لوگوں سے کیا تھا۔ وعدے میں نا

فرمانی کے نتائج شامل تھے ( احبار 26 : 33 ) اور فرمانبرداری کی برکتیں ہیں ( استثناء 30 : 4 ) اُس کی دعا کا آخری حصہ خود نحمیاء کے لیے تھا جس میں خدا کو اُسے بادشاہ کی حضوری میں حمایت مہیا کرنا تھی ۔

1۔ نحمیاء کی ذمہ داری کیا تھی ( 11 آیت کا اختتام )؟

### عکس ( غور و خوص ):

نحمیاء کی دعا ہم سب کے لیے نمونہ ہے ۔ وہ پہچان کرتا ہے جس کے لیے وہ دعا کر رہا ہے اور اُس کی بڑائی کا ۔ وہ دوسروں کے لیے دعا کرتا ہے پھر خداوند یاد دلانے کے لیے پُکارتا ہے جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا ۔ اور پھر ، نحمیاء اپنے لیے دعا کرتا ہے جب وہ باقی ماندہ یہودیوں کی حالت کے لیے جواب کی تلاش کرتا ہے جو جلا وطنی سے بچ گئے تھے ۔  
اپنی دعاوں کا قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے ۔ آپ نے نحمیاء سے کیا سیکھا جو آپ کی دعائیں زندگی کو بھر پور کرے گی ؟

آپ نئے ایماندار کے ساتھ یا چھوٹے بچے کے ساتھ کیا بانٹ سکتے ہیں جو پروئیویٹ اور پبلک اسمبلی میں اپنی دعاوں کو جوڑنا شروع کرتے ہیں ؟

### اسائنمنٹ:

پڑھیے نحمیاء 2۔

### درس و تدریس :

نحمیاء بادشاہ کا ساقی تھا ( نحمیاء 1 : 11 ) ۔ ساقی بادشاہ کا بھروسہ مند ہوتا تھا اور اُس کی میز پر سے پیش کرنے والا ہوتا تھا ۔ ساقی کو اُسے پینے کا خواہاں ہونا ہوتا تھا جو کچھ وہ بادشاہ کے لیے لایا کرتا تھا تاہم اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالتے ہوئے جس زہر کے ساتھ اسے پیش کیا گیا تھا ۔ نحمیاء کو بادشاہ ارتخششتا کے لیے قابلِ احترام ملازم کے طور پر خدمت کرنا تھی ۔

### مشق:

1۔ بادشاہ 1 اور 2 آیات میں کیا مشابہہ کرتا ہے ؟

2- نجمیاء کا جواب کیا تھا ( 3 آیت )؟

3- آیت 4 میں بادشاہ کے سوال کے لیے اُس کا کیا جواب ہے ( آیت 5)؟

4- اُس نے بادشاہ کے ساتھ حمایت حاصل کی جس نے اُسے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے بھیجا ۔  
نجمیاء مزید درخواست کرتا ہے ۔ وہ 7 اور 8 آیات میں کیا پوچھتا ہے ؟

وہ انعام کیا تھا جو بادشاہ نے دیا تھا ( 9

آیت)؟

### عکس ( غور و خوص):

ہم 8 آیت میں نجمیاء کی رائے پر غور کرنے کی جرات نہیں کرتے ۔ "۔۔۔ میرے خدا کی شفقت کا ہاتھ مجھ پر تھا ۔" کیا  
اس جملے کی آواز جانی پہچانی لگتی ہے ؟ نوٹ : عزرا کی کتاب خدا کے ہاتھ یا خدا کے شفقت بھرے ہاتھ کا چہ مرتبہ  
ذکر کرتی ہے ۔ آپ ان آیات کی نظر ثانی کے لیے اور الفاظ کو نشان لگانے کا انتخاب کیجیے ۔ دیکھیے عزرا : 6 ،  
9 ، 28 اور عزرا 8 : 18 ، 22 ، 31 ۔  
اب نجمیاء ان الفاظ کو استعمال کرتا ہ ۔ آپ کے لیے " خدا کا شفقت بھرا ہاتھ کیسا ہو گا ؟

### مشق:

ہم نے عزرا کی کتاب میں مخالفت کے بارے میں سیکھا جب بیکل کی بنیاد رکھی گئی تھی ۔ اُس وقت کس نے  
مخالفت کی ( نجمیاء 2 : 10)؟

وہ کس بارے پریشان تھے

؟

2- آیات 11 - 16 میں کیا رونما ہو رہا ہے ؟

3- نحمیاء نے 17-18 آیات میں اپنے منصوبے کو عیاں کیا ۔ خدا کے شفقت بھرے ہاتھ اور بادشاہ کی مدد سے ،  
نحمیاء نے کیا کیا ؟

یروشلم کی دیوار کی دوبارہ تعمیر سے کیا مٹا دیا جانا  
تھا۔

4- لوگوں کا جواب کیا تھا ؟

5- 19 آیت لفظ " لیکن " کے ساتھ شروع ہوتی ہے ۔ اب مسئلہ کیا ہے ؟ مخالفوں کے الزامات کیا ہیں ؟

6- نحمیاء چیزوں کو سیدھا ترتیب دیتے ہوئے جواب دیتا ہے ۔ غیر یقینی اصطلاحات نہ ہونے میں اُس نے کیا  
کہا ؟

#### اسائنمنٹ:

3 باب بتاتا ہے کہ تعمیر کرنے والے کون تھے اور کن حصوں پر انہوں نے کام کیا ۔ پورے باب پر غور کریں اور  
ملائے جانے والے حصے جیسے الفاظ کے نیچے لکیر لگائیں ۔ سمت بہ سمت کرنے والوں سے کام کو انجام دیا گیا ۔ یہ  
کام دیوار پر ہوا اور اُن دروازوں پر جنہیں جلا دیا گیا تھا ۔

## سبق نمبر چھ . حصہ 2

اسائنمنٹ:

پڑھیے نحیاء 4۔

مشق:

1۔ سنبلط اور طویبہ یہودیوں کے لیے اپنی مخالفت کے ساتھ دوبارہ واپس آتے ہیں ۔ سنبلط ناراض ہے جل جاتا ہے ۔ اُس کے مذاق اُڑانے کا جوہر کیا ہے (2۔1 آیات)؟

طویبہ کی رائے کیا ہے ( 3 )

آیت)؟

2۔ خدا کے لوگوں کا جواب دلچسپ ہے ۔ وہ مخالفت کے ساتھ دلیل نہیں دیتے ۔ اپنے خداوند خدا کی طرف مڑنے کی بجائے ۔ اُن کی دعا کا خلاصہ کیجئے (4۔ 5 آیات)؟

3۔ خداوند کی طرف اپنی فکریں موڑتے ہوئے ، ہمیں کیا بتایا گیا ہے ( 6 آیت)؟

الف۔ کام سے متعلق :

ب۔ لوگوں سے متعلق :

4۔ مخالفوں نے کیا کرنے کا ارادہ کیا جب انہوں نے ادراک کیا کہ اُن کے مذاق اُڑانے نے کام پر کوئی اثر نہیں ڈالا ؟

5۔ اسرائیلی اپنے خوف کو مٹانے ک لیے کیا کرتے ہیں (9 آیت)؟

6۔ کام کرنے والوں کے ساتھ جسمانی طور پر کیا ہو رہا ہے ( 10 آیت)؟

7۔ لوگوں کی اخلاقی عادت کے لیے کیا ہو رہا ہے ( 11 - 12 آیات)؟



8- نجمیاء نے لوگوں کو تلواروں ، بہالوں اور تیروں سے لیس کیا اور پھر انہیں یہ جرات کا پیغام دیا ( 14 آیت):

خدا دشمن کے کام کو باطل کرتا ہے اور اپنے لوگوں کے کام کو برکت دیتا ہے ( 15 آیت)  
9- بقیہ باب کام کرنے والوں کی دفاعی طریقہ کار بتاتا ہے۔ سب لوگوں نے اپنے ہتھیاروں کو ساتھ رکھا جب انہوں نے اپنا کام کیا۔ کیونکہ کام کشاد اور پھیک گیا تھا (19 آیت) تو انہیں بتایا گیا تھا کہ جب نرسنگا پھونکا جائے تو خداوند کے اکٹھا ہونا ہے کیونکہ خدا اُن کے لیے لڑے گا (20 آیت)۔ نجمیاء کی اپنے آدمیوں اور اُن کے مدد کرنے والوں کے لیے کیا ہدایت تھی ( 22 آیت)؟

### درس و تدریس :

نجمیاء 5 مالی جدوجہد کو بانٹتا ہے جو لوگوں کے درمیان موجود تھی۔ وہ بادشاہ کو ٹیکس ادا کرنے کے لیے پیسے ادھار مانگ رہے تھے اور اپنی کفالت کے لیے اُن کے کھیتوں سے گیہوں خرید رہے تھے۔ یہاں تک کہ اُن کے بیٹے اور بیٹیاں غلامی میں تھیں۔ نجمیاء نے نظموں اور پیچنے والوں پر الزام لگایا اپس سود خوری کے لیے جو وہ اپنے لوگوں سے لے رہے تھے اور انہیں حکم دیتے تھے کہ اُن کی زمین کو واپس دیں ، درختوں اور گھروں کو ، اور اس طرح وہ اس سود کا تقاضا کرتے تھے۔ امیروں اور حاکموں نے وہی کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے قسم کھائی جو جس کا نجمیاء نے حکم دیا تھا۔ نجمیاء نے ایسے خدمت کرتے ہوئے ایک مثال بھی قائم کی اُن لوگوں کے لیے اُس سب کو نہ کھاتے ہوئے جو اُسے سردار کے طور پر دیا جاتا تھا جیسا اُس کے پہلوں نے کیا تھا۔ اس کی بجائے وہ اور اُس کے لوگوں دیوار کے کام پر لگن سے کام کر رہے تھے (16 آیت)۔ اُس کی میز پر ہر روز 150 یہودی ، امیر اور وہ جو ارد گرد کئی قوموں سے آئے تھے کھانا کھلایا جاتا تھا۔

### اسائنمنٹ:

پڑھیے نجمیاء 6: 1 - 14

نجمیاء کو نقصان پہنچانے کی دو کوششیں کونسی ہیں ؟  
ہر کوشش کے لیے مخالف کہاں سے آ رہے ہیں ؟

### مشق:

1- نجمیاء کے دشمنوں کو ختم نہیں ہونا تھا۔ اُس نے ادراک کیا کہ وہ اُسے نقصان پہنچانے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ اُن کا دعوت نامہ کیا تھا ( 2 آیت)؟

2- نجمیاء کا جواب کیا تھا ( 3 - 4 آیت)؟

3- کھلی چھٹی میں بنیادی الزامات کیا تھے ( 5 - 7 آیات)؟

4- نجمیاء کا جواب یہ تھا کہ الزامات بیوقوفی کا جھنڈ تھا۔ " تُم اِسے اپنے دماغ سے ہٹ کر رہے ہو۔ " جس کا اُس نے احاطہ کیا تھا اُن کا ارادہ تھا ( 9 اے آیت)؟

5- نجمیاء نے کیا عمل کیا (9 بی آیت)؟

6- مخالف نہ صرف یہودی کمیونٹی کے باہر سے آئے تھے۔ ہم 10 - 13 آیات سے نجمیاء کی زندگی اور کردار پر کس ڈر بارے سیکھتے ہیں؟

### عکس ( غور و خوص):

2 آیت میں نجمیاء جانتا تھا کہ وہ اُسے ضرر پہچانے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ اب 12 آیت میں اُس نے محسوس کیا کہ خدا نے اُسے نہیں بھیجا تھا (شمیاء)۔ اُس نے کیسے یہ جانا؟ کس نے اُسے بتایا کیا کیا اُس کے پاس وجدانی سمجھ تھی کہ وہ اُسے نقصان پہچانے والے ہیں؟ ہو سکتا ہے کسی کو سنبلط اور طوبیاء پر شک ہو لیکن کو سراغ نجمیاء کے پاس تھا وہ خدا کے اپنے لوگوں میں سے ایک تھا جسے دشمنوں نے اُسے نقصان پہچانے کے لیے اجرت پر لیا تھا؟ ظاہری طور پر، دشمن داخل ہو رہے تھے، اُس دھوکے کی تلاش میں تھے اور اُسے دھمکا رہے تھے اور اُس کے نیک نام کو بدنام کر رہے تھے۔

اِس پر غور کرنا اہم ہے کہ نجمیاء نے انتقام نہ لیا۔ آپ کیا سوچتے ہیں کہ آپ کا اپنے اس سالمیت اور عزت پر حملے سے کیا رد عمل ہو گا؟

کیسا کردار! نجمیاء خدا سے ان افراد کو یاد کرنے کی درخواست کرتا ہے جو اُسے دھمکانے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ خدا سے اُسے یاد کرنے کے لیے کہتا ہے جو انہوں نے کیا تھا۔ اُن کا ارادہ اُس سب کو تباہ کرنا تھا جو خدا کے لوگ بنا رہے تھے اُن کو ذلیل کرنے کے لیے (نجمیاء 2: 17 بی)۔ یہ سوال پوچھنے کا وقت دکھائی دیتا ہے۔ کیا میں مخالفت کے ساتھ اُس کی طرف جھکا ہوا ہوں یا کیا میں ایک جو اِس مقصد کے لیے بڑی پابندی کے ساتھ کام کر رہا ہوں؟

کیا میں ایک ہو جسے اُن رابوں کو ختم کرنے کی تلاش کرنا ہے یا ایک مدد کرنے اور جرات دینے کی پیشکش کرنا تھی جسے ہاتھ کے کام پر توجہ دینی اور دوسروں کو اِس کے لیے آمادہ کرنا تھا؟

اپنے الفاظ، رابوں، اور کام کرنے کے طریقے کا قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے جب کسی نئی اور مختلف چیز کے لیے مجبور کیا جاتا ہے۔ کیا آپ ایک ہیں جو اِس بڑی تصویر پر غور کرنے والے ہیں اور تبدیلی کے لیے ناراست ہیں یا کیا آپ وہ ہیں جو چاہتا ہے کہ چیزیں ایک جیسی رہیں یہاں تک کہ اگر تبدیلی اچھی طرح ہوتی ہے؟ کوئی خیال؟

### دعا:

اے خداوند، مجھے یاد رکھ۔ مجھے حمایت کے ساتھ یاد رکھ۔ مجھے یاد رکھ کیونکہ تُو ہی اکیلا راستباز ہے۔ تُو میرے گناہ کو یاد نہیں رکھتا۔ تُو اُس سب کو یاد نہیں رکھتا جو میں نے کیا یا تیرے یا اپنے ہمسایہ کے خلاف کرنے میں ناکام ہوا۔ تُو میرے گناہ کو مزید یاد نہیں رکھتا کیونکہ تُو مجھ سے ہمیشہ کی محبت کے ساتھ پیار کرتا ہے۔ تُو نے مجھے اپنے بیٹے یسوع مسیح کے خون کے وسیلہ چھڑایا جو کہ میرا نجات دہندہ اور چھڑانے والا ہے۔ یسوع کی

وجہ سے میں جانتا ہوں کہ تیرا شفقت بھرا ہاتھ مجھ پر ہے اور تُو ہمیشہ میرے ساتھ ہے ۔ مجھے ڈرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ میں تُو جھے اے خداوند یاد رکھتا ہوں ، جو کہ عظیم اور مہیب ہے ۔ مجھے یاد رکھنے کے لیے شکریہ ۔

---

---

---

### سبق نمبر چھ . حصہ 3

#### اسائنمنٹ:

پڑھیے نحیاء 6 : 15 - 16 اور نحیاء 7 : 1 - 3 -

#### مشق:

1- جو کچھ 52 دنوں میں انجام پایا وہ مکمل طور پر خدا کا کام تھا ! 6 باب میں سے یہ چند آیات اُس ماخذ کو ظاہر کرتی ہیں جب خداوند یاد کرتا ہے جو مخالفت ہوئی تھی (15-16 آیات). ارد گرد کی قومیں \_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_ کیونکہ انہوں نے محسوس کیا \_\_\_\_\_

ہم سیکھتے ہیں کہ کم از کم مخالفت کے لیے اکسانے والوں میں سے یک ثابت قدم رہا (9 ب آیت) . طوبیاء نے کیا کرنا جاری رکھا ؟

2- کم از کم ، دیوار مکمل ہوئی اور پہاٹک اپنی جگہ پر قائم ہوئے . تعیناتیاں ہوئیں . لوگوں کو انچارج بنایا گیا . نحیاء حنیاء کے بارے کیا کہتا ہے ، جو جائے پناہ کا سردار تھا (2 آیت) ؟

کیا آپ کی زندگی میں حنیاء ہے ، کوئی ایک سالمیت کے ساتھ جو خدا سے لوگوں کی نسبت زیادہ ڈرتا ہے ؟ وقت لیجیے اور اس شخص کے لیے شکر ادا کیجیے . خدا سے درخواست کیجیے کہ وہ آپ اس کام کے لیے طاقت اور ہمت دے جو کرنے کے لیے اُسے بلایا گیا ہے .

#### درس و تدریس :

3 آیت میں کچھ عجیب رونما ہوتا ہے . نحیاء کو کیوں کہنا تھا کہ یروشلیم کے پہاٹکوں کو نہیں کھولنا جب تک کہ دھوپ تیز نہ ہو جائے ؟ چھ باب کے آخری جملے کو ذہن میں رکھیے . مخالف کی دھمکی کو یاد دلایا گیا ہے . شہر کے پہاٹکوں کے لیے یہ عام تھا کہ اُسے جلد کھول دیا جائے تاکہ تاجر اپنے دکانوں کو دن کے لیے ترتیب دے سکیں . نحیاء چوکس تھا . اُس نے حکم دیا کہ پہاٹکوں کو نہ کھولا جائے کیونکہ مخالفیں اچانک کچھ مجروح کرنے والے رہائشیوں کو لے سکتے تھے جو یروشلیم میں رہتے تھے اور شہر کو گرفت میں لے سکتے تھے .

اگلے بہت سی آیات (4-69) اُن کے نسب نامے کی فہرست دیتی ہیں جو جلا وطنی سے آئے تھے . پہلے لوگ جو زریابل اور ریشوع کے ساتھ پہنچے تھے (7 آیت). ہم اُن کے بارے عزرا میں پڑھتے ہیں . نسب نامہ ہو سکتا ہے کہ اہم دکھائی نہ دے لیکن یہ یہودیوں کے لیے یہ مشکل تھا کہ وہ یہ دکھانے کے قابل ہوں کہ اُن کے خاندان اسرائیل کی نسل سے تھے (61 آیت). 64 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ کچھ نے اپنے خاندان کے ریکارڈ کی تلاش کی لیکن وہ اُن کو ڈھونڈنے کے قابل نہ ہوئے . انہیں کہانت سے خارج کر دیا گیا تھا .

ہم 70 - 72 آیات میں کاندانوں کے سربراہوں کی فرخدلی کو سیکھتے ہیں . نا صرف انہوں نے کام میں شراکت کی بلکہ انہوں نے خزانہ بھی دیا . انہوں نے سونا اور چاندی دیے ، اور کابنوں کے لیے کپڑے بھی دیے . بیکل کا خزانہ قوم کی دولت سے بھر گیا .

**اسائنمنٹ:**

پڑھیے نحمیاء 8

**تعارف:**

دیوار کے مکمل ہونے کے بعد لوگوں کو اپنے گھروں اور شہروں میں بھیج دیا گیا تاکہ وہ اپنے آپ کو قائم رکھ سکیں۔ اب لوگوں کے لیے وہ دن آیا کہ وہ قانون کو پڑھنے کے لیے اکٹھے ہوں۔ اگرچہ عزرا نحمیاء کا ہم عصر تھا، وہ یروشلیم تقریباً 13 سال قبل پہنچا اور وہ ذمہ دار کاہن تھا کہ وہ موسیٰ کی شریعت کو لوگوں کے لیے پڑھے اور ہدایت کرے۔

**مشق:**

1- عزرا نے 2 آیت میں کیا کیا؟

2- وہ اسے بلند آواز سے پڑھتا ہے \_\_\_\_\_ کے لیے \_\_\_\_\_ اور تمام لوگ \_\_\_\_\_

3- نحمیاء ترتیب کے لیے مزید بصیرت دیتا ہے۔ عزرا پانی کے پھاٹک سے پہلے چوکور کا سامنا کرتا ہے۔ مرد اور عورتیں حاضر تھیں۔ عزرا کہاں کھڑا تھا (4 آیت)؟

4- عزرا نے 5 آیت میں کیا کیا؟

لوگوں نے کیا کیا؟

5- عزرا نے 6 آیت میں کیا کیا ؟

لوگوں نے کیا کیا ؟

6- لاویوں کا کام کیا تھا ( 7- 8 آیت)؟

7- لوگوں کی آنکھوں میں آنسو آئے جب انہوں نے شریعت کو سنا اور محسوس کیا کہ وہ اس سے کتنے گمراہ تھے۔ لیکن ، عزرا ، نحمیہ اور لاوی اسے جشن منانے کا دن چاہتے تھے (9 آیت)۔ لوگوں نے کیا کرنے کی ہدایت کی ( 10- 11 آیت)؟

8- کس نے لوگوں کو بڑی خوشی اور جشن دیا ( 12 آیت)؟

### درس و تدریس :

ایک دن جب خاندانوں کے سربراہوں ، کابنوں اور لاویوں کو عزرا کے گرد اکٹھا کیا گیا ( 13 - 18 آیت ) انہوں نے پڑھنے سے دریافت کیا کہ ہر خاندان کو چھتوپر ، کھیل کے میدانوں میں ، بیکل کے صحن میں دکانوں کو تعمیر کیا ۔ ان دکانوں کو درخت کی شاخوں سے بنایا گیا تھا ۔ وہ سب لوگ جو جلا وطنی سے واپس لوٹے تھے انہوں نے انہیں بنایا اور سات دن وہاں رہے ۔ یہ دکانیں خدا کے لوگوں کے لیے یاد دہانی تھی اور ان نسلوں کے لیے جن کے لیے اسرائیلی اُن دکانوں میں رہتے تھے جب وہ انہیں مصر سے باہر لایا ( احبار 23: 33 - 43 ) ۔ یہ دکانیں مادی دلیل بنے کہ وہ خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو قائم کر رہے تھے ۔ اس ہفتے کو خمیوں کی عید کے طور پر جانا جاتا تھا ۔ ان ایام میں عزرا روز مرہ خدا کی شریعت کی کتاب میں سے پڑھتا ہے اور لوگ اسے بڑی خوشی کے ساتھ مناتے ہیں ۔ اٹھویں دن یہاں اکٹھا تھا ۔

### سبق نمبر چھ . حصہ 4

#### تعارف :

اُن کے لیے جو گزشتہ دس بائبل کو اپنا بنائے کے مطالعات میں شامل رہے ہیں ، نحمیاہ 9 پر نظر ثانی کریں گے ۔ آپ کو اپنے سیکھنے میں زور دے کر کہا جائے گا اور آپ کی یاد دہانی کی تجدید ہو گی ۔ بہت سے کراس ریفرنس کی فہرست دی گئی ہے اگر آپ خاص صورتِ حال یا واقع کو یاد نہیں کرتے ۔ واپس جانے کے لیے ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں اور ایک بار پھر آنے والی کہانیوں کو اجازت اور نظر ثانی کیجیے ۔

#### مشق:

1۔ اسرائیلیوں میں سے وہ خداوند کی شریعت کو سُننے کے لیے اکٹھے ہوئے تاکہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور اپنے آباو اجداد کی بدکاری کا اقرار کر سکیں ۔ 1 آیت میں وہ کیا پہنے ہوئے تھے ؟

2۔ لوگ کھڑے ہوئے اور خداوند کی تعریف کی جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے ۔ مندرجہ ذیل آیات میں لوگ کیا یاد کر رہے ہیں :  
الف۔ 5 بی – 6 آیات :

ب۔ 7 - 8 آیات :

ج۔ 9 - 12 آیات:

د۔ 13 – 15 آیات :

3۔ اگلی آیات میں اُن کو اُن کے آباو اجداد کی راہوں کو یاد رلایا جاتا ہے ( 16-17 آے آیت ):

4۔ اور ، 17 بی اور 18 آیات میں اُن کو یاد دلایا جاتا ہے کہ خدا کون ہے :

5۔ مندرجہ ذیل آیات میں وہ کون لوگ ہیں جو یاد ہانی کو جاری رکھتے ہیں :

الف۔ 18 آیت :

ب۔ 19 - 21 آیات :

ج۔ 22 - 25 آیات :

6- دوبارہ ، 26 - 27 آیات میں اُن کے اباؤ اجداد کی روشوں کو یاد دلایا جاتا ہے :

خدا نے اپنے بڑے رح کے ساتھ اُنہیں چھڑانے والا دیا جس نے اُنہیں بچایا ( 27 بی آیت)۔  
7- پھر یہ سارا چکر دوبارہ شروع ہوا ( 28 آیت):

الف۔ لوگوں نے کیا کیا

؟

ب۔ خدا نے کیا کیا

؟

8- آیات 29- 30 " خدا نے اُنہیں خبردار کیا لیکن وہ

9- 31 آیت : لیکن خدا

10- اِس سب کے باوجود جو لوگوں نے کیا اب خدا اُنہیں یاد دلاتا ہے اور وفاداری کے ساتھ کام کرتا ہے ( 33 آیت)۔ اب ، اُن کے اباؤ اجداد کی وجہ سے جو اُنہوں نے کیا جس نے اُن کی اسیری کی طرف راہنمائی کی ، اب خدا کے لوگوں کی کیا حالت تھی ( 36 - 37 آیات )؟

### عکس ( درس و تدریس ):

کتنا مختلف مکاشفہ ہے ۔ کتنی افسردہ حالت ہے ۔ خدا کا مطلب صرف اپنے لوگوں کی بھلائی تھا اُس وعدہ کو پورا کرتے ہوئے جو اُس نے ابراہام سے باندھا تھا ۔ اب ، باقی ماندہ بچے تھے ۔ اب وہ اُس ملک میں غلام تھے جو کبھی اُن کا اپنا تھا ۔ اب ، اُن کے پاس دولت اور مال اسباب نہیں تھا ۔ اب ، اُنہیں کیا کرنا تھا ؟ اُس وعدے کے ساتھ کیا ہوا جو خدا نے پیدائش 15 میں کیا تھا کہ یہ نسل آسمان کے ستاروں کی مانند ہو گی ؟ اب وہ محض باقی ماندہ تھے ۔ وہ مُلک جو خدا اُنہیں دینا چاہتا تھا وہ ملک اب فارسی بادشاہ سے تعلق رکھتا تھا ۔ اور ، وہ بڑی مایوسی کے ساتھ غلامی میں تھے ۔ اُن کی بڑے مال اسباب کا وعدہ بادشاہ کی وجہ سے محصول اور نذرانوں سے کم ہو گیا تھا ۔ یہاں تک اُن کے اپنے درمیان امیروں اور حاکموں نے سود لینا شروع کر دیا تھا ۔ یہ اُس وعدے کی مشکل تصویر تھی ۔ لیکن ، اعتراف شروع کرنے کے درست جگہ تھی ۔ گناہ ہمیشہ خدا اور انسان کے درمیان آتا ہے ، بہر حال ، مزاحمت ہے جسے اعتراف سے مٹایا گیا ہے ، دونوں کا غلطی اور ناقابلیت کو ماننا پاک ہونا ہے جیسے خدا نے چاہا تھا ۔ اقرار کرنا خدا کے سامنے قبول کرنے کا عمل ہے کہ ہم کون ہیں ۔ گناہگار ۔ نحمیاء 9 : 16 اور 17 میں ، مثال کے طور پر ، اسرائیلیوں نے اقرار کیا کہ اُن کے اباؤ اجداد جاہل ، سخت گردن ، اور خدا کے حکموں کی نافرمانی کرنے والے تھے ۔ اُنہوں نے سُننے سے انکار کیا اور یاد رکھنے میں ناکام رہے ۔۔۔ 26 آیت اِس کی ایک اور مثال ہے ۔ وہ خدا کے خلاف نافرمان اور باغی تھے ۔ اُنہوں نے کفر بکتے ہوئے خدا کے قانون کو نظر انداز کیا ۔

بہر حال ، خدا مستقل مزاج رہا ۔ اُس کے باوجود جو لوگوں نے کیا خدا نے اُنہیں معاف کیا ۔ وہ رحیم اور فروتن ہے ، وہ اُن کے لیے قہر کرنے میں دھیما اور محبت کرنے میں کثرت والا ہے ۔ وہ اُن سے دستبردار نہیں ہوتا بلکہ اُنہیں بچاتا ہے ، اُنہیں وقت بہ وقت اُن کے دشمنوں سے چھڑاتا ہے ۔ خدا رحیم اور ترس کھانے والا ہے ، خدا جو راست اور



وفاداری سے کام کرتا ہے ۔ اس خدا کے لیے ہم یہ اقرار کرنے میں بہادر ہیں اور اپنے تمام گناہوں کی معافی کو حاصل کرنے کے خواہاں ہیں ۔ اس خدا کے لیے ہم آسکتے ہیں کیونکہ وہ ہمارے گناہوں کو مزید یاد نہیں رکھتا ( یرمیاہ 31 : 34)۔

### تعارف:

اسرائیل کے لوگوں نے اپنے گناہ کا اور اپنے آباؤ اجداد کے گناہ کا اقرار کیا ۔ قانون کو استعمال کرنے کے وسیلہ خدا نے انہیں ان کے گناہوں کو آشکارہ کیا اور انہیں ان کی غلطیوں کو دکھایا ۔ قانون ان کے لیے آئینہ بنا کہ خدا کے روح نے ان کی آنکھوں اور دلوں کو کھولا کہ دیکھیں کہ وہ خدا سے کتنا زیادہ راہِ راست سے ہٹ گئے ہیں ۔ قانون کو استعمال کرنے کے وسیلہ خدا نے انہیں رحم اور فضل سے اپنے پاس کھنچنے کا کام کیا کہ وہ توبہ کریں اور واپس اُس کے پاس آئیں ۔ وہ فرمانبرداری کرنا چاہتے تھے ۔ وہ اُس کے وفادار بننا چاہتے تھے جو خدا ان کی زندگیوں کے لیے چاہتا تھا ۔

### اسائنمنٹ:

پڑھیے نحمیاہ 10 : 28 - 39

### مشق:

مندرجہ ذیل حوالہ جات میں سے وعدے کے جوہر کی شناخت کیجیے جو لوگوں نے کیے :

- الف۔ 30 آیت : \_\_\_\_\_
- ب۔ 31 آیت: \_\_\_\_\_
- ج۔ 32- 33 آیات : \_\_\_\_\_
- د۔ 34 آیت: \_\_\_\_\_
- ر۔ 35 آیت: \_\_\_\_\_
- ح۔ 36 آیت: \_\_\_\_\_
- خ۔ 37 - 39 آیات: \_\_\_\_\_

استدعا:

کچھ وقت لیجیے اور 10 باب کے آخری جملے کا قیاس کیجیے : " ہم ----

بہودی کمیونٹی خود خدا کے گھر کے لیے اور اُن کے لیے چیزوں کو مہیا کرنے کی پابند تھی جنہوں نے وہاں کام کیا تھا۔ خدا کے گھر کی حالت کیسی ہو گی جو کمیونٹی کی روحانی حالت کے بارے کہتی ہے؟

یہاں کلام کا قیاس کرنے کے لیے طالب علموں کے طور پر ہمارے لیے دو چیزیں ہیں۔ یہ آپ کے لیے کیا معنی رکھے گا جب آپ عبادت کی عمارت کا قیاس کرتے ہیں، خدا کے گھر کا، اپنے ہمسایوں اور کمیونٹی میں، جہاں آپ شاید عبادت کرتے ہیں یا نہیں کرتے؟

دوسرا، 2 کرنتھیوں 6 : 16 - 18 میں، ہمیں بتایا گیا ہے ہم خدا کی بیکل ہیں۔ ان آیات کو پڑھیں اور خدا کے خالص تعلق کا جشن منائیں جو وہ آپ سے چاہتا ہے۔ وہ کہتا ہے، " میں اُن میں رہوں گا اور اُن کے درمیان ہوں گا۔ اور میں اُن کا خدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے، " وہ یہ بھی کہتا ہے، " میں تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے۔ " آپ کے لیے اس سے کیا مراد ہے؟

نحمیاء کے خیال کو رکھتے ہوئے جب لوگوں نے کہا، " ہم اپنے خدا کے گھر کو نظر انداز نہیں کریں گے، " تو یہ الفاظ آپ کے لیے کیا معنی رکھتے ہیں جب آپ پرواہ کیے جانے کا قیاس کرتے ہیں یا بیکل کے نظر انداز کیے جانے جسے اس نے آپ کے لیے بنایا، وہ جگہ جہاں وہ رہنے اور سکونت کرنے کا انتخاب کرتا ہے؟

اگر آپ کا تعلق چرچ سے ہے، تو کیسے یہ خدا کے لوگوں کے طور پر ہماری ایک دوسرے کی پرواہ کرنے کے طور پر بات کرتی ہے اور مسیح کے بدن کے طور پر؟

دعا:

اے خداوند اپنا روح القدس دینے کے لیے شکریہ جو قانون (شریعت) کو استعمال کرتے ہوئے ہمارے دلوں کو اقرار کرنے اور توبہ کرنے کی طرف کھنچتا ہے۔ اُس سے خدا کے گھر کی حالت کے بارے ، دونوں عمارت اور بدن کی حالت کے بارے بات کیجیے۔ اُس سے درخواست کیجیے کہ وہ آپ کے دل کو اس خواہش کی آگ لگائے کہ خدا کے گھر کی خدمت اور پرورش کی ذمہ داری سے غفلت نہ برتی جائے۔ اُس کے ساتھ خدا کے گھر ، بیکل جسے اُس نے آپ کے لیے بنایا اُس کی خدمت اور دیکھ بھال کی ذمہ داری کے لیے بات چیت کریں۔

---

---

---

## سبق نمبر چھ . حصہ 5

### تعارف:

11 باب میں ہم سیکھتے ہیں کہ لوگوں کے رہنما یروشلم میں رہائش پذیر ہوئے۔ دوسرے لوگ بکھر گئے۔ اس کا احاطہ کیا گیا تھا کہ دس خاندانوں میں سے ایک کو یروشلم کے پاک شہر میں رہنا تھا تاکہ وہ شہر اور اُس کے رہائشیوں کی حفاظت اور نگہبانی کریں۔ بقیہ لوگوں کو اپنے جائیداد کو یہوداہ کے شہروں میں ترتیب دینا تھا۔ (20 آیت)

نحمیاہ 12 : 1 - 26 کابنوں اور لاویوں کا نسب نامہ ہے جو زر بابل اور یسوع کے ساتھ جلا وطنی سے لوٹے تھے۔ یاد رکھیے ، یہ اہم تھا کہ نسل کو لاوی کے قبیلے سے تلاش کیا جا سکتا تھا ، اُس قبیلے سے جسے خدا نے کابنوں کے طور پر اپنے لوگوں کی خدمت کرنے کے چنا تھا۔

### اسائنمنٹ:

پڑھیے نحمیاہ 12 : 27 - 47

### مشق:

1- دیوار کے لیے مخصوصیت کا وقت آپہنچا ! کسے حکم دیا گیا کہ وہ جشن کے لیے رہنمائی کرے ( 27 آیت )؟

دوسرے کون اکتھے جمع ہوئے تھے ( 28 آیت )؟

2- اُس جشن میں کسے مبتلا ہونا تھا ( 27 آیت )؟

3- وہ پہلی چیز کونسی تھی جسے کابنوں اور لاویوں نے کیا ( 30 آیت )؟

4- 31 - 39 آیات میں نحمیاہ نے بڑی پیداوار کی تصنیف کی۔ دو کوائروں کو استعمال کرتے ہوئے اور یہوداہ کے رہنماؤں کو جسے اُنہیں دیوار پر چڑھنا تھا۔ آدھوں کو دائیں اور آدھوں کو بائیں جانا تھا۔ کوائر جسے دائیں جانا تھا اُس کی رہنمائی۔ ( 36 آیت )۔ دو کوائروں کو یہ ذمہ داری دی گئی تھی۔ ( 31 آیت )۔

5- 40 آیت : نحمیاہ اور دو شکر گزاری کرنے والوں نے اپنی جگہ لی

6- آیت 43: کیسے لوگوں نے بقیہ دن گزارا ؟

7- آیات 44-47 ہمیں دوبارہ اُس شراکت کی یاد دلاتی ہیں جو لوگوں نے اُن کے لیے کی جنہوں نے خدا کے

لیے اپنی خدمات انجام دی تھیں۔ گودام \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_ (44 آیت)

کیونکہ جن کو اُن کا حصہ دیا جاتا تھا (47 آیت)؟

### عکس ( غور و خوص):

کیا آپ نے کبھی عمارت کی مخصوصیت میں شمولیت کی ہے ، یا پارک ، یا کسی دوسرے کمیونٹی کام میں ؟ کیا آپ کبھی حیران ہوئے کہ کیوں یہ سب للکار ہے ؟ کچھ لوگ ہمیشہ منانے کے لیے تیار دکھائی دیتے ہیں۔ بہر حال ، جب آپ قیاس کرتے ہیں جو مکمل کیا گیا ہو ، زیادہ تر یہ کمیونٹی کی کوشش ہوتی ہے اور اب کمیونٹی جشن کے لیے اکٹھا ہوتی ہے۔ بے شک ، کچھ لوگ اس ڈنڈائن میں مبتلا ہوں ، کچھ تعمیر میں ، کچھ پیسہ اکٹھا کرنے میں ، اور کچھ جشن منانے کی تیار میں مبتلا ہوں جب ہر چیز مکمل ہو جاتی ہے۔

بالکل یہی ماحول واقع ہوتا ہے جب ایک کلیسیا یا خدا کا گھر تعمیر کیا جا چکا ہو۔ فن تعمیر کی پائیداری کو پیش کیا گیا ہو ، کمیونٹی کے معزز لوگوں کو شرکت کے لیے مدعو کیا جاتا ہے ، اور مقامی سیاستدانوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ جشن ، کلر جی ، شکر گزاری کرنے والوں ، اور جماعت کے رہنماؤں سے منایا جاتا ہے۔ موسیقار آرگنز ، پیانو ، ہاتھ والی گھنٹیوں ، اور دیگر موسیقی کے آلات سے لوگوں کی روح کو گرماتے ہیں اور انہیں بڑی خوشی کے ساتھ گانے اور شادمان ہونے کی جرات دیتے ہیں ! بعض اوقات جشن جاری رکھتا ہے اپس عہد کے ساتھ جس سے لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔

آپ کا کیسا تجربہ ہو سکتا ہے ؟ وہ کیا وقت ہو گا جب آپ کمیونٹی کے ساتھ ، یہاں تک کہ ایمانداروں کی کمیونٹی کے ساتھ جشن میں شامل ہو نگے ؟ یہ کیسے تھا ؟

ایسا کہا جاتا تھا کہ " یروشلم میں شادمانی کی آواز کو دور دراز سے سنا جا سکتا تھا !"

## درس و تدریس :

ہمیں نہیں بتایا گیا کہ جب اور کیوں بلکہ دیوار کی مخصوصیت کے بعد کسی وقت اور یہ تہوار ختم ہونے کے بعد یہ کہ نحمیاء بادشاہ ارتخششتا کے پاس لوٹا (6 آیت)۔ وہ 12 سالوں تک یروشلم میں رہا تھا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ نحمیاء اس لیے لوٹا کیونکہ اس کے وقت کا معاہدہ کیا تھا جسے اس کے بادشاہ کے ساتھ یروشلم کو چھوڑنے سے پہلے کیا تھا۔ ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بعد میں کسی وقت وہ دوبارہ یروشلم کو آیات تھا۔

13 باب درست طور پر وہ نہیں ہے جسے کوئی پڑھنے کی امید کرے گا۔ ہماری اس فرضی کہانیوں والی دنیا میں ہم یہ سوچیں گے کہ "اس کے بعد وہ ہنسی خوشی رہے۔" ہم نے یہ سوچنا پسند کیا کہ اس سب کو یاد کرنے کے بعد جو ان کے والدین نے غلطیاں کیں جو ان کے ختم ہونے جانے کا سبب بنا جسے وہ رکھتے تھے ان کے لیے جو جلا وطنی سے لوٹے انہیں مختلف ہونا تھا۔ یہ باب عیاں کرتا ہے جو نحمیاء نے پا یا جب وہ بادشاہ سے واپس لوٹا۔

## اسائنمنٹ:

پڑھیے نحمیاء 13 - جب آپ مطالعہ کرتے ہیں اپنی انگلی کو نحمیاء 10 : 28 - 39 پر رکھیے۔

## مشق:

1- موسیٰ کی شریعت سے کیا دریافت کیا گیا تھا ( 1 آیت)؟

نوٹ: اگر آپ کراس ریفرنس کی پرکھ کرتے ہیں تو آپ پائیں گے کہ قانون کو استثنا 23 : 3 - 5 میں لکھا گیا ہے۔ آپ یہ بھی پائیں گے کہ یہ حالت جس کا حوالہ دیا گیا گنتی 22 : 3 - 11 ، 23 : 7 میں پایا گیا ہے۔  
2- وجہ کیا تھی ( 2 آیت)؟

3- اس قانون کے لیے لوگوں کا کیا جواب تھا ( 3 آیت)؟

4- آیات 4 - 5 میں حالت رونما ہوئی جب نحمیاء یروشلم میں نہیں تھا۔ کون بنیادی کردار ہے؟

وہ سردار کابن تھا جو ذمہ دار تھا

5- الیاسب کس کے ساتھ بہت قریبی تھا ( 4 آیت)؟

آپ اُس کے بارے کیا یاد کرتے ہیں ؟

نظر ثانی کے لیے دیکھیے نحیاء 4 : 3 ، 7 ، 6 : 17 - 19 -

6- الیاسب نے خدا کے گھر میں اُن کے لیے کیا مہیا کیا ( 5 آیت)؟

7- نحیاء یروشلم لوٹا - اس حالت کے لیے اُس کا ردِ عمل کیا تھا ( 7 - 9 آیات)؟

8- کیوں نحیاء بہت زیادہ نا خوش ہوا تھا اُس ٹھہرنے کی جگہ کے ساتھ جسے الیاسب نے طویاہ کے لیے مہیا کیا تھا ( نحیاء 4 : 3)؟

9- وہ اگلی چیز کیا تھی جسے نحیاء نے سیکھا ( 10 آیت)؟

نحیاء کی سرزنش کیا تھی ( 11 آیت)؟

اُس نے کیسے اس صورتِ حال کو حل کیا ( 12- 13 آیات )؟

10 - نحیاء نے آگے کیا دریافت کیا ( 15 - 16 آیات)؟

نحیاء کی ملامت کیا تھی ( 17 - 18 آیات )؟

کیسے صورتِ حال کو حل کیا گیا تھا ( 19- 22 اے آیات )؟

11- نجمیاء کسی اور چیز سے آگاہ ہوا - یہ اس وقت کیا ہے ( 23 - 24 آیات )؟

---



---

نجمیاء کی ملامت کیا تھی ( 25- 27 آیات )؟

---



---

کیسے اُس صورتِ حال کو حل کیا گیا ( 28 - 30 آیات)؟

---



---

12- نجمیاء کی خدا کے فضل اور رحم کے لیے دعاؤں کو اس پورے آخری باب میں کہا گیا ہے -

14 آیت : " مجھے یاد کر

"

22 بی آیت : " مجھے یاد کر

"

31 بی آیت : " مجھے یاد کر

"

13- نجمیاء بھی خدا کے انصاف کو پُکارتا ہے جب وہ 29 آیت میں کہتا ہے : " اُنہیں یاد کر

---



---

### لب لباب :

قانون (شریعت) کو پڑھا جا چکا ہے (نجمیاء 8)۔ لوگ اپنے گناہ قبول کر چکے ہیں (نجمیاء 9)۔ اُنہوں نے ایک دوسرے کے ساتھ عہد باندھا ہے (نجمیاء 10)۔ دیوار کو مخصوص کیا گیا ہے (نجمیاء 12)۔ نجمیاء نے وقت کے عرصہ کو پورا اور کیا پیش کیا جب وہ واپس لوٹا (نجمیاء 13)؟ 10 باب سے الفاظ کو دوبارہ یاد کرتے ہوئے ، " ہم اپنے خداوند کے گھر کو کبھی نظر انداز نہیں کریں گے ، " سب نے جلدی کی لوگوں نے ، خاص طور پر کابنوں اور لاویوں نے ، اور خدا کے گھر کے بنیادی حفاظت کرنے والوں نے ، اور ان گناہوں کے لیے چلائے جو ان کے آباو اجداد نے کیے تھے ۔

تاریخ اپنے آپ کو دہرانے کا عمل ہے ۔ آباو اجداد کے گناہ کراہت والے تھے اور اب زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا کہ ان نسلوں سے ان گناہوں کو دہرایا گیا ۔ کیا خدا کے لوگ کبھی سیکھیں گے ؟ یہ پوچھنے کے لیے آسان سوال ہے جب تک ہم اپنے آپ سے یہی سوال پوچھ نہیں لیتے : کیا ہم کبھی سیکھیں گے ؟ گناہ دُنیا میں سرایت کر چکا ہے ۔ ساری



مخلوقات ، جن میں انسان شامل ہیں ، گناہ سے آلودہ ہے اور بدکاری اور تباہی اُن کی قسمت میں ہے ۔ لیکن ، خدا اپنی وفاداری میں اپنے لوگوں کو واپس بلاتا ہے جیسے ایک پیار کرنے والا باپ اپنے دور بھاگے ہوئے بچے کو واپس بلاتا ہے ۔

اُن کے لیے باپ کی محبت کیسی عظیم ہے جو اُس کے ہیں ۔ اس سے قطع نظر کہ اسرائیل کے آباو اجداد کتنے باغی اور نافرمان تھے ، خدا نے رحم اور ترس کے ساتھ کام کیا ۔ وہی چکر دوبارہ شروع ہو گی ۔ اُن کا سخت گرد رویہ اور خدا کے قانون کو سُننے سے انکار نے ممکنہ طور پر اُن کو تباہ کر دیا ، اب 70 سال بعد خداوند نے ابراہام کے لیے اپنے عہد کو یاد کیا اور ایک بار پھر انہیں چھڑایا ۔

خدا راستباز ہے ۔ وہ اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے اور اپنے کردار کو تاریخ کا خدا ہونے کے طور پر قائم کرتا ہے ۔ یہ یسوع کی راستبازی میں تھا ہم ہمارے پاس کفارہ تھا ۔ یہ اس کی راستبازی ، اس کی پاکیزگی تھی ، جس نے ہمیں موت اور بُرائی کی قوت سے واپس لایا اور بچایا ۔ اُس نے ادائے گی کی اور اس نے ایسا اپنے پاک خون سے کیا ۔ اُس نے ایسا اِس لیے کہ ہم اُس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہ سکیں اُس کی بادشاہت میں اُس کے فرزند اور وارث بن کر ۔

اُس کا کفارے کا کام آج کے دن تک جاری رہتا ہے ۔ وہ لوگوں کو ہر جگہ سے بلانا جاری رکھتا کہ وہ اُس کے پاس آئیں ۔ اُس کی پاک مرضی یہ ہے کہ سب نجات یافتہ بنیں اور سچائی کے علم تک پہنچیں ۔ ایک بار پھر ہم یہ کہہ سکتے ہیں ، " خدا کی محبت کتنی عظیم ہے !"

## نظر ثانی

مبارک باد ! آپ سٹڈی خدا کا کفارہ ، ہماری راستبازی کو مکمل کر چکے ہیں ۔ آپ بہت سی نئی بائبل کی کہانیوں اور کرداروں سے واقفیت حاصل کر چکے ہیں ۔ اب ، نظر ثانی کرنے کا وقت ہے ۔ یاد رکھیے ، یہ امتحان نہیں ہے ، محض اُس کو پکا کرنے کا موقع ہے جیسا کہ یہ خوشخبری والا سفر جاری رہتا ہے جو آپ کی زندگی کو شکل دے رہا ہے ۔ جب آپ مطالعہ کرتے ہیں تو آپ اُن کہانیوں کی حقیقتوں کو اور خدا اور انسانیت کے بارے سچائیوں کو سیکھ رہے ہوتے ہیں ۔ آپ یہ بھی دریافت کر رہے ہوتے ہیں کہ 21 ویں صدی میں رہتے ہوئیے آپ کیسے اپنی زندگیوں میں حقیقتوں اور سچائیوں کو لاگو کرتے ہیں ۔

### جلا وطنی

### جلا وطنی

### جلا وطنی سے پہلے

### کے بعد

کہانی	کہانی	کہانی
کردار	کردار	کردار
سچائیاں / بصیرتیں	سچائیاں / بصیرتیں	سچائیاں / بصیرتیں
	کہانی	کہانی
	کردار	کردار
	سچائیاں / بصیرتیں	سچائیاں / بصیرتیں
		کہانی
		کردار
		سچائیاں / بصیرتیں

دعا:

اے خداوند ، تُو اپنی راستبازی کو بیان کر چکا ہے ۔ تُو نے صرف وہی کیا ہے جو تیرے لوگوں ، اسرائیلیوں کے لیے درست ہے ۔ اُس غلطی کے باوجود جو انہوں نے سرزد کی تُو نے ان کو معاف کر دیا اور رحم کرنے کے ساتھ انہیں اِس قابل بنایا کہ وہ اُس ملک کو واپس لوٹیں جو کبھی ان کا اپنا تھا لیکن اُن کی رہائش گاہ بن چکا تھا جنہوں نے اُن کی مخالفت میں جارحانہ طور پر کام کیا تھا ۔ اب ، اے خداوند تُو نے ان کو رہنما دیے ، جرات دی اور راستبازی سے کام کرنے کے لیے مستقل مزاجی دی جب انہوں نے بیکل بنائی اور شہر کی دیواروں کو بنایا ۔ تُو نے ان کے لیے ہر ضرورت کو عاجزی کے ساتھ پورا کیا جب وہ غلامی سے لوٹے تو اُن کی زندگیوں کو بھی دوبارہ تعمیر کیا ۔ تُو نے اُن کو بچایا ، تُو ہمیں بھی اُس سب کی غلامی سے چھڑاتا ہے جو ہمیں پریشان کرتے ہیں اور ہمیں غلام ہی رکھنا چاہتے ہیں ۔ اپنی راستبازی میں تُو ہمیں چھڑا چکا ہے ۔ تُو ہمیں چھڑا چکا ہے اور اب ہمیں دُنیا میں آزاد اور معاف کیے ہووں کے طور پر رہنے کے لیے لایا ہے ۔ اِس کے لیے ہم صرف تجھے شکریہ اور تیری حمد کر سکتے ہیں ۔